روحانی وجسمانی امراض، نفسیاتی، ذہنی، کاروباری الغرض تمام الجھنوں اور پریشانیوں کا حل خزینہ روحانیات میں

June-2015

ماہنامہ

خزینۂ روحانیات

لاہور

جلد نمبر 6 | شمارہ نمبر 2

قیمت شمارہ 50 روپے

العارفی عطریات

اس ماہ کی نئی فرینچ اور انڈین ورائٹی حاصل کریں

نمبر شمار	نام	قیمت
1	اصداف	270(3ML)
2	لیونڈر	190(6ML)
3	دھن العود ابیض	425(3ML)
4	مسک الہند (اعلیٰ)	250(3ML)
5	شمسہ	230(3ML)
6	دھنی	315(3ML)
7	تبوک	340(3ML)
8	ازارو	190(6ML)
9	اسٹل	210(6ML)
10	جاسمین	315(6ML)
11	مشک سادہ	315(6ML)
12	اسکیپ	210(6ML)
13	میکسی	210(6ML)
14	اسکاڈانیو	200(6ML)
15	Al Faris	160(25ML)
16	Allure Sports Men	310(25ML)
17	Angel Men	260(25ML)
18	Aramis 900	265(25ML)
19	Boss Bottle	315(25ML)
20	Charlie	255(25ML)
21	Cigar	305(25ML)
22	Cool	235(25ML)
23	Desire BLue	310(25ML)
24	Desire Dunhill	310(25ML)
25	Eternity Men (SPL)	430(25ML)
26	Fendi	330(25ML)
27	Ferrai Essence Oudh	240(25ML)
28	Givenchy Gentlemen	510(25ML)
29	Gucci Flora	365(25ML)
30	Gulab Hind Spl	350(25ML)
31	Hermosa	360(25ML)
32	Hugo Energise	310(25ML)
33	Jaguar Classic	260(25ML)
34	Jasmine	160(25ML)
35	Jovan Musk	190(25ML)
36	Lacoste cool Play	345(25ML)
37	Maxi	215(25ML)
38	Mercedez Benf for Men	245(25ML)
39	Open	285(25ML)
40	Opium	265(25ML)
41	Poison	270(25ML)
42	Polo Black	265(25ML)
43	Roberto Cavalli Aqua	240(25ML)
44	Roberto Cavalli Nero (Absolute)	240(25ML)
45	Roberto Cavalli Tiger Oudh	260(25ML)
46	Romance Men	270(25ML)
47	Rumba	225(25ML)

اسلامی، تصوف، روحانی، عملیاتی، طبی، نفسیاتی، معاشرتی مضامین کا حامل مقبول ترین میگزین

ماہنامہ لاہور

خزینۂ روحانیات

جلد 6 شعبان المعظم ۱۴۳۶ھ......جون 2015ء شمارہ 2

چیف ایڈیٹر: خالد مقبول عارف حفظہ اللہ

ایڈیٹر: مولانا حافظ علی آفاق صاحب

سب ایڈیٹر: مولانا حافظ محمد عرفان صاحب

سرکولیشن، اشتہارات و شکایات: 0322-4773786

خط و کتابت کا پتہ: پوسٹ بکس نمبر 9119، لاہور۔ 54570

فون: 042-35410586 موبائل: 0343-7772772

ادارہ کا کسی مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

مشیر قانونی: چوہدری فیصل منظور (ایڈوکیٹ ہائی کورٹ)

برصغیر پاک و ہند میں شائع ہونے والا واحد رسالہ جو ہر سال "دو خاص نمبر" شائع کرتا ہے

Web: darulamal.org/magazines/ruhani

Blog: khazinaeruhaniyaat.blogspot.com

Facebook: facebook.com/khazinaeruhaniyat

Twitter: twitter.com/khazinaruhanyat

Email: magazine@darulamal.org

Email: khazinaeruhaniyaat@gmail.com

قیمت خاص نمبر	سالانہ ممبر شپ عام ڈاک	سالانہ ممبر شپ رجسٹرڈ ڈاک
50 روپے	650 روپے	900 روپے

رقم کی ادائیگی کے طریقے

1 منی آرڈر: 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور کے پتہ پر کریں۔ اپنا نام، مکمل پتہ، موبائل نمبر اور رقم بھیجنے کا مقصد واضح لکھیں۔

2 شناختی کارڈ کے ذریعے ادائیگی: ایزی پیسہ (ٹیلی نار)۔ موبی کیش (موبی لنک)۔ ٹائم پے (زونگ)۔ اومنی (یو بی ایل)۔ موبائل پیسہ (وارد)۔ HBL ایکسپریس کے ذریعہ 35202-2610215-1 پر رقم ارسال کریں اور 0307-5525103 پر کوڈ sms کریں۔

3 موبائل اکاؤنٹس: درج ذیل موبائل اکاؤنٹس میں رقم جمع کرواسکتے ہیں۔
ٹیلی نار 03437772772 ......یو پیسہ 33343082867
موبی لنک 03028401977 ۔۔یو بی ایل اومنی 03437772772

4 بینک ڈپازٹ: میزان بینک میں بنام خالد مقبول رقم جمع کروائیں۔ برانچ کوڈ (0212) اکاؤنٹ نمبر 0100377637

نوٹ: رقم جمع کرانے یا بھیجنے کے بعد بذریعہ SMS یا کال کرکے لازمی مطلع فرمائیں۔ تمام مالی معاملات میں صرف یہ موبائل نمبر استعمال کریں: 0322-4773786

ادائیگی کی تفصیلات کیلئے: darulamal.org/payment

خالد مقبول صاحب پبلشر نے مساوات محمدی پرنٹرز (لاہور) سے چھپوا کر ادارہ دار العمل چشتیہ 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور سے شائع کیا

فہرست مضامین......جون ۲۰۱۵ء......شعبان ۱۴۳۶ھ

سالانہ ممبر شپ حاصل کرنے والے متوجہ ہوں

سالانہ ممبر شپ عام ڈاک سے 650 روپے ہے۔ عام ڈاک سے رسالہ نہ ملنے کی صورت میں ادارہ ذمہ دار نہیں۔ رجسٹرڈ ممبر شپ 900 روپے ہے۔ ممبر شپ کا آغاز مئی اور اختتام اپریل میں ہوتا ہے۔ اس لیے رقم ارسال کرنے سے قبل 0322-4773786 پر رابطہ ضرور فرمائیں۔

کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے

کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے ، وہی خدا ہے
دکھائی بھی جو نہ دے ، نظر بھی جو آرہا ہے، وہی خدا ہے

تلاش اُس کو نہ کر بتوں میں ، وہ ہے بدلتی ہوئی رُتوں میں
جو دن کو رات اور رات کو دن بنا رہا ہے ، وہی خدا ہے

وہی ہے مشرق وہی ہے مغرب ، سفر کریں سب اُسی کی جانب
ہر آئینے میں جو عکس اپنا دکھا رہا ہے ، وہی خدا ہے

کسی کو سوچوں نے کب سراہا ، وہی ہوا جو خدا نے چاہا
جو اختیارِ بشر پہ پہرے بٹھا رہا ہے ، وہی خدا ہے

نظر بھی رکھے ، سماعتیں بھی ، وہ جان لیتا ہے نیّتیں بھی
جو خانۂ لاشعور میں جگمگا رہا ہے ، وہی خدا ہے

کسی کو تاجِ وقار بخشے ، کسی کو ذلت کے غار بخشے
جو سب کے ماتھے پہ مہرِ قدرت لگا رہا ہے ، وہی خدا ہے

سفید اُس کا سیاہ اُس کا ، نفس نفس ہے گواہ اُس کا
جو شعلۂ جاں جلا رہا ہے ، بُجھا رہا ہے ، وہی خدا ہے

(مظفر وارثی)

تو امیرِ حرم، میں فقیرِ عجم

تو امیرِ حرم، میں فقیرِ عجم
تیرے گُن اور یہ لب، میں طلب ہی طلب
تو عطا ہی عطا، میں خطا ہی خطا
تو کجا من کجا، تو کجا من کجا، تو کجا من کجا

تو ہے احرامِ انور باندھے ہوئے
میں درودوں کی دستار باندھے ہوئے
کعبۂ عشق تو، میں ترے چار سو
تو اثر میں دعا، تو کجا من کجا، تو کجا من کجا

میرا ہر سانس تو خوں نچوڑے مرا
تیری رحمت مگر دل نہ توڑے مرا
کاسۂ ذات ہوں، تیری خیرات ہوں
تو سخی میں گدا، تو کجا من کجا، تو کجا من کجا

تو حقیقت ہے میں صرف احساس ہوں
تو سمندر ہے میں بھٹکی ہوئی پیاس ہوں
میرا گھر خاک پر اور تری رہگزر
سدرۃ المنتہیٰ، تو کجا من کجا، تو کجا من کجا

ڈگمگاؤں جو حالات کے سامنے
آئے تیرا تصور مجھے تھامنے
میری خوش قسمتی، میں تیرا اُمتی
تو جزا میں رضا، تو کجا من کجا، تو کجا من کجا

دوریاں سامنے سے جو ہٹنے لگیں
جالیوں سے نگاہیں لپٹنے لگیں
آنسوؤں کی زباں ہو میری ترجماں
دل سے نکلے سدا، تو کجا من کجا، تو کجا من کجا

تو امیرِ حرم، میں فقیرِ عجم
تیرے گُن اور یہ لب، میں طلب ہی طلب
تو عطا ہی عطا، میں خطا ہی خطا
تو کجا من کجا، تو کجا من کجا، تو کجا من کجا

(مظفر وارثی)

اداریہ

مولانا علی آفاق صاحب (مدیر)

اللہ پاک کا جتنا شکر ادا کیا جائے کم ہے کہ اس نے ایک مرتبہ پھر استقبال رمضان کا مہینہ عطاء فرمایا ہے۔ وہ ماہ مبارک، جس کی آمد پر حضور ﷺ خوشی، مسرت اور حمد باری تعالیٰ بجالاتے تھے۔ حضور ﷺ کی عادت مبارکہ شعبان کا چاند دیکھ کر یہ دعا کرنے کی تھی ''یا اللہ! آپ کا شکر، آپ نے شعبان کا ماہ عطاء فرمایا اور ہمیں اتنی مہلت مزید عطاء فرما کہ ہم رمضان کی برکات بھی حاصل کر سکیں''۔

حضور ﷺ شعبان میں کثرت سے روزے رکھا کرتے تھے۔ یہ روزے رکھنا استقبال رمضان تھا۔ جس طرح گھر والے مہمانوں کی آمد سے پہلے تیاری کرتے ہیں، آپ ﷺ رمضان کی تیاری میں روزے رکھا کرتے تھے۔ شعبان میں اتنے روزے رکھنے کا معمول تھا کہ سوائے رمضان کے کسی بھی مہینے کو یہ شرف حاصل نہیں ہے۔

امتِ محمدیہ ﷺ بھی بالکل اسی طرح استقبال رمضان کرے، جس طرح آپ ﷺ کیا کرتے تھے۔ عبادت کا اہتمام، تسبیحات کا اہتمام، نوافل کی کثرت، توبہ واستغفار کی پابندی، آئندہ کے لیے تمام منکرات سے کنارہ کشی اور اللہ کو رمضان ایسا گزار کر دکھا دیں کہ اللہ پاک ہماری تمام زندگی کو پابند سنت، اتباع محمد ﷺ اور اپنے احکامات کی مکمل بجا آوری نصیب کر دے۔

یہ بات تو ہوگئی مستقل اور اپنے معمول بنانے کے حوالے سے۔ اب کچھ بات ''ماہنامہ خزینہ روحانیات'' کے قارئین، ممبران اور روحانی درسگاہ کے حوالے سے کر لیتے ہیں کہ اس سال رمضان المبارک کے مقدس، محترم اور مشرف مہینے کے حوالے سے چند خصوصی اعمال کی ریاضت کرانے کا فیصلہ مجلس شوریٰ نے کیا ہے۔ جس کے مطابق حفاظت، حصار اور سکیورٹی کے حوالے سے اعمال کے ساتھ وہ مریض جو بار بار جادو، جنات اور آسیب وغیرہ کا شکار ہو جاتے ہیں، ان کے لئے خصوصی اعمال کی چلہ کشی، ادارے کی بھرپور نگرانی اور راہنمائی میں کروائی جائے گی۔ جس کی برکت سے ان شاء اللہ وہ تمام افراد جن کو جنات، سایہ، آسیب یا جادو کی شکایت عام ہے، رشتوں کی بندش، کاروبار کی بندش، ملازمت کے حصول میں مشکلات، بیرون سفر میں رکاوٹ سمیت جتنے بھی عام روزمرہ کے روحانی مسائل ہیں، ان کا قلع قمع کرنے میں مدد ملے گی اور مضبوط حصار کا خواب بھی شرمندہ تعبیر ہوگا۔

ان مذکورہ ریاضتوں اور چلہ کشی کرنے کے خواہشمند خواتین وحضرات 15 جون 2015ء تک رابطہ کر کے تمام تفصیلات حاصل کر لیں تا کہ تمام اعمال بروقت شروع ہونے کے ساتھ ساتھ رمضان المبارک میں پایہ تکمیل کو پہنچیں۔ رزق کی برکت، وسعت اور تسخیر کے حوالے سے سالہا سال کا مجرب اور آزمودہ عمل بھی رمضان المبارک میں کروایا جائے گا۔ جس نے یہ عمل کیا، اس کے فوائد کھلی آنکھوں سے مشاہدہ کئے۔ لہٰذا دیر نہ کریں کہیں موقع ہاتھ سے نہ نکل جائے اور ہم ہاتھ ملتے رہ جائیں۔ والسلام

رمضان المبارک میں بغیر فیس اعمال کے عامل بنیں

قارئین کرام! جب جولائی کا شمارہ آپ کے ہاتھوں میں آئے گا تو رمضان شروع ہو چکا ہوگا۔ اس لیے شعبان کے رسالے میں رمضان والے اعمال کی تفصیل دی جا رہی ہے۔ رمضان المبارک میں کیے جانے والے اعمال کی تاثیر بہت زیادہ ہوتی ہے۔ ہر کسی کے لیے عام اجازت ہے۔ درج ذیل اعمال کے عامل بن سکتے ہیں۔ کوپن کی ضرورت نہیں۔

1 درود ابراہیمی	2 درود تنجینا
3 درود خضری	4 دعائے حزب البحر
5 اسم ذات	6 صلی اللہ علیہ وسلم
7 فراخی رزق کا مجرب عمل	8 سورۂ فاتحہ

فون: 042-35410586 موبائل: 0343-7772772
darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com

نماز کی سنّتیں

حضرت مولانا مفتی عبدالحکیم رحمہ اللہ

نماز کو سنّت کے مطابق ادا کرنا ہی کامل طریقہ ہے۔ خلافِ سنت کتنی بھی عاجزی کی صورت ہو، قابلِ اعتبار نہیں۔ اس لیے سنّتوں کا خوب خیال رکھنا چاہیے۔ (از نورالایضاح)

نماز کی سنّتیں

(۱) مرد کو نیت باندھتے وقت دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھانا اور عورتوں کو کندھوں تک اٹھانا۔

(۲) ہاتھ اٹھاتے ہوئے دونوں ہاتھ کی ہتھیلیوں اور انگلیوں کو قبلہ رخ رکھنا اور بلاقصد وارادہ جس قدر انگلیاں کھلیں، کھلی رہنے دینا۔ اپنے ارادے سے نہ ان کو ملانا چاہیے، نہ کھولنا چاہیے۔

(۳) ''اللہ اکبر'' کہہ کر مرد کو ناف کے نیچے اس طرح ہاتھ باندھنا کہ بایاں ہاتھ نیچے رہے اور دایاں ہاتھ اوپر رہے اور عورتوں کو اسی طرح سینے پر ہاتھ رکھنا۔

(۴) صرف پہلی ایک رکعت میں سبحانك اللھم پوری ولا الہ غیرك تک پڑھنا۔

(۵) صرف پہلی رکعت میں امام کو اور منفرد کو اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھنا (منفرد اکیلے نماز پڑھنے والے کو کہتے ہیں)۔

(۶) ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا امام اور منفرد کو مسنون ہے۔

(۷) سبحانك اللھم، اعوذ باللہ اور بسم اللہ...... تینوں کو آہستہ آواز سے پڑھنا۔

(۸) ہر مرتبہ سورۂ فاتحہ ختم ہونے کے بعد آہستہ آواز سے آمین کہنا۔

(۹) (سورۂ فاتحہ کے بعد سورۃ کا ملانا واجب ہے) رکوع میں جاتے وقت اللہ اکبر کہنا سنت ہے۔

(۱۰) رکوع میں دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کشادہ کر کے گھٹنوں کو پکڑنا۔

(۱۱) رکوع میں اس طرح سے جھکنا کہ سر، کمر اور سرین تختے کی طرح ایک سطح کے برابر ہو جائیں۔ دونوں ہاتھوں کو تان کر سیدھا رکھنا اور ہاتھوں کو پسلیوں سے جدا رکھنا اور پنڈلیوں کو بھی سیدھا رکھنا۔ یہ سب مردوں کے لیے ہیں۔

عورتوں کو صرف اتنا جھکنا چاہیے کہ ان کے ہاتھ گھٹنوں تک اچھی طرح پہنچ جائیں۔ عورتیں انگلیوں کو گھٹنوں پر ملا کر رکھیں۔

(۱۲) رکوع میں کم از کم تین مرتبہ سبحان ربی العظیم کہنا۔

(۱۳) رکوع سے سر اٹھاتے وقت امام اور منفرد کو سمع اللہ لمن حمدہ کہنا اور مقتدی و منفرد کو ربنا لك الحمد کہنا۔

(۱۴) رکوع کے بعد سیدھے کھڑے ہونا، جس کو قومہ کہتے ہیں۔ بعض اس کو واجب کہتے ہیں۔

(۱۵) سجدے میں جاتے ہوئے اللہ اکبر کہنا۔

(۱۶) اس ہیئت سے سجدے میں جانا مسنون ہے کہ دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے اور پہلے گھٹنے زمین پر ٹیکے۔ پھر دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں زمین پر اتنا فاصلہ دے کر رکھے کہ سر دونوں ہتھیلیوں کے درمیان آجائے اور ہاتھوں کے انگوٹھے، کانوں کے نرمے کے بالمقابل ہو جائیں۔ ناک اور پیشانی دونوں زمین پر ٹیکیں۔

(۱۷) سجدے میں دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں ملا کر قبلہ رخ رکھنا۔ اسی طرح دونوں پیروں کی انگلیاں بھی قبلہ رخ کر دینا مسنون ہے۔

(۱۸) مرد کو سجدے میں دونوں ہاتھوں کی کہنیوں کو ستون کی طرح کھڑا رکھنا، پیٹ کو زانوں سے، آستینوں کو زمین سے اور بازوؤں کو پسلیوں سے جدا رکھنا، سجدہ سینہ کو ابھار کر کرنا۔ سجدہ زمین کی طرف سینہ دبا کر نہ کرنا چاہیے۔ البتہ عورتوں کو زمین سے لگ کر سجدہ کرنا چاہیے۔

(۱۹) سجدہ میں کم از کم تین مرتبہ سبحان ربی الاعلی کہنا۔ یا پانچ یا سات مرتبہ یعنی طاق عدد میں کہنا۔ طاق کا مطلب یہ ہے کہ وہ دو پر پورا تقسیم نہ ہوتا ہو۔ (بقیہ اگلے شمارے میں)

مفسداتِ نماز

مرتب: مولانا محمد عرفان صاحب

مفسدات نماز ان چیزوں کو کہتے ہیں جن سے نماز فاسد ہوجاتی ہے۔یعنی ٹوٹ جاتی ہے اوراسے لوٹانا ضروری ہوتا ہے۔ یہ علم حاصل کرنا ہم سب پر فرض ہے۔خود بھی یاد کیجئے اور اپنی اولاد کو بھی یاد کرایئے تاکہ آخرت میں مؤاخذہ نہ ہو۔تمام مفسدات ''نورالایضاح'' سے منقول ہیں۔(خالد)

(۱) زبان سے کوئی کلمہ نکالنا اگرچہ غلطی سے یا بھول کر ہو۔(۲) انسانی کلام کے مشابہ کلام سے دعا کرنا، مثلاً اے اللہ! مجھے کھانا کھلایئے۔(۳) ملاقات کی نیت سے سلام کرنا، اگرچہ بھول کر ہو۔(۴) زبان سے یا مصافحہ کرنے کے ذریعہ کسی کے سلام کا جواب دینا۔(۵) عمل کثیر کرنا مثلاً دونوں ہاتھوں سے پائجامہ باندھنا۔(۶) قبلہ کی طرف سے سینہ کا پھر جانا۔(۷) جو چیز منہ کے اندر نہ ہو اس کا کھانا، اگرچہ تھوڑی ہو۔(۸) دانتوں کے درمیان کی چیز کا کھانا، جب کہ چنے کے بقدر ہو۔(۹) کسی چیز کا پینا۔(۱۰) بلا کسی عذر کے کھنگارنا۔(۱۱) اف اف کرنا۔(۱۲) آہ آہ کرنا۔(۱۳) اُوہ اُوہ کرنا۔(۱۴) مصیبت اور درد کی وجہ سے رونے کی آواز کو بلند کرنا۔(۱۵) چھینکنے والے کے الحمدللہ کے جواب میں یرحمك الله کہنا۔(۱۶) کسی کے اس سوال پر کہ اللہ کے ساتھ کوئی اور شریک ہے، نمازی کا اس کے جواب میں لاالٰہ الااللہ کہنا۔(۱۷) کسی بری خبر پر اناللہ وانا الیہ راجعون پڑھنا۔(۱۸) خوشخبری پر الحمدللہ کہنا۔(۱۹) تعجب خیز خبر کو سن کر لاالٰہ الااللہ یا سبحان اللہ کہنا۔(۲۰) کسی کو کسی امر کی طرف متوجہ کرنے کے ارادہ سے قرآن پاک کی کوئی آیت پڑھنا جیسے یایحییٰ خذ الکتٰب بقوۃ وغیرہ۔(۲۱) تیمم کئے ہوئے شخص کا پانی پر قادر ہوجانا۔(۲۲) موزہ کے مسح کی مدت کا پورا ہوجانا۔(۲۳) مسح کئے ہوئے موزہ کا اتار دینا۔(۲۴) کسی ان پڑھ کا نماز جائز ہونے کے بقدر قرآن پاک سیکھ لینا۔(۲۵) ننگے بدن والے شخص کا ستر ڈھانکنے کے بقدر کپڑے پر قادر ہوجانا۔(۲۶) اشارہ کے رکوع و سجدہ کرنے والے شخص کا رکوع وسجدہ کرنے پر قادر ہوجانا۔(۲۷) صاحبِ ترتیب کو اپنی فوت شدہ نماز کا یاد آجانا، اور وقت میں گنجائش بھی ہونا۔(۲۸) ایسے شخص کو خلیفہ بنانا جو امامت کے قابل نہ ہو۔(۲۹) نماز فجر پڑھتے وقت سورج کا نکل آنا۔(۳۰) عیدین کی نماز میں زوال آفتاب ہوجانا۔(۳۱) نمازِ جمعہ پڑھنے کی حالت میں عصر کا وقت آجانا۔(۳۲) زخم اچھا ہونے کی وجہ سے حالت نماز میں پٹی کا گر جانا۔(۳۳) معذور کے عذر کا ختم ہوجانا۔(۳۴) قصداً حدث کرنا (مثلاً وضو توڑ دینا)۔(۳۵) کسی دوسرے کے عمل سے حدث لاحق ہوجانا، مثلاً چھینٹے کا آجانا۔(۳۶) بے ہوش ہوجانا۔(۳۷) مجنون اور پاگل ہوجانا۔(۳۸) کسی پر نظر ڈالنے سے غسل کی حاجت ہوجانا۔(۳۹) نماز میں اس طرح سوئے کہ سونے سے نماز نہ فاسد ہو اور احتلام ہوجائے۔(۴۰) اجنبی عورت کا بغیر کسی پردے کے مرد کے پہلو میں کھڑا ہونا، جب کہ نماز میں دونوں مشترک ہوں۔اور دونوں کی تحریمہ ایک ہو اور مرد نے عورت کی امامت کی نیت بھی کی ہو۔(۴۱) جس شخص کو حدث لاحق ہوجائے، اس کا ستر کھل جانا، گو وہ اس کے کھولنے پر مجبور ہو۔

نوٹ: مفسدات اور بھی ہیں۔چند لکھ دیے ہیں تاکہ کچھ علم حاصل ہو اور مکمل مفسدات کے لیے کسی قریبی عالم کے پاس جاکر مسائل سیکھیں۔

حمد

ہر شے جپ دی تیرا ناں
بھلیا ذکر تیرا انساں
تیرا ای جلوہ ہر ہر جا
پڑھیا ایہہ میں وچ قرآں
صحرا اندر جنگل ورگی
ملدی نائیں ٹھنڈی چھاں
یار ''خلیل'' عقلاں نال
ہویا غافل کُل جہاں

(خلیل الرحمن خلیل، حاصل پور)

اللہ کا قیامت کے دن بندوں سے مکالمہ

مرتب: مولانا علی آفاق صاحب

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا: ''اے ابن آدم! میں بیمار ہوا، تو نے میری عیادت نہیں کی''۔ بندہ عرض کرے گا: ''الٰہی! تیری عیادت کس طرح کرتا؟ تُو تو رب العٰلمین ہے''۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: ''کیا تو نہیں جانتا تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار پڑا تھا؟ تو نے اس کی مزاج پرسی نہیں کی۔ اگر تو اس کی عیادت کرتا تو البتہ مجھ کو اس کے پاس ہی پاتا''۔

اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ''اے ابن آدم! میں نے تجھ سے کھانا مانگا، تو نے مجھ کو کھانا نہیں کھلایا''۔ بندہ عرض کرے گا: ''اے پروردگار! تجھ کو کس طرح کھانا کھلاتا؟ تُو تو رب العالمین ہے''۔ ارشاد ہوگا: ''تجھے خبر نہیں میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا طلب کیا تھا اور تو نے اس کو نہیں کھلایا۔ اگر تُو اس کو کھانا کھلا دیتا تو اس کا ثواب میرے پاس پاتا''۔

اللہ تعالیٰ فرمائے گا ''اے ابن آدم! میں نے تجھ سے پانی طلب کیا تھا تو نے مجھ کو پانی نہیں پلایا''۔ بندہ عرض کرے گا: ''تجھے پانی کس طرح پلاتا تُو تو رب العالمین ہے''۔ ارشاد ہوگا: ''کیا تو نہیں جانتا میرے فلاں بندے نے تجھ سے پانی طلب کیا تھا؟ تو نے اس کو پانی نہیں پلایا۔ اگر تو اس کو پانی پلا دیتا تو اس کا ثواب میرے پاس حاصل کرتا''۔ (مسلم)

یہ جو بندہ کہے گا کہ تو رب العالمین ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تو بیماری، بھوک اور پیاس سے پاک ہے۔ تو ان باتوں میں ثواب کا ذکر کیا؟ یعنی بھوکے کو کھانا کھلانا اور پیاسے کو پانی پلانا جنت کے وعدے کی ضمانت ہے۔

ف مسلمانوں کے لیے بڑی خوش نصیبی ہے کہ بھوکے کو کھلانے اور پیاسے کو پلانے پر جنت کا وعدہ کر لیا گیا۔ پانی پلانا بظاہر چھوٹی سی نیکی ہے۔ لیکن اس چھوٹی سی نیکی پر کتنے بڑے اجر کا وعدہ ہے۔ پانی پلانا یا کھانا کھلانا صرف انسانوں تک محدود نہیں ہے بلکہ پرندوں، جانوروں اور کیڑے مکوڑوں کو کھلانے اور پلانے کا بھی بہت ثواب ہے۔ کیا معلوم کون سی نیکی اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا ذریعہ بن جائے؟ کوئی نہیں جانتا کہ کون سی نیکی اللہ تعالیٰ کو پسند آ جائے اور مسلمان کے لیے ذریعہ نجات بن جائے۔ لہٰذا کسی بھی نیکی کو کم تر سمجھ کر نہ چھوڑنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ نیکیاں کرنے کی توفیق دیں۔ (آمین)

بدترین اور بہترین انجام

مجدی فتحی السید

موٹروے پولیس میں کام کرنے والے ایک اہلکار کا بیان ہے کہ:

''اچانک ہم نے حادثے کی ایک خوفناک بلند آواز سنی، دیکھا تو دو کاریں آپس میں شدت سے ٹکرا چکی تھیں اور ایسا حادثہ رونما ہو چکا تھا جو بیان نہیں کیا جا سکتا۔ دو زخمی آدمی انتہائی خطرے کی حالت میں تھے۔ ہم نے انہیں لٹا دیا اور ہم جلدی سے دوسری گاڑی والے کو نکالنے لگے تو اس کی روح پرواز کر چکی تھی...... ہم ان دونوں زخمیوں کی طرف متوجہ ہوئے۔ ان کے بھی آخری سانس تھے۔ میرا دوست ان دونوں کو کلمہ شہادت کی تلقین کرنے لگا، مگر ان کی زبانوں سے اس حال میں بھی گانوں کی آوازیں بلند ہوئیں۔ اس صورتحال سے میں تو گھبرا گیا...... میرا دوست انہیں کلمہ شہادت کی برابر تلقین کرتا رہا، مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ وہ دونوں گانے گنگناتے رہے، آہستہ آہستہ آواز ختم ہوتی گئی۔ بالآخر پہلے ایک اور پھر اس کے بعد دوسرا بھی مر گیا۔ ان میں زندگی کی رمق باقی نہ رہی''۔

اس کا بیان ہے کہ میں نے اپنی پوری زندگی میں ایسا عبرتناک منظر اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا۔ ہم نے انہیں گاڑی میں لٹایا۔ میرے دوست نے بتلایا کہ ظاہر و باطن کے لحاظ سے انسان کا خاتمہ اچھا ہوتا ہے یا برا۔ وہ کہتا ہے کہ یہ دیکھ کر میں تو موت سے بہت ڈرا۔ اس حادثہ سے عبرت ہوئی اور میں نے اس روز انتہائی خشوع کے ساتھ نمازیں پڑھیں۔

عرصہ بعد ایک اور عجیب حادثہ پیش آیا۔ ایک شخص اپنی گاڑی میں عام رفتار سے جا رہا تھا۔ شہر کو جانے والی ایک سرنگ کے اندر اس کی گاڑی اچانک خراب ہو گئی۔ وہ گاڑی کو ٹھیک کرنے کی غرض سے نیچے اترا۔

اسی دوران ایک گاڑی انتہائی تیز رفتاری سے آئی اور اس نے پیچھے سے اسے ٹکر ماری۔ یہ آدمی گر گیا اور اسے جان لیوا قسم کی چوٹیں آئیں۔

ہم نے اسے اپنی گاڑی میں لٹایا اور ہسپتال لے چلے۔ وہاں ایک متدین نوعمر جوان اس کے استقبال کے لیے موجود تھا۔ جب ہم نے زخمی کو اٹھایا تو وہ کچھ بول رہا تھا، مگر اس کی بات ہماری سمجھ میں نہیں آ رہی تھی۔ البتہ جب ہم اسے گاڑی میں رکھ کر روانہ ہوئے تو ہمیں آواز سمجھ آنے لگی۔ وہ ہلکی ہلکی آواز سے قرآن مجید کی تلاوت کر رہا تھا۔

سبحان اللہ!...... صاف دکھائی دے رہا تھا کہ وہ مرنے ہی والا ہے۔ وہ خوبصورت آواز کے ساتھ ترتیل سے قرآن مجید پڑھ رہا تھا۔ اچانک وہ خاموش ہو گیا۔ میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہ انگشت شہادت اٹھائے کلمہ شہادت پڑھ رہا تھا اور پھر اس کا سر ایک طرف لڑھک گیا۔

میں جلدی سے اس کے قریب پہنچا۔ اس کے ہاتھ کو ٹٹولا، دل پر ہاتھ رکھا، سانس چیک کیا لیکن وہاں تو کچھ بھی نہ تھا۔ وہ دنیا سے رخصت ہو چکا تھا۔ میں دیر تک اسے دیکھتا رہا۔

میری آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے۔ میں نے اپنے دوست کو اطلاع دی کہ یہ تو فوت ہو چکا ہے۔ وہ بھی رونے لگا۔ میں خود پھوٹ پھوٹ کر رو دیا۔ میرے آنسو تھمتے ہی نہ تھے۔ گاڑی کے اندر ہی ہماری کیفیت بڑی عجیب تھی۔ ہم ہسپتال پہنچے۔ ہم نے ہر ملنے والے کو اس نوجوان کے متعلق تفصیلات سے آگاہ کیا۔ اکثر لوگ بہت متاثر ہوئے اور ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے۔ اس کا واقعہ سن کر ایک آدمی آگے بڑھا اور جا کر اس کی پیشانی کو بوسہ دیا۔ سب لوگ اس کی نماز جنازہ پڑھنے تک وہیں ٹھہرے رہے۔ ایک سرکاری اہلکار نے متوفی کے گھر رابطہ کیا۔ اس کا بھائی بول رہا تھا۔ اس نے بتلایا کہ یہ ہر سوموار کو ایک دیہات میں رہنے والی اپنی دادی کی ملاقات کو جایا کرتا تھا۔ بیواؤں، یتیموں اور مساکین کا خیال رکھتا تھا۔ اس بستی والے اسے اچھی طرح جانتے تھے۔ وہ لوگوں کی تربیت کے لیے کتابیں اور کیسٹیں لے جاتا۔ وہ جب جاتا تو اس کی گاڑی چاول، چینی وغیرہ سے بھری ہوتی اور وہ ضرورت مندوں میں تقسیم کرتا۔ یہاں تک کہ بچوں کے لیے مٹھائی ٹافیاں وغیرہ بھی نہ بھولتا۔ اگر کوئی اسے ان کاموں سے یا سفر سے باز رہنے کو کہتا تو وہ نہ سنتا۔

اس نے بتلایا کہ اس کے سکونتی شہر سے اس گاؤں تک کا سفر خاصا طویل

ہے۔ وہ کہا کرتا کہ میں سفر کی طوالت سے فائدہ اٹھاتا ہوں۔ قرآن مجید یاد کرتا ہوں۔ اس کی دہرائی کر لیتا ہوں اور مفید کیسٹیں سن لیتا ہوں اور میں ہر ہر قدم پر ثواب کی امید رکھتا ہوں۔

وہ اہلکار کہتا ہے: میں عیش و عشرت اور غفلت کی زندگی گزار رہا تھا، میرے پاس وقت کافی ہوتا، البتہ علم کی کمی تھی۔ میں اللہ کریم سے دور تھا۔ جب ہم نے اس نوجوان کی نماز جنازہ پڑھی اور اسے دفن کیا، یہ اس کی آخرت کی زندگی کا پہلا دن تھا اور میری دنیوی زندگی کا پہلا دن، میں نے اللہ تعالیٰ کے حضور سچے دل سے گناہوں سے باز رہنے کی سچی توبہ کر لی۔

ایک لقمہ ایمان کا سبب بن گیا

انتخاب: مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر صاحب

اللہ تعالیٰ نے حضرت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کو ہر لحاظ سے خوبیوں کا پیکر بنایا تھا۔ آپ کے دل میں حضور علیہ السلام کی بڑی محبت تھی اور اسلام کی بے انتہاء عقیدت و عظمت تھی۔ یہ 1939ء کی بات ہے کہ آپ احرارِ اسلام کے دفتر میں لاہور تشریف لائے۔ جب آپ نیچے سے اوپر کی منزل پر آنے لگے تو سیڑھیوں کے درمیان ایک بھنگی سے، جو کہ گندگی لے کر نیچے جا رہا تھا...... مڈبھیڑ ہوگئی۔

وہ سمٹ کر دیوار کے ساتھ لگ گیا کہ آنے والے مہمان (شاہ جی) آسانی سے گزر جائیں۔ جب اللہ کے ولی، حضرت شاہ جی رحمۃ اللہ علیہ کی نگاہ بھنگی پر پڑی تو بے ساختہ فرمایا: **''یہ ٹوکری نیچے رکھ کر اوپر آؤ اور میری بات سنو''**۔ وہ تھوڑی ہی دیر میں آ گیا اور کہنے لگا **''میرے لئے کیا حکم ہے؟''** آپ رحمۃ اللہ نے فرمایا **''یہ صابن لو اور منہ ہاتھ دھو کر میرے پاس آ جاؤ''**۔ اس نے ایسا ہی کیا۔ شاہ جی نے اسے اپنے پاس بٹھا لیا۔ پھر کھانا منگوایا اور ایک لقمہ توڑ کر اس کے منہ میں ڈال دیا اور پھر اس سے کہا **''ایک لقمہ توڑ کر سالن لگا کر میرے منہ میں ڈال دو''**۔ وہ بھنگی بڑی حیرت سے شاہ جی رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھنے لگا۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: **''بھائی! انسان ہونے کے ناطے آپ میں اور مجھ میں کیا فرق ہے؟ گندگی اٹھانا تمہارا کام ہے۔ تم اس مکان کی گندگی صاف کرتے ہو۔ جب کہ میں عطاء اللہ شاہ بخاری پوری قوم کی گندگی صاف کرتا ہوں''**۔

یہ سنا تو اس نے بڑی جرأت کر کے ایک لقمہ شاہ جیؒ کے منہ میں ڈال دیا۔ اور ساتھ ہی اس نے گھر جانے کی اجازت چاہی اور یہ کہہ کر چلا گیا **''آپ تھوڑی دیر ٹھہریں، میں ابھی آیا''**۔

پھر وہ اپنے بیوی بچوں کو ساتھ لے آیا اور کہا کہ یہی اسلام ہے تو ہم سب کو مسلمان کر دیں۔ شاہ جی رحمۃ اللہ علیہ نے سب کو کلمہ پڑھایا اور یوں وہ سارا گھرانہ آپ کے کریمانہ اخلاق اور روحانی پاکیزگی کے باعث پل بھر میں مشرف بہ ایمان ہو گیا۔

سبحان اللہ وبحمدہ سبحن اللہ العظیم

☆...... جو اللہ کے ہو جاتے ہیں تو اللہ ان کا ہو جاتا ہے۔ اور کیا خوب ہے یہ ارشاد کہ...... جو اللہ کا ہو جاتا ہے، بس پھر سب کچھ اسی کا ہو جاتا ہے۔ شاہ جی رحمۃ اللہ علیہ کے ایک عمل کے سبب اللہ تعالیٰ نے ایک کالے دل کو روشن فرما دیا۔ ایک بے ایمان کو با ایمان کر دیا۔ کفر کی نجاستوں سے آلودہ سینے کو...... نورِ ایمانی سے منور کر دیا۔ اگرچہ ظاہر میں تو ایک عمل ہے لیکن اس کے پیچھے تعلق مع اللہ کا ایمانی اور نورانی کرنٹ موجود تھا، جس کے سبب یہ سب کچھ وجود میں آیا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں بھی تعلق مع اللہ کی دولت سے بہرہ مند فرما دے۔ آمین

بسلسلہ برکتِ رزق

گفتگو کی سچائی اور ایفائے عہد کا اہتمام!

حضرت مولانا اظہار الحسن مدظلہٗ

گفتگو کی سچائی اور ایفائے عہد کا اہتمام!

صدق یعنی سچائی کا مطلب آپ بخوبی جانتے ہیں کہ زبان سے کی جانے والی بات کا دل کی بات سے ہم آہنگ ہونا اور جو خبر دی جا رہی ہے اس کا واقعہ کے عین مطابق ہونا۔

(موسوعۃ نضرۃ النعیم فی اخلاق الرسول الکریم ۷/ ۲۴۲۷)

نیز سچائی، کھرے پن کو بھی کہتے ہیں یعنی ایک مسلمان کا رویہ ظاہر و باطن اور خفیہ و اعلانیہ...... ہر لحاظ سے یکساں نظر آئے۔ (ایضاً)

یاد رہے کہ صدق اور صداقت ہمیشہ انبیاء کرامؑ، ملائکہ اور رب تعالیٰ کے صالح بندوں کا شعار رہا ہے۔ (ایضاً، ۷/ ۲۴۹۰)

سچائی اتنی پیاری خوبی ہے کہ خود رب العالمین بھی اسے پسند فرماتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم میں صادقین کی مدح سرائی کے لیے اللہ تعالیٰ نے متعدد مقامات پر اس کا تذکرہ فرمایا۔ چند مثالیں ملاحظہ فرمائیں:

☆ مُدْخَلَ صِدْقٍ — سچائی کے ساتھ داخل کرنا (سورۂ بنی اسرائیل: ۸۰)

☆ مُخْرَجَ صِدْقٍ — سچائی کے ساتھ نکالنا (ایضاً)

☆ لِسَانَ صِدْقٍ — سچا بول یا سچا تذکرہ (سورۂ شعراء: ۸۴)

☆ قَدَمَ صِدْقٍ — سچا درجہ، رتبہ (سورۂ یونس: ۲)

☆ مَقْعَدَ صِدْقٍ — سچائی کا مقام (سورۂ قمر: ۵۵)

اور صادق و امین پیغمبر، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا سچا ارشاد ہے:

ان الصدق یھدی الی البر و البر یھدی الی الجنۃ

”بلاشبہ سچائی، نیکی کے رستے پر چلاتی ہے اور نیکی جنت کے راستے پر“۔

(صحیح بخاری، کتاب الادب رقم الحدیث: ۵۶۲۹)

دوسری چیز ایفائے عہد

ایفائے عہد، وعدہ کے مطابق اس بات کو ٹوٹنے سے بچانا اور بعینہٖ پورا کر دینے کا نام ہے اور یہ انسان کی بلند پایہ خوبیوں میں سے ایک ہے۔ یہ بات یاد رہے کہ جو شخص ایفائے عہد نہیں کر سکتا، وہ دائرہ انسانیت میں شامل ہونے کا حق نہیں رکھتا کیونکہ لوگ باہمی معاملات میں ایک دوسرے کے تعاون کے محتاج ہوتے ہیں۔ اس تعاون باہمی کو عہد کی پاسداری کے ساتھ بہت تقویت حاصل ہوتی ہے۔ بایں وجہ رب تعالیٰ نے اس کی عظمت کو ذکر کرتے ہوئے یہ بھی بتایا کہ اس کار خیر کو نبھانے والے لوگ تھوڑے ہوتے ہیں۔ فرمان باری تعالیٰ ہے:

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ (سورۂ اعراف: ۱۰۲)

”اور ہم نے ان کے اکثر لوگوں میں ایفائے عہد کا وصف نہیں پایا“

اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ نے وعدہ وفا کرنے کا تاکیدی حکم بھی ہمیں دیا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ (سورۂ مائدہ: ۱)

”اے اہل ایمان! اپنے عہد و پیماں پورے کیا کرو!“

نیز اللہ کا قرآن ہمیں یہ بھی بتاتا ہے وعدہ وفا کرنا ان اہل تقویٰ کی علامت ہے جنہیں خود رب العالمین محبت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

فرمان مقدس ہے:

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ

(سورۂ آل عمران: ۷۶)

”کیوں نہیں! جو شخص اپنا اقرار پورا کرے اور پرہیزگار رہے تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ ایسے پرہیزگار لوگوں سے محبت کرتا ہے“۔

ایفائے عہد کی خوبی سے متصف لوگوں کو رسول اللہ علیہ نے یوں سراہا ہے: خیر الناس خیر ھم قضاء

''سب سے بہترین لوگ اچھے طریقے سے ادا کرنے والے ہیں''۔

(جمع الجوامع، حرف الخاء، ۱۲۳۹۸)

یعنی وہ تمام حقوق جو ان پر عائد ہوں، ان کو اچھی طرح ادا کرنے والے لوگ سب سے بہترین بتائے گئے ہیں۔ اسی وجہ سے امام ذہبی رحمتہ اللہ علیہ نے عہد شکنی کو کبیرہ گناہوں میں (پینتالیسویں نمبر پر) شمار کیا۔

صحیح بخاری کی ایک معروف حدیث میں جھوٹ اور عہد شکنی کو علامات نفاق میں سے بتلایا گیا ہے۔ فرمان نبوی ہے:

ایة المنافق ثلاث اذا حدث کذب واذا وعد اخلف واذا ؤتمن خان۔ (صحیح بخاری، کتاب الایمان، باب: علامة المنافق)

{منافق کی تین نشانیاں ہیں: (۱) بات کرے تو جھوٹ بولے (۲) وعدہ خلافی کرے (۳) امانت میں خیانت کا ارتکاب کرے

سچائی اور ایفائے عہد کا رزق میں برکت سے کیا تعلق؟

اس کی وجہ یہ ہے کہ خرید و فروخت میں جھوٹ بولنے سے برکت جاتی رہتی ہے۔ ایسے لوگوں کے لیے رسول کریم علیہ نے فرمایا ہے:

''اگر خرید و فروخت کرنے والے سچائی اختیار کریں اور اس چیز میں کوئی عیب ہو تو بتا دیا کریں تو ان کی خریداری میں برکت ڈال دی جاتی ہے اور جب وہ عیب یا نقص چھپالیں اور جھوٹ سے کام لیں تو ان کی خریداری میں سے برکت ختم کر دی جاتی ہے''۔

(صحیح بخاری، کتاب البیوع، باب: اذا بین البیعان ولم یکتما ونصحا)

(اور برکت کا مطلب واضح ہے یعنی چیز کا بڑھ جانا اور زیادہ کے لیے کافی ہو جانا)

نیز جو تاجر پیشہ لوگ سچائی اور ایفائے عہد کو اپنی زندگی کا شعار بنا لیتے ہیں، لوگ انہیں دل سے اچھا سمجھتے ہیں۔ ان پر بھروسہ کرتے ہیں اور خرید و فروخت کے علاوہ دیگر معاملات میں بھی ان پر اعتبار کرتے ہیں اور یہی چیز مال داری اور ثروت کا سبب بن جاتی ہے۔

علامہ ابن قیم رحمتہ اللہ علیہ نے ایک صحابی کا قول ذکر کیا ہے کہ:

''جو تاجر سچ بولتا ہے، کبھی فقیر نہیں ہوتا''۔

(موسوعہ نضرة النعیم فی اخلاق الرسول الکریم علیہ ۸/۲۵۱۶)

جبکہ اس کے برعکس جھوٹے داؤ پیچ لڑانا اور عہد شکنی کرنا اللہ تعالیٰ کو بھی ناپسند ہے، فرشتوں کو بھی اور سب لوگوں کو بھی۔ اور یہ بھی حقیقت ہے کہ جھوٹے شخص کا کوئی قول و قرار نہیں ہوتا۔ لوگ اس سے کنارہ کشی اور عدم اطمینان کرتے ہیں اور اس سے میل جول بھی کم رکھتے ہیں اور خرید و فروخت کے علاوہ بھی کسی معاملے میں اس پر کم ہی اعتبار کرتے ہیں۔ ٹھیک اسی طرح اللہ تعالیٰ بھی جھوٹ اور فریب سے کام لینے والے شخص کے ساتھ اس کی کوشش کے برعکس معاملہ کرتا ہے۔ تبھی تو ایسے آدمی کا کوئی کام پورا ہوتا دکھائی نہیں دیتا۔ فرمان نبوی علیہ ہے:

''کوئی گناہ، انسان کو آخرت میں مؤاخذہ کا سامان کرنے کے ساتھ ساتھ، دنیا میں اتنی جلدی گرفتار مصیبت نہیں کرتا جتنی جلدی قطع رحمی، خیانت اور جھوٹ کرتے ہیں''۔ (جامع الاحادیث، رقم الحدیث: ۲۰۴۵۳)

تعریفی کلمات

محترم علی مقبول صاحب!

آپ کے خزینہ روحانیات کا دیرینہ قاری ہوں۔ خزینہ روحانیات آج کے دور کا روحانی، عملیاتی، نفسیاتی، شرک و بدعت سے پاک ماہنامہ ہے۔

نواں خاص نمبر پر تمام انتظامیہ کو مبارکباد۔

قاری محمد علی مدنی۔ امیر جمعیت علماء اسلام

ضلع مظفر گڑھ 0333-6073547

انتقال پر ملال

سیدی مرشدی عارف باللہ خلیفہ خاص مولانا شاہ حکیم محمد اختر رحمتہ اللہ علیہ حضرت سید عشرت جمیل میر صاحب 2 مئی بروز ہفتہ کو انتقال فرما گئے۔ آپ حضرات سے درخواست ہے کہ اپنی خاص دعاؤں میں حضرت رحمتہ اللہ علیہ کو یاد رکھئے اور ایصال ثواب کا معمول بنالیجئے۔

روحانی علاج کامل یقین سے کریں

مولانا علی آفاق صاحب

اکثر و بیشتر عاملین، روحانی معالجین سے فون پر یا بالمشافہ ملاقات ہوئی تو پتہ چلا کہ موصوف اپنے آپ کو روحانی معالج، عامل جنات، جادو کی کاٹ و پلٹ کے ماہر گردانتے ہیں۔ مگر چند سوالات اپنے سینے میں تشنہ لیے پھرتے ہیں۔ ہمارے ادارے سے عملیات سیکھنے کے خواہش مند ہیں یا سیکھ رہے ہیں مگر ناواقفیت، بھولے پن یا اعتماد کی کمی کی وجہ سے سمجھتے ہیں کہ ہمارے پاس کوئی روحانی، غیبی طاقت، مؤکل یا جنات نہیں ہیں۔ عام سا کیس بھی پہاڑ کی طرح بہت بڑا معلوم ہوتا ہے۔

مجھے ذاتی طور پر ایسے لوگوں پر بہت ترس آتا ہے کہ اتنی چلہ کشی، ریاضت، محنت، وقت اور مال و زر خرچ کرنے کے بعد کسی صحیح اور بے لوث جگہ پہنچے اور پھر بھی یقین، اعتماد اور بھروسہ نہ ہونے کی وجہ سے ''آسمان سے گرا، کھجور میں اٹکا'' والی گومگو کی کیفیت سے دوچار ہوتے ہیں۔

جب ان کی عدم یقین کی کیفیت کی وجوہات جاننے کی کوشش کی جاتی ہے تو پتہ چلتا ہے کہ ان کا شبہ میں پڑنا کوئی بڑی بات نہیں کیونکہ ''دودھ کا جلا چھاچھ پھونک کر پیتا ہے''۔ عامل صاحب، پچھلے 15-20 سال سے چلہ کشی، اجازت، کتابی وظیفوں، دیوانہ وار پڑھنے کی تلقین کرنے والوں کے ہاتھوں پٹ کر آئے ہیں۔ اس وجہ سے ان کا اعتماد بڑی مشکل سے بحال ہو پاتا ہے۔

مگر جب ان کو ادارے کے طریقہ کار، ضابطہ، رابطہ، اعتماد، صاف گوئی اور حقیقت پسندی کے متعلق بتایا جاتا ہے یا کوئی دوسرا فرد بتاتا ہے تو ان لوگوں کو اپنی آنکھوں، کانوں پر یقین نہیں آتا۔ مگر معمولی سے رابطہ، راہنمائی اور شفقت کے بعد وہ نامراد، مایوس اور پریشان عامل یہ بات کہنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ واقعی جیسا سنا تھا اس سے بڑھ کر پایا۔

اس لیے میری اپنے تمام عامل دوستوں، ادارے کی روحانی درسگاہ سے وابستہ ساتھیوں سے گزارش ہے کہ عمل حفاظت کا ہو یا حصار کا، جادو کے خاتمے کا عمل سیکھ رہے ہوں یا کسی مریض کا علاج کر رہے ہوں، کسی مریض کے لئے ہانڈی کا عمل کر رہے ہوں یا کڑاہی کا، مریض وطن عزیز میں ہو یا باہر دیار غیر میں، صورتحال کیسی ہی پیچیدہ ہو...... ادارے کے بتائے ہوئے اصولوں کی روشنی میں اور کامل اعتماد سے پوری تدبیر اختیار کریں۔ اللہ آپ کو کامیابی اور مریض کو شفائے کلی سے ہمکنار فرمائے گا۔ بصورت دیگر جنات ہی بداعتمادی کی فضا دیکھ کر ساتھ چھوڑ جاتے ہیں اور ہماری چلہ کشی، ریاضت، محنت رائیگاں جانے کے ساتھ ساتھ مریض کے سامنے بھی شرمندگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

طبی علوم پر کتب کا ذخیرہ

خط وکتابت: مکتبۃ العارف، دار العمل چشتیہ، پوسٹ بکس 9119، لاہور
042-35410586, 0332-4487877, 0322-4773786

نام کتاب	مصنف	عام قیمت
خواتین میں موٹاپا	ڈاکٹر ایلیسا بامن/محمد اختر	310
موٹاپا	پال وین ریل	90
موٹاپا، ہومیوپیتھک طریقہ علاج اور جدید سائنس	ڈاکٹر جاوید اقبال	300
موٹاپا دور کیجئے	کرن	140
موٹاپے سے نجات (نشاستہ سے محفوظ غذا)	سٹیون روزن بلاٹ/طاہر فاروقی	400
موٹاپے سے نجات علاج نبوی ﷺ اور جدید سائنس	حکیم طارق چغتائی	150
ایٹکنز نیا غذائی انقلاب (موٹاپا، دل شوگر کیلئے غذائی فہم)	رابرٹ سی ایٹکنز/اعجاز احمد رانا	320
بسیار خوری پر قابو پایئے	جین آرہش مین/طاہر فاروقی	190
چکنائی کے بغیر کھانے	ڈاکٹر بمل چھابر/ربیعہ طاہر	220
غذاؤں سے موٹاپے کا علاج	عبدالرحمان کشمیری/حافظ طاہر بٹ	170
کھانا بغیر پکائے کھائیں	جولی راڈویل	280
بخار، اقسام اور ہومیو علاج (ریڈرز)	ڈاکٹر خورشید علی خان	70
تحقیقات حمیات (بخار) (نظریہ)	حکیم دوست محمد صابر ملتانی	180
تحقیقات ملیریا کوئی بخار نہیں (نظریہ)	حکیم دوست محمد صابر ملتانی	150
زکام اور فلو (اسباب، تحفظ اور تدارک)	جین بروڈی/طاہر فاروقی	90
موسمی بخار (ملیریا) (کونین کے دیسی متبادل)	حکیم محمد عبداللہ جہانیاں والے	45
نمونیہ اور اسکا ہومیوپیتھک علاج (ہومیو)	ڈگلس بورلینڈ/مسعود صدیقی	40
ٹائیفائیڈ (خصوصاً بچوں کے تحفظ کیلئے)	ساوتری رمایاہ/طاہر فاروقی	50
ایڈز اور قانون مفرد اعضائی (نظریہ)	حکیم محمد یاسین دنیاپوری	180
ایڈز قابل علاج ہے (ہومیو و طبی علاج)	ڈاکٹر محمد اقبال انجم	75
امراض کینسر (نظریہ) (ماہنامہ غذا و صحت نمبر)	حکیم رفیق احمد صابر	100
کینسر (ہومیو)	ڈاکٹر ایلس بارکر	30
کینسر (ہومیو)	ڈاکٹر ساجد شاہین	300
کینسر اور قانون مفرد اعضائی (نظریہ)	حکیم محمد یاسین دنیاپوری	200
کینسر کو شکست	حکیم طارق چغتائی	140

نام کتاب	مصنف	عام قیمت
گردوں کے امراض (ہومیو)	ڈاکٹر صدیق ہاشمی	150
گردے ڈائیلیسز اور پتھری کا سائنسی وروحانی علاج	حکیم طارق چغتائی	120
بلڈیوریا (ہومیو)	ڈاکٹر جاوید اقبال	75
پتہ کی پتھری وجوہات اور علاج (ہومیو)	ڈاکٹر جاوید اقبال	180
ڈائیلیسس کیوں؟ (گردوں کے امراض)	ڈاکٹر نصیر احمد طارق	240
قارورہ پیشاب کے امراض	عبدالرحمان تھانوی/طاہر نظامی	75
گردوں کی پتھریوں سے نجات	جان ایس راڈمین/اعجاز احمد	240
نفیرالوجی امراض گردہ ومثانہ کا علاج (ہومیو)	ڈاکٹر محمد عثمان/ڈاکٹر مظہر حسین	75
یورک ایسڈ	شوکت قادری/عتیق الرحمان	90
یورک ایسڈ (ہومیو)	ڈاکٹر جاوید اقبال	75
ہرنیا آپریشن کیوں؟ (ہومیو)	ڈاکٹر ملک قمر تبسم	45
ہرنیا (اقسام وعلاج پر مستند کتاب) (ہومیو)	ڈاکٹر جاوید اقبال	120
اسرار باہ (اضافہ شدہ ایڈیشن)	حکیم بشیر احمد علوی	120
اسرار باہ (رنگین تصاویر) (مستند وجامع)	حکیم محمد یوسف حضروی	750
امراض جنسی اسلام کی روشنی میں اور ہومیوپیتھی	ڈاکٹر عبدالرحمان یوسف	150
امراض خاص، اپنا علاج خود کیجئے	ڈاکٹر شہزادہ ایم اے بٹ	150
امراض مخصوصہ مرداں	حکیم فصیح الدین چغتائی	240
تحقیقات اعادہ شباب (نظریہ)	حکیم دوست محمد صابر ملتانی	150
تریاق مجلوق (اضافہ شدہ ایڈیشن)	حکیم بشیر احمد علوی	90
جوانی دیوانی	حکیم ڈاکٹر ہری چند ملتانی	200
راز جوانی (مکمل)	پنڈت وید سوم دت شرما	75

پتہ: 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور۔

فون پر رابطہ کر کے تشریف لائیں۔ بروز جمعۃ المبارک مکتبہ بند رہے گا

darulamal.org/bookshop, maktabatulaarif.blogspot.com, info@darulamal.org

موت
سے واپسی کے ایمان افروز واقعات

انتخاب: محمد اسحٰق صاحب

فوت شدہ شخص ہنس رہا تھا

حضرت ابوعبیدہ جلاء رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میرے باپ جلاء کی وفات ہوئی اور انہیں غسل کے لیے تختہ پر لٹایا گیا تو ہم نے ان کا منہ کھول کر دیکھا کہ وہ ہنس رہے ہیں۔ یہ دیکھ کر لوگ ان کی موت کے بارہ میں شک کرنے لگے۔ چنانچہ ایک طبیب کو بلایا گیا۔ ان کا منہ ڈھانپ دیا گیا اور طبیب کو نبض دیکھنے کو کہا گیا۔ طبیب نے نبض دیکھ کر کہا کہ ''یہ مر چکے ہیں''۔ پھر ہم نے ان کا منہ کھولا تو وہ اسی طرح ہنستے ہوئے طبیب کو دیکھ رہے تھے۔ طبیب نے بھی حیرت سے کہا کہ ''اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا کہ یہ مر چکے ہیں یا زندہ نہیں؟'' جو شخص ان کو نہلانے کو آتا، ڈر کر واپس ہو جاتا۔ بالآخر فضل بن حسن رحمہ اللہ، جو کہ ایک عارف شخص تھے، انہوں نے غسل دیا اور نماز جنازہ کے بعد تدفین ہوئی۔ (شرح الصدور، ابن عساکر)

میں زندہ ہوں

قشیری کہتے ہیں کہ شیخ ابوعلی روزباری رحمہ اللہ نے اپنا واقعہ بیان کیا کہ میں نے ایک فقیر کو وفات کے بعد اس کی قبر میں رکھا اور اس کے سر سے کفن کھولا۔ پھر اس کے سر کو مٹی پر رکھا کہ اللہ تعالیٰ کو اس کی بے کسی اور غربت پر رحم آئے۔ اچانک مردہ نے اپنی آنکھیں کھولیں اور مجھ سے کہا کہ ''تم مجھے بے کس سمجھ رہے ہو۔ حالانکہ میری تمناؤں کا باغ سامنے ہے''۔ میں نے تعجب سے کہا ''سردار! کیا تم مرنے کے بعد زندہ ہو گئے ہو؟'' اس نے کہا ''میں زندہ ہوں اور اللہ کا ہر محبوب زندہ ہے۔ میں قیامت کے دن ضرور تمہاری سفارش کر کے تمہیں فائدہ پہنچانے کی کوشش کروں گا''۔

(رسالہ قشیری)

شہادت کے بعد کلام کرنا

حضرت عبداللہ بن عتبہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مسیلمہ کذاب کے لوگوں کے ہاتھوں شہید ہونے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دفنا رہے تھے تو ان میں سے ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ نے دیگر شہداء کے درمیان سے یوں کلام فرمایا کہ ''محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ صدیق ہیں۔ عمر رضی اللہ عنہ شہید ہیں اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ رحم دل ہیں''۔ یہ کہہ کر وہ خاموش ہو گیا۔

(تاریخ مدینہ دمشق)

میں عیش و آرام میں ہوں

ایک بوڑھی عورت کا بیٹا تھا۔ جس کا نام توکل تھا۔ وہ بالاکوٹ کے معرکہ میں شاہ اسماعیل شہید رحمہ اللہ کے ساتھ شہید ہو گیا تھا۔ اس کی جدائی سے بوڑھی ماں کو اتنا صدمہ ہوا کہ وہ بیٹے کو یاد کر کے برابر رویا کرتی تھی۔ ایک رات وہ چکی پیس رہی تھی کہ اچانک ایک نور ظاہر ہوا جس سے سارا گھر روشن ہو گیا۔ بڑھیا نے سر اٹھا کر دیکھا تو ایک شخص گھوڑے پر سوار ہے۔ پوچھنے پر اس نے بتایا کہ ''میں تیرا بیٹا توکل ہوں۔ میں بڑے عیش و آرام میں ہوں۔ مجھے کوئی تکلیف نہیں ہے۔ ہاں! جب تو میری یاد میں روتی ہے تو مجھے تکلیف پہنچتی ہے۔ اماں! تو اب نہ رویا کر اور صبر کر''۔ یہ کہہ کر وہ سوار سلام کر کے رخصت ہو گیا۔ (موت کا جھٹکا)

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی ملاقات کی تیاری کی توفیق عطا فرمائیں آمین۔

یَامُبْدِئُ کے خواص و اثرات

مولانا انظر شاہ کشمیری نور اللہ مرقدہٗ

یہ اسم جلالی ہے اور بعض کے نزدیک مشترک ہے۔ اس کے اعداد چھپن (۵۶) ہیں۔

حمل کی حفاظت

اگر اپنی منکوحہ کے پیٹ پر اخیر شب میں ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ پڑھ کر دم کر دے تو اس کا حمل محفوظ رہے ساقط نہ ہو۔

جس شخص کو حمل گر جانے کا خوف ہو، وہ اپنی شہادت کی انگلی اپنی بیوی کے پیٹ پر رکھ کر نوے (۹۰) مرتبہ یہ اسم پڑھے، ان شاء اللہ اس کا حمل ضائع نہ ہوگا۔

معرفتِ حق کا حصول

اور اگر ۱۰۰۰ مرتبہ اس کے پڑھنے کا معمول بنالے تو اسے معرفت حق حاصل ہوگی۔

کشائشِ رزق ہو

اور جب چاند نکلے اور پہلا جمعہ آئے، جمعہ کی رات میں ایک سو ستر (۱۷۰) مرتبہ پڑھنا شروع کرے اور پھر روزانہ رات کے وقت پڑھتا رہے...... کشائش رزق ہو۔

زیادہ علم حاصل ہو

اور حصول علم کے لیے ہر روز بعد نماز پنجگانہ ''یَامُبْدِئُ یَانُوْرُ'' اکتالیس (۴۱) مرتبہ پڑھنے کی مداومت کرنے لگے اور قبلہ رخ ہو کر پڑھے تو علم کی زیادتی ہو۔

حمل ساقط نہ ہو

اگر کسی کا بچہ گر جاتا ہو یا دیر میں پیدا ہوتا ہو اس کا شوہر نوے (۹۰) مرتبہ پڑھ کر اپنی شہادت کی انگلی پر دم کرے اور بچہ کی ماں کے پیٹ پر چاروں طرف پھیرے اور انگلی سے چاروں طرف دائرہ کھینچ دے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ، حمل ساقط نہ ہو اور صحیح و سالم وقت مقررہ پر تولد ہو۔

المبدئ کا نقش معظم یہ ہے:

۷۸۶

۶	۲۱	۲۰	۹
۱۸	۱۱	۱۲	۱۵
۱۳	۱۶	۱۷	۱۰
۱۹	۸	۷	۲۲

مقطعات کی سورۃ بیست وچہارم الزخرف کے خواص

غلام الرسول میمن عائلی (لاڑکانہ)

یوم بیست وچہارم الزخرف ۴۳

۳۲۹۳	۲۴۶۱۲۱	۸۷	۳۶۱۳	۸۳۵
۹۰	۳۶۱۱	۸۳۳	۳۲۹۶	۲۴۶۱۱۹
۸۳۶	۳۲۹۴	۲۴۶۱۲۲	۸۸	۳۶۰۹
۲۴۶۱۲۰	۸۶	۳۶۱۲	۸۳۴	۳۲۹۷
۳۶۱۰	۸۳۷	۳۲۹۵	۲۴۶۱۱۸	۸۹

وفق=۲۵۳۹۴۹

حفاظتِ حمل

اگر کسی عورت کو حمل نہ ٹھہرتا ہو تو اس وفق کو لکھ کر اس کے ہر چہار طرف یہ آیات لکھ کر اس عورت کو پہننے کے لیے دیا جائے اور یہی آیات اس پر روزانہ صبح وشام پڑھی جائیں تو باذن اللہ وہ عورت حاملہ ہو جائے اور اس کو سالم بچہ پیدا ہوگا۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ (الزخرف: ۹-۱۴)

اخلاقی برائیوں سے بیزاری

اگر کسی شخص میں اخلاقی برائیاں موجود ہوں یا وہ منشیات کا عادی ہو، تو اس وفق کو لکھ کر اس کے ہر چہار طرف یہ آیات لکھ کر اس کو پینے کے لیے دی جائے تو اس کا دل برائیوں سے بیزار ہو جائے گا۔

اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿۲۷﴾ (الزخرف: ۲۷)

ناجائز تعلقات میں جدائی

اگر کسی دو اشخاص میں تفریق مطلوب ہو، جن کے تعلقات سے برائیاں پیدا ہوتی ہوں یا جن کا زنا شوئی کا ربط ہو، جن کا اغلام بازی (لواطت) کا رشتہ ہو تو یہ وفق لکھ کر اس کے ہر چہار طرف یہ آیت لکھ کر ہر دو کو یا ان میں سے کسی ایک کو پلایا جائے تو وہ فریق ثانی سے متعلق اپنے رشتے سے نفرت کرنے لگے گا۔

يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾

(الزخرف: ۳۸)

ہموم اور غموم دور ہوں

ہموم وغموم کو دور کرنے کے لیے اگر اس وفق کو لکھ کر اس کے ہر چہار طرف یہ آیت لکھ کر اس کو اپنے پاس رکھا جائے اور اس آیت کو روزانہ نو سو بار بعد از عشاء ورد میں رکھا جائے تو اس کے ہموم وغموم دور ہوں۔

سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾

(الزخرف: ۸۲)

استاذ العالمین حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب دامت برکاتہم کے دو خاص اعمال

مرتب: مولانا محمد عرفان

سات پشتوں کو مالا مال کرنے والا عمل

یہ عمل نہ صرف عامل کو بلکہ اس کی آنے والی سات پشتوں کو مال دار بنا دیتا ہے۔ ایک قول ہے کہ ’’جس شخص پر رزق کا دروازہ بند ہو گیا ہو اور وہ روزی کی وجہ سے پریشان ہو تو اس کو چاہیے کہ اس عمل کو چالیس دن تک کرے‘‘۔ اس دعا کو تین بار بعد نمازِ فجر اور نمازِ عشاء پڑھنا چاہیے۔ چالیس دن گزرنے کے بعد دعا صبح شام، صرف ایک بار پڑھنی چاہیے۔ ہر صورت میں آگے پیچھے درود شریف، ایک ایک بار پڑھنا چاہیے۔ روزی کے دروازے کھل جائیں گے اور آنے والی پشتیں بھی اس عمل کی برکت سے خوش حال رہیں گی۔ دعا یہ ہے:

یَااَللّٰهُ یَااَللّٰهُ یَارَبّ یَارَبّ یَارَبّ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا بِرَحْمَتِكَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن

لڑکیوں کی شادی کا مجرب ترین عمل

آج کے دور میں بے شمار لڑکیاں ایسی ہیں کہ جن کے رشتے نہیں آتے۔ اور یہی ایک غم ماں باپ کو وقت سے پہلے بوڑھا کر دیتا ہے۔ لڑکیوں کو ان کی عزت و آبرو کے ساتھ گھر میں رکھنا ایک دشوار ترین عمل ہے، لیکن ماں باپ اپنا چین و سکون قربان کر کے ان کی عزت و آبرو کی حفاظت کرتے ہیں اور ان کے اچھے رشتوں کے ہر وقت خواب دیکھتے رہتے ہیں۔ ہم نے اچھے رشتوں کے لیے اس سے پہلے بھی کئی قابل قدر عمل دیے ہیں۔ ہمارے علم و اطلاع کے مطابق ان کا زبردست فائدہ بھی ہوا ہے۔ کئی لڑکیوں کی شادیاں ہو گئی ہیں اور کئی ماں باپ اپنے فرضوں سے سبکدوش ہو کر ہمارے شکر گزار ہیں اور ہم اس رب کا شکر ادا کرتے ہیں کہ جس کی بخشی ہوئی توفیق اور صلاحیت سے ہم خدمت خلق کر رہے ہیں اور ہمارا رب اس کو مؤثر بنا کر ہمیں زمانہ بھر میں سرخرو کر رہا ہے۔ ہم ایک اور عمل لے کر حاضر ہوئے ہیں جو بہت ہی مؤثر اور مجرب ہے۔

نئے چاند کی پہلی جمعرات کو بشرطیکہ چاند عقرب میں نہ ہو، مندرجہ ذیل نقش ان لڑکیوں کے لیے تیار کریں، جن کی شادی نہ ہو رہی ہو، رشتے نہ آ رہے ہوں یا شادی میں رکاوٹیں کھڑی ہو رہی ہوں۔ ان لڑکیوں کے لیے یہ نقش تیر کی طرح ان شاء اللہ کام کرے گا۔ نقش باوضو بنائیں اور اس کو گلاب و زعفران سے لکھیں۔ نقش کو اس طرح تیار کریں۔

۷۸۶



نقش کو تیار کرنے کے بعد چاروں آیات قرآنی سو سو مرتبہ پڑھ کر اس نقش پر دم کر دیں اور لڑکی کے گلے میں ڈال دیں۔ ان شاء اللہ، چند ماہ کے اندر اندر پیغام وصول ہوگا۔ اور شادی کی تمام رکاوٹیں دور ہو جائیں گی۔

یہ عمل ایک بزرگ کا بخشا ہوا ہے، جسے قارئین کے لیے اجازت عام کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے۔ اس دعا کے ساتھ کہ رب العالمین، سب بیٹیوں کو عزت و آبرو کے ساتھ رخصت کرے اور سب کے گھر آباد رکھے۔ آمین۔

درود تاج کے اعمال برائے رشتہ

سید سلمان شاہ

برائے نکاح

سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد رات کو سونے سے پہلے اول اور آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے بعد تین مرتبہ درود تاج اور اکتالیس بار سورہ اخلاص پڑھیں اور صرف شادی کے لئے دعا کریں۔ عمل کی مدت نوے دن ہے۔

رشتے کا حصول

جو شخص اپنے کنوارے بیٹے یا بیٹی کا رشتہ نہ ملنے کی وجہ سے حیران و پریشان ہو تو ایسے میں وہ شخص باوضو دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اس نیت سے ایک سو مرتبہ اسم مبارک ''یالطیف'' اور 200 مرتبہ درود تاج پڑھ کر دعا مانگے۔ ان شاء اللہ چند دن کے عمل سے بہت جلد مراد بر آئے گی۔

جلد شادی کے لیے

جس کسی کے بچے یا بچی کی شادی کے معاملے میں بے جا تاخیر اور رکاوٹیں پڑ جاتی ہوں اور معاملہ کھٹائی میں رہتا ہو، اس کی خواہش اس فرض سے جلد عہدہ برآ ہونے کی ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے بعد از نماز عشاء پاک صاف کپڑے پہن کر باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر اکتالیس مرتبہ درود تاج اول و آخر درود شفا گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور دعا مانگیں۔ ان شاء اللہ چند دن کے عمل سے یہ رکاوٹ دور ہو جائے گی اور شادی بخیر و خوبی انجام پائے گی۔

رکاوٹ نکاح دور کرنا

اگر کسی کا جائز نکاح کسی وجہ سے رک گیا ہو تو کوئی اس معاملے میں رکاوٹ کا باعث بن رہا ہو تو ایسے میں اس رکاوٹ کے دور کرنے کے لئے ذیل کا عمل بے حد موثر ہے۔

اس مقصد کے لئے باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر تھوڑی سی شیرینی لے کر اس پر سات مرتبہ درود تاج، اکیس مرتبہ سورۂ الشمس اور سات مرتبہ سورۂ عم یتسا لون پڑھ کر دم کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے کہ اللہ اس نیک کام میں مدد دے، پھر اس شیرینی کو دونوں اطراف کے لوگوں میں تقسیم کر دے بالخصوص باعث رکاوٹ بننے والوں کو ضرور کھلائے۔

مینوں اپنا آپ وکھا

ھوھو والیاں ضرباں لا

جیویں من دا ای یار منا

بن تیرے کیوں دل نئیں لگدا

مینوں وی ایہہ گل سمجھا

میں آں انّا، بہرہ گونگا

مینوں اپنا آپ وکھا

ربّا میرے اُتے وی توں

رحمت والا مینہ برسا

تیری وچ اڈیک دے رہنا

یار کدی تاں ویڑے آ

دید تیری دا پیاسا خلیلؔ

ہور نہ مینوں توں تڑفا

(خلیل الرحمن خلیلؔ، شکر گڑھ)

لڑکی کی شادی کے لئے

استاذ العالمین حضرت مولانا حسن الہاشمی دامت برکاتہم العالی تحریر فرماتے ہیں کہ ''اگر کسی لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو اور اچھے رشتے نہ آتے ہوں تو لڑکی کو چاہئے کہ جمعہ کے دن عشاء کی نماز کے بعد ۴۱ مرتبہ سورۂ مزمل کی تلاوت کرے۔ اول و آخر درود شریف ۱۱ مرتبہ پڑھے اور اپنی شادی کی دعا کرے۔ ان شاء اللہ ۳ مرتبہ کے عمل کرنے سے اچھے لڑکے سے رشتہ طے ہو جائے گا''۔

سات سلام اور چہل کاف کے عامل بنیں

تعارف سات سلام اور چہل کاف کا عمل ''پیرانِ پیر غوثِ اعظم حضرت شاہ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ'' سے منقول ہے۔ یہ عمل سایہ اور جادو کا خاص توڑ ہے۔ اس عمل کا عامل بننے کے لئے صرف اجازت کی ضرورت ہے۔ اجازت نقد ھدیہ کے ساتھ مشروط ہے۔ اجازت حاصل کرنے کے بعد اس عمل کے ذریعے سے جنات، جادو ٹونہ اور نظرِ بد کا علاج کیا جاسکتا ہے۔ چہل کاف کے عامل اور اہلِ خانہ پر جادو اور سایہ اثر نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے سب محفوظ رہتے ہیں بشرطیکہ وہ اجازت لیتے وقت پہلے سے جادو اور جنات کے مریض نہ ہوں۔

کل چھ درجوں کی زکوٰۃ دے سکتے ہیں۔ 5100 روپے میں پہلے تین درجوں کی زکوٰۃ نکلوائی جاتی ہے۔

چہل کاف وہ عمل ہے جو عاملین میں بہت مقبول ہے۔ دنیا کا شاید ہی کوئی جائز کام ایسا ہو، جو اس عمل سے ممکن نہ ہو۔ شرط یہ ہے کہ اس عمل کا ماہرانہ استعمال کرنا آتا ہو۔ اسلحہ تو بہت لوگوں کے پاس ہوتا ہے مگر اچھی طرح چلانا کسی کسی کو ہی آتا ہے۔ یہی روحانی اسلحہ کا بھی معاملہ ہوتا ہے۔ اگر اسلحہ کو صحیح استعمال نہ کرنا آتا ہو یا پھر بوقت ضرورت پاس نہ ہو، بیشک سامنے رکھا ہو، تو دشمن مار جائے گا۔ اس لئے دنیاوی اسلحہ کی طرح روحانی اسلحہ کو بھی ہر وقت لوڈ رکھنا چاہئے تاکہ بوقت ضرورت فوری استعمال کیا جاسکے۔

اجازت لینے کے بعد کیا حاصل ہوگا اس عمل کے لئے کسی چلّہ کشی کی شرط نہیں ہے۔ اجازت لینے کے بعد آپ کو سات سلام اور چہل کاف کی ایک معمولی تعداد روزانہ (جب تک عمل رکھنا چاہیں) پڑھنی ہوتی ہے۔ اس کے پڑھنے سے آپ کی روزانہ حاضری لگتی رہے گی اور اس عمل کے پیچھے جنات آپ کی بوقت ضرورت مدد کریں گے۔ اس عمل کے پیچھے چونکہ جنات کی ایک بڑی تعداد ہے، اور وہ سب ہی جادو اور جنات کے علاج کرنے میں ماہر ہونے کے ساتھ دیگر دنیاوی کاموں میں بھی معاون ہوتے ہیں۔ اس لئے روزانہ پڑھتے رہنے سے وہ بھی مدد کو تیار رہتے ہیں۔

فیس چوتھا درجہ 1100، پانچواں درجہ 2100 اور چھٹا درجہ 3100 روپے ہے۔

اس کی مثال ایسی ہے کہ جب پولیس کی ضرورت پڑتی ہے تو 15 پر کال کی جاتی ہے۔ کون آتا ہے؟ اس کا کوئی نہیں سوچتا، بس آنا چاہئے۔ اسی طرح جب اجازت یافتہ پڑھتا ہے تو اس کی کال بھی چہل کاف والوں کو جاتی ہے اور وہ آتے ہیں اور جس کام کے لئے پڑھا گیا ہوتا ہے، اس میں معاونت کرتے ہیں۔ اگر کسی کی نظر کھلی ہو تو اس کو جنات واضح نظر بھی آتے ہیں۔

اجازت کون لے روحانی معالجین، مشائخ اور پیر حضرات، ایسے مریض جو عرصہ سے جادو اور جنات کی پکڑ میں ہوں، جو لوگ اپنی اور اپنے گھر والوں کی جادو اور جنات سے حفاظت چاہتے ہوں، جادو اور جنات سے متاثرہ لوگوں کا علاج سیکھ کر علاج کرنے والے افراد، خود کو اور اپنے گھر والوں کو جادو اور جنات سے خود عمل کر کے نجات دلانے والے افراد۔

اجازت کے لیے اہلیت اس عمل کی اجازت ہر کوئی لے سکتا ہے۔ اجازت لینے والے کا فنِ عملیات سے پہلے سے واقف ہونا بھی ضروری نہیں۔ بالغ مرد اور عورت اجازت لے سکتے ہیں۔

darulamal.org/ruhanidarsgah

اجازت لینے کا طریقہ اس عمل کی اجازت چونکہ نقد ھدیہ کے ساتھ مشروط ہے، اس لئے جو بھی اجازت لینا چاہے، وہ نقد ھدیہ ادا کر کے اجازت لے سکتا ہے۔

نقد ھدیہ مع اعمال کی کاپی -/5100 روپے، علاوہ ڈاک خرچ

رابطہ روحانی درسگاہ (فون دفتر) 042-35410586 (موبائل دفتر) 0343-7772772 مولانا محمد عرفان 0321-4661681

روحانی درسگاہ میں سکھائے جانے والے کورسز darulamal.org/ruhanidarsgah/courses

خواصِ حروفِ تہجی

حکیم صوفی غلام سرور شباب صاحب

الف: اگر صبح کو کسی سے بات کرنے سے پہلے ہزار دفعہ پڑھے تو اس قدر نعمت و مال حاصل ہو کہ جس کا حساب نہ ہو سکے۔ اگر ہزار الف لکھ کر اپنے پاس رکھے تو بھی یہی اثر ہو۔

ب: اگر قیدی ہر روز پانچ سو بار پڑھے تو قید سے خلاصی ہو۔

ت: اگر ہر روز ہزار بار پڑھے۔ تو دولت و اقبال میں ترقی ہو۔ اگر سو مرتبہ لکھ کر پاس رکھے تو چشم مردم میں عزیز ہو۔

ج: اگر ہر شب ہزار بار پڑھے تو سات شب کے بعد جس کی خواہش کرے گا۔ اسی پیغمبرؑ کی زیارت بحالت خواب ہوگی۔

ح: ایک مٹھی خاک لے کر اس پر دو سو مرتبہ پڑھ کر مطلوب کی طرف پھینکے تو وہ دوست ہو جائے گا۔

خ: بعد نمازِ عشاء کوٹھے یا جنگل میں جا کر ستر (70) بار پڑھ کر جس طرف غائب ہو اس طرف دم کرے، غائب کی خبر آئے گی۔ اگر معلوم نہ ہو کہ غائب کس طرف ہے تو ستر مرتبہ لکھ کر سر کے نیچے رکھے، خواب میں معلوم ہو جائے گا کہ غائب کس طرف ہے۔

د: دفع دشمن کے لئے کوٹھے یا جنگل میں علی الصباح کسی سے بات کرنے سے پہلے ستر بار پڑھے، دشمن آوارہ ہوگا اور اگر کوئی ہر روز ہزار مرتبہ یہ اسم پڑھے تو بہت نفع ہوگا۔

ر: اگر دفینہ معلوم نہ ہو کہ کس جگہ ہے تو سفید مرغ کے کان میں سات سو مرتبہ پڑھ کر چھوڑ دے جہاں دفینہ ہوگا۔ مرغ خود بخود وہاں چلا جائے گا۔

ذ: اگر کوئی اس کا ورد رکھے تو دولت اس کے خاندان میں باقی رہے گی۔ اگر سات سو بار شیرینی پر پڑھ کر کھالے تو چشم مردم میں عزیز ہوگا۔

ز: اگر ہر روز پانچ سو مرتبہ پڑھا کرے یا سو بار لکھ کر اپنے پاس رکھے تو یہ شخص با ہیبت ہوگا اور لوگ اس سے ڈریں گے۔

س: اگر بعد نماز صبح ہر روز اسّی (۸۰) مرتبہ پڑھے تو عجیب و غریب راز ظاہر ہوں گے۔ اگر ساٹھ (۶۰) مرتبہ لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں تو وہ جلد بولنے لگے گا۔

ش: اگر یہ دریافت کرنا ہو کہ شکم میں دختر ہے یا فرزند تو سوتے وقت اسی نیت سے دو سو مرتبہ پڑھے، خواب میں معلوم ہو جائے گا۔ اگر بوقت دردزہ کسی چیز پر دم کر کے عورت کو کھلا دے تو آسانی سے بچہ پیدا ہوگا۔

ص: اگر اثنائے سفر اس کا ورد کرے تو بعافیت سفر ہوگا۔

ض: اگر نوے دفعہ کسی چیز پر پڑھ کر دیوانے کو کھلائے تو ان شاء اللہ اسے شفا ہو۔ اگر کسی کو ضعف قلب ہو، اسے بھی کسی چیز پر پڑھ کر کھلائے تو شفا ہوگی۔

ط: اگر دو سو بار کسی پر پڑھے تو وہ مطیع ہوگا۔

ظ: اگر کسی دشمن سے خوف ہو تو نماز سے پہلے ہزار بار پڑھے تو وہ مطیع ہوگا۔

ع: اگر کسی پر عاشق ہو اور معشوق مطیع نہ ہو تو سات مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ معشوق مطیع ہوگا۔ مگر حرام سے پرہیز لازم ہے۔

غ: اگر برگ حنظل پر سات مرتبہ لکھ کر دشمن کے گھر میں ڈالے تو دشمن آوارہ ہوگا۔

ف: اگر سفید کاغذ کے ٹکڑے پر نو ہزار مرتبہ پڑھ کر مطلوب اور اس کی ماں کا نام لکھ کر آگ میں ڈالے تو مطلوب جہاں ہوگا۔ اس کے پاس آئے گا۔ اگر کسی کے آوارہ کرنے کی نیت سے ہر روز ستر مرتبہ پڑھے اور اس کے مقام کی طرف پھونکے تو وہ آوارہ ہوگا۔

ق: اگر کسی شخص نے ہر روز چار مرتبہ پڑھا تو حاجت برآئے گی۔

ک: اگر ہر روز سات سو مرتبہ پڑھے تو عجیب قوت ہوگی۔

ل: اگر کوئی شخص کاغذ پر چھ مرتبہ لکھ کر پاس رکھے تو چشم بد اثر نہ کرے گی۔

م: اگر کسی کے پاس کوئی چیز ہو اور وہ نہ دیتا ہو تو سات بار پڑھ کر طلب کرے۔

ن: نمازِ عشاء کے بعد اگر سو مرتبہ پڑھے تو بے خوابی برطرف ہو۔

و: اگر درخت کے پتے پر لکھ کر کسی بھاری پتھر کے نیچے اس طرح سے رکھے کہ پانی اس پر گزرتا ہے تو چشمِ مردم میں عزیز ہوگا۔

ہ: اگر کوئی شخص کسی جگہ جانا چاہتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے ممکن نہ ہو سکے یا کوئی مانع ہو تو ساٹھ مرتبہ پڑھے۔

ی: اگر چاہے کہ کسی کی زبان خود اپنے حق میں یا دوسرے کیلئے بند ہو تو ساٹھ بار پڑھ کر اس پر پھونکے۔ اگر ریشمی کپڑے پر اپنے پاس رکھے تو امراء وزراء و سلاطین کی نظروں میں ممتاز و مکرم ہوگا۔ چاہیئے کہ ایک ایک حرف اس ترتیب سے لکھ کر پاس رکھے، تمام بلاؤں سے محفوظ رہ کر امانِ خدا میں رہے گا اور حالت سفر میں چور اور راہزنوں سے کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ لیکن ان تاثیرات میں کچھ شک نہ کرے اور ظاہر روشنائی سے لکھے۔ ان شاء اللہ فائدہ ظاہر ہوگا۔

مختلف طریقوں سے روحانی تشخیص کرنا سیکھیں

آج کے دور میں ایک طرف تو جنات، شیاطین اور جادو کے اثرات بہت تیزی سے پھیل رہے ہیں تو دوسری طرف غلط قسم کے عاملین اور روحانی معالجین بھی تیزی سے پھیل رہے ہیں۔ مریضوں اور سائلوں کو غلط تشخیص بلکہ جھوٹی تشخیص کر کے ڈراتے ہیں اور ان سے پیسے بٹورتے ہیں۔ اور بھی بے شمار غلط کام کرواتے ہیں۔

صحیح علاج کے لئے صحیح تشخیص ہونا نہایت ضروری ہے۔ غلط تشخیص سے معالج آغاز سے ہی غلط طرف چل پڑتا ہے۔ اسی طرح ہر گھر میں کوئی تو ایسا ہونا چاہئے جس کو روحانی تشخیص کرنا کسی نہ کسی درجے میں آتی ہو تا کہ بوقت ضرورت وہ تشخیص کر کے فیصلہ کر سکے کہ مریض کو روحانی معالج کی ضرورت ہے یا جسمانی معالج کی۔ اور فراڈ اور غلط قسم کے عاملوں سے خود، اپنے گھر والوں اور دوسروں کو بھی بچا سکے۔

اسی ضرورت کے تحت دار العمل چشتیہ کی روحانی درسگاہ نے علم التشخیص کا ابتدائی کورس مرتب کیا ہے۔ اس کورس کو کرنے کے بعد ایک عام آدمی بھی اس قابل ہو جاتا ہے کہ وہ مختلف طریقوں سے مریض کی روحانی تشخیص کر کے با آسانی بتا سکتا ہے کہ مسئلہ جسمانی ہے یا روحانی۔

یہ کورس ہر کوئی سیکھ سکتا ہے۔ بہت سے عاملین تشخیص کے فن سے ناواقف ہوتے ہیں۔ ان کے لئے کورس بہت مفید ہے۔ اس میں کئی طرح کے اعمال کی زکوٰۃ نکلوائی جاتی ہے۔ کورس کی فیس **3000** روپے ہے۔ مدت دو سے تین ماہ ہے۔ جو افراد پہلے سے عملیات سے منسلک ہیں یا چلہ کشی نہیں کر سکتے، وقت نہیں ہے، وہ خاص اجازت لے کر سیکھ سکتے ہیں۔ ان کے لئے فیس **6000** روپے ہے۔

روحانی درسگاہ، دار العمل چشتیہ، لاہور
فون دفتر: 042-35410586 موبائل دفتر: 0343-7772772
darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com

حُب کا ایک خاص عمل

سیدی عبداللہ الغمستانی

دو سفید کاغذ (بغیر لکیر) لے کر سرخ روشنائی سے درج ذیل عمل لکھیں۔ ایک طالب اپنے پاس رکھے۔ دوسرے کو مطلوب کے گھر کے قریب، کسی پھل دار درخت پر لٹکائے۔

اللهم بآدم ونوح وبالقلم واللوح وبإسمك بدوح وبما خط به القلم فى اللوح أن تأخذ من(فلان بن فلانة)القلب والعقل والنفس والروح وتعطفهم للروح حتى يبكى وينوح بالمحبة الشديدة على(فلانه بنت فلانة) بحولك وقوتك إنك على كل شىء قدير بحق ليا خيم ليا لغو ليافور ليا روث ليا روغ ليا روش ليا شلش. اللهم زلزل عقل(فلان بنت فلانة) بمحبة(فلانه بن فلانة) بحق مازر كمطم قسورة طيكل وبحق من يحيى العظام وهى رميم اللهم إرمى محبة(فلانه بن فلانة فى قلب فلان بن فلانة) بحق رءوف رحيم ودود يا الله يا الله يا الله يا رحمن يا رحمن يا رحمن يا رحيم يا رحيم زين(فلانه بن فلانة فى قلب فلان بنت فلانة) كما زينت آدم فى قلب حواء و كما زينت يوسف عليه السلام فى قلب زليخة و كما زينت بيت الله الحرام بين المساجدهل أتى على الإنسان حين من الدهر لم يكن شيئا مذكورا إنا خلقنا الإنسان من نطفة امشاج نبتليه نبتليه نبتليه كذلك يبتلى عقل (فلان بن فلانة بمحبة فلانه بن فلانة) وتلك حجتنا آتيناها إبراهيم على قومه نرفع درجات من نشاء إن ربك حكيم عليم ووهبنا له إسحاق ويعقوب كلا هدينا ونوحا هدينا من قبل ومن ذريته داوود وسليمان وأيوب ويوسف وموسى وهارون و كذلك نجزى المحسنين وزكريا ويحيى وعيسى وإلياس كل من الصالحين وإسماعيل واليسع ويونس ولوطا وكلا فضلنا على العالمين ومن آبائهم وذرياتهم وإخوانهم واجتبيناهم وهديناهم إلى صراط مستقيم كذلك تستقيم محبة (فلانه بن فلانة فى قلب فلان بنت فلانة) ويا مقسط ثبت بالقسط نيتى ويا جامع إجمع لى رضا سائر الملا ۔ اللهم يا جامع الناس ليوم لا ريب فيه إجمع(بين فلان ابن فلانه وبين فلانة بنت فلانة) بالمحبة وأنت حكيم يا الله فعافنى ودود فكن للود فى القلب منزلا ۔ اللهم أنزل محبة وعشق(فلانه بن فلانة فى قلب فلان بن فلانة)وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه۔

نوٹ: اس عمل کو کسی صاحبِ علم عامل سے مشورہ کر کے کریں۔ خ

رشتہ اور نکاح کے اعمال

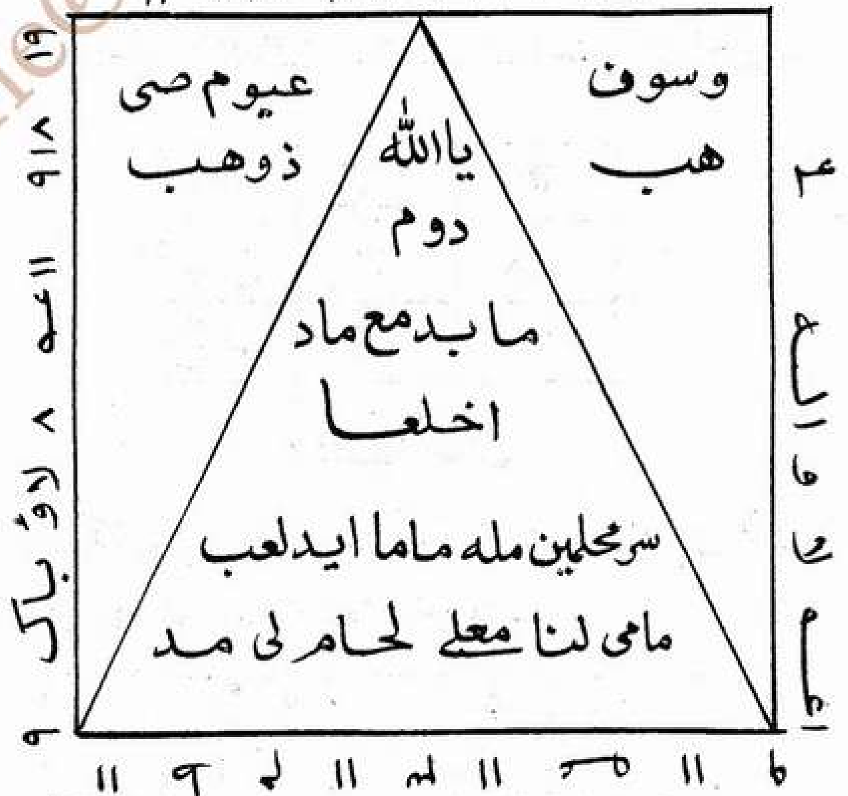
مرتب: مولانا محمد عرفان صاحب

لڑکی کے رشتہ کے لیے

جس شخص کی لڑکی کنواری بیٹھی ہو اور کوئی سامان جہیز یا کسی جگہ سے پیغام نہ آتا ہو تو وہ شخص گیارہ ہزار (۱۱۰۰۰) مرتبہ بعد نماز عشاء گیارہ روز تک اس طرح پڑھے کہ جمعرات سے شروع کرے اور اتوار کو ختم کرے۔ پھر دیکھے پردہ غیب سے کیا ظاہر ہوتا ہے۔ یہ پڑھنا ہے: یَا مُعْطِیُ

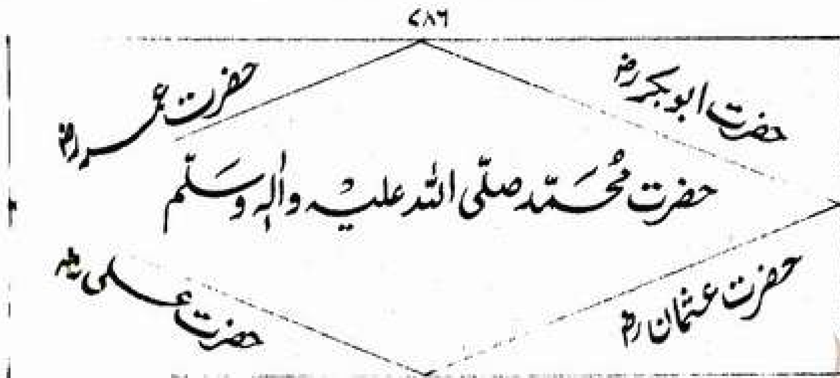
لڑکی جس کی شادی نہ ہوتی ہو

اس لڑکی کے لئے جس کی شادی نہ ہوتی ہو اور اس کو کوئی قبول نہ کرتا ہو، اس نقش کو لکھ کر اوپر کنگھی کے باندھے، اس کو وہ کنگھی دی جائے تا کہ وہ لڑکی ہر روز اس سے کنگھی کیا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا بخت کھل جائے گا اور جلد ہی اس کا رشتہ ہو جائے گا۔



مطلوبہ جگہ شادی کے لیے

مندرجہ ذیل نقش لکھ کر طالب اگر مرد ہے تو سیدھے (دائیں) بازو پر اور اگر عورت ہے تو بائیں بازو پر باندھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مطلوب حاصل ہو جائے گا اور رکاوٹیں از خود دور ہو جائیں گی۔ نقش یہ ہے:



کشفِ قبور

پروفیسر حکیم عبدالرؤف نظامی صاحب

طالبِ روحانیات اکثر فقیر سے کشفِ قبور کا عمل مانگتے ہیں۔ یہ بہت زبردست عمل ہے۔ اکثر درویشوں نے اس پر عمل کیا ہے۔ یہ کسی طرح اسم اعظم سے کم نہیں۔ مگر اس میں کوئی قسمت والا ہی کامیاب ہوتا ہے۔ ناقص مرشد یا ناقص عامل، طالب کو ترکیب تو ٹھیک ٹھیک سمجھا دیتے ہیں اور جب اس کے فوائد بتاتے ہیں تو طالب اندھا ہو جاتا ہے اور یہ نہیں جانتا ”ایں دریا چہ فوج خون فشاں دارد“۔ خوشی خوشی کسی مزار کا انتخاب کر لیتا ہے اور مرید بن کر اس مزار پر گھڑسوار کی طرح ٹانگیں دونوں طرف لٹکا کر سوار ہو جاتا ہے اور پھر پڑھنا شروع کر دیتا ہے۔ عمل ”دعوتِ قبور“ کا ایک واقعہ حضرت شاہ محمد افضل سرکار نے ”طریقت کے چراغ“ میں تحریر کیا ہے۔ شاید کہ اتر جائے تیرے دل میں میری بات۔ حضرت جی لکھتے ہیں ”اس فقیر نے دعوت قبور کرنے والے کا کچھ حال دیکھا۔ الامان الحفیظ۔ رات کو ایک یا دو بجے ایسے لوگ شیر ہو کر جاتے ہیں تا کہ اس وقت مزار شریف پر کوئی نہ ہو اور انہیں کسی قسم کی مزاحمت پیش نہ آئے۔ ایک دفعہ ایک ایسے شیر صاحب کا یہ حال رات کے دو بجے دیکھا کہ صاحب مزار نے جب اپنا جلوہ دکھایا تو دس دس منٹ فضا میں پھینکے جاتے اور پھر مزار شریف پر بری طرح گرتے۔ چار پانچ پٹخنیوں سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ حواس گم ہو گئے ہیں اور ایسا لگتا تھا کہ ”بچاؤ“ کہہ رہے ہیں لیکن ایسے وقت صاحب مزار کے جلال کی وجہ سے ایسی دہشت ہوتی ہے کہ ساری فضا ساکت ہوتی ہے۔ کسی پرندے کو پر مارنے کی جرأت نہیں ہوتی۔ ہاں، دل ہی دل میں دیکھنے والا اللہ تعالیٰ سے ان کے لیے توبہ کی دعا کر سکتا ہے اور نجات کی دعا کر سکتا ہے۔

اُدھر دوسری طرف یہ حال ہے، جنہوں نے اجازت دی ہوتی ہے کہ وہ خود ناقص ہونے کی وجہ سے کسی کی کیا مدد کریں گے؟ ان کے پاس نہ وہ دل ہے، نہ وہ آنکھ۔ ان کو واردات کے متعلق کوئی باطنی آگہی ہی نہیں ہوتی۔ پھر روحانی تصرفات کے مالک بھی نہیں ہوتے کہ مناسب مدد کر سکیں اور جب طالب کا دماغ پلٹ جاتا ہے اور وہ نیم پاگل ہو جاتا ہے تو خود بھی نہایت سادگی کے انداز میں اس کے ماں باپ کی ہاں میں ہاں ملا کر یوں کہتے ہیں کہ معلوم نہیں اسے کیا ہو گیا ہے“۔

کشفِ قبور کا عمل

پہلے کسی کامل بزرگ سے بیعت کر کے ہر روز نماز عشاء کے بعد سونے سے پیشتر آیت الکرسی اور چاروں قل پڑھ کر سینے پر دم کیا کرے۔ بعد میں دس بار سورۃ فاتحہ اور ننانوے (99) نام باری تعالیٰ اور اسمائے رسول مقبول ﷺ پڑھ کر اپنے دائیں بائیں پہلو پر دم کرتا رہے۔ پھر درود شریف سو بار پڑھ کر سر کی جانب پھونکے اور سورہ الم نشرح پڑھتا پڑھتا بستر پر لیٹ جائے اور اسی حالت میں سو جائے۔ ان شاء اللہ، جس بزرگ کا خیال دل میں لا کر سوئے گا، اس کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ اکتالیس (41) دن کے بعد جب سب بزرگوں کی زیارت کرے گا تو پھر جس قبر کے پاس باوضو دو زانو بیٹھ کر مراقبہ کرے گا، ان شاء اللہ تعالیٰ، فوراً ہی صاحبِ قبر کی زیارت ہوگی۔ اگر دل زیادہ صاف ہو اور تمام آلائش سے پاک وصاف ہو تو اس کو بات چیت کرنے کی بھی توفیق ہو جائے گی اور صاحبِ قبر سے فیضِ باطنی بھی حاصل کرے گا۔

اکیس یوم میں جادو، جنات اور نظرِ بد کے اثرات سے نجات پائیں

(دیندار بھائیوں بہنوں کے لیے ایک روحانی تحفہ)

خالد مقبول حفظہ اللہ

یہ عمل جادو، جنات اور نظرِ بد کے اثرات کو ختم کرنے کا ایک خاص عمل ہے۔ یہ عمل دیندار افراد کے لیے بہت موزوں ہے اور اس کے فوائد ان افراد کو زیادہ ملتے ہیں جو متقی ہوں یا دیندار ہوں۔ کم سے کم گناہوں میں مبتلا ہوتے ہوں۔ چونکہ یہ خاص نورانی عمل ہے، اس کے پیچھے مؤکلین ہیں، اس لیے وہ دیندار لوگوں کے کام کرنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں اور شیاطین اور خبیث جنات اور جادوگروں کے وار کو ناکام بنانے میں بھرپور تعاون کرتے ہیں۔

اس عمل کی مدت اکیس یوم ہے۔ اگر خدانخواستہ فرق نہ پڑے تو اس عمل کو جاری رکھا جائے اور چالیس یوم پورے کر لیے جائیں۔ پھر مکمل صورتحال لکھ کر ادارے کی روحانی علاج گاہ کو ارسال کی جائے تاکہ مزید راہنمائی ہو سکے۔

یہ عمل ہر طرح کے منفی روحانی اثرات کو دور کرتا ہے۔ وہ اثرات کسی بھی صورت میں ظاہر ہوں، اس عمل کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ہر طرح کی بندش، ہر طرح کا جادو، جنات و آسیب و شیاطین کے برے اثرات وغیرہ اس عمل کے مسلسل استعمال سے ختم ہو جاتے ہیں۔

طریقہ استعمال

پانی، چینی، نمک، بخور اور تیل لے لیا جائے۔ تیل وہ لینا ہے، جس سے جسم کی مالش کی جائے۔ یہ مریض کی مرضی ہے کہ کون سا تیل لے۔ زیتون کا تیل بہتر ہے۔

مریض کو سامنے بٹھائیں اور اس کا حصار کریں۔ پڑھنے والا اپنا بھی حصار کرے۔ اگر ایک سے زائد پڑھنے والے ہیں تو وہ سب لوگ اپنا حصار کریں۔ حصار کرنے کے لیے اول و آخر ایک ایک بار درود ابراہیمی اور ایک بار آیت الکرسی اور چاروں قل پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے پورے جسم پر پھیر لیں۔ پڑھنے والے افراد تین بار اس عمل کو پڑھ کر مریض پر دم کریں اور سب اشیاء پر بھی دم کر لیں۔ یہ عمل دن میں دو بار، صبح اور قبل مغرب کیا جائے۔ اگر مغرب سے قبل ممکن نہ ہو تو بعد مغرب جو سہولت کا وقت ہو، کر لیا جائے۔ کوشش کی جائے کہ اکیس یوم میں جس وقت پر پہلے دن عمل کیا ہے، اسی وقت باقی دنوں میں عمل کیا جائے۔

مریض پانچوں وقت کی نماز پڑھے۔ ہر نماز کے بعد یہ عمل ایک بار، اول و آخر درود شریف ایک بار، پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے پورے جسم پر پھیر لے۔ کوشش کریں کہ مریض اکیس یوم گھر سے باہر نہ جائے۔ جانا ضروری ہو تو جلد واپس آئے۔ گھر سے باہر کا کچھ کھائے پیے نہیں۔

اکیس یوم کے دوران مریض دم شدہ پانی کے علاوہ کوئی پانی نہ پیئے۔ سب گھر والے پانی پی سکتے ہیں۔ چینی اور نمک گھر کے کھانے پینے میں استعمال کریں۔ بخور روزانہ قبل مغرب پورے گھر میں دیں۔

جنات سے متاثرہ مریض یا وہ مریض جس کے جسم پر کافی اثرات آ چکے ہوں اور تکلیفیں ہوں، ان کے پورے جسم کی رات کو تیل سے مالش کریں اور صبح مریض غسل کر لے۔

یہ عمل اگر خواتین مریض کے لیے کرنا ہو تو حیض سے جب فراغت ہو تو اس دن سے آغاز کریں تاکہ اکیس یوم مسلسل عمل کیا جا سکے۔

اجازتِ عمل

اس عمل کو اجازت لے کر کریں۔ عاملین حضرات و خواتین کو اجازت لینے کی ضرورت نہیں۔ وہ اپنی روحانی طاقت دیکھتے ہوئے یہ عمل کر سکتے ہیں۔ اجازت لینے سے روحانی فائدہ زیادہ ہوتا ہے اور کچھ حد تک روحانی

نگرانی بھی ہوتی ہے۔

عمل کا عامل بننا

ہر فرد اس عمل کا عامل بن سکتا ہے۔ نمازی ہو اور جتنا ممکن ہو سکے، گناہوں سے بچتا ہو۔ اس عمل کی اجازت روحانی درسگاہ کے طالب علموں کے لیے ہے۔ کوئی فیس نہیں۔ چالیس یوم کا عمل ہے۔ ان شاء اللہ، عمل کرنے کے بعد تاثیر بہت بڑھ جائے گی۔

تمام ایسے گھر، جن میں رہنے والے افراد بُرے اثرات کا شکار ہوں، ان میں ایک یا دو اس عمل کے عامل ہوں تو آسانی سے ان اثرات کا مقابلہ کر سکتے ہیں اور علاج کر سکتے ہیں۔ لوگوں کو چاہیے کہ خود ہمت کریں اور اپنے گھر کی لڑائی لڑنے کے لیے روحانی ہتھیار حاصل کریں۔ یاد رکھیں کہ یہ لڑائی آپ کی ہے اور لڑنی بھی آپ کو ہے۔ کوئی بھی کسی پرائی لڑائی میں ہاتھ نہیں ڈالتا۔

عمل یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (۳ بار)

نَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (۳ بار)

حَسْبُنَا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْنَا وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ (۷ بار)

أعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ① الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ② مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ③ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ④ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ⑤ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ⑦

الٓمّٓ ① ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛ فِیْہِ ۛ ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ② الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ ③ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ ۚ وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ ④ اُولٰٓئِکَ عَلٰی ھُدًی مِّنْ رَّبِّھِمْ ۚ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑤ (البقرۃ: ۱-۵)

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ۭ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۲۵۵ لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰہِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی ۚ لَا انْفِصَامَ لَھَا ۭ وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۲۵۶ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ۭ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓـئُھُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَھُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ۲۵۷

(البقرۃ: ۲۵۵-۲۵۷)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۤ غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ۲۸۵ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا ۭ لَھَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْھَا مَا اکْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۪ وَاغْفِرْ لَنَا ۪ وَارْحَمْنَا ۪ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۲۸۶ (البقرۃ: ۲۸۵-۲۸۶)

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْکِ سُلَیْمٰنَ ۚ وَمَا کَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ کَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ

السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّھُمْ وَلَا يَنْفَعُھُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ڜ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝١٠٢

(البقرۃ:۱۰۲)

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا ھِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۝١١٧ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١١٨ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝١١٩ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝١٢٠ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٢١ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝١٢٢

(الاعراف:۱۱۷-۱۲۲)

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۝٧٩ فَلَمَّا جَاۗءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝٨٠ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝٨١ (یونس:۷۹-۸۱)

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ۝٦٥ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ۝٦٦ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ۝٦٧ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ۝٦٨ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝٦٩ (طٰہٰ:۶۵-۶۹)

وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّاۗىِٕفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٧ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝٨ (الانفال:۷-۸)

وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَاۗءً مَّنْثُوْرًا ۝٢٣

(الفرقان:۲۳)

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝٤٨ قُلْ جَاۗءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ۝٤٩ (سبا:۴۸-۴۹)

وَقُلْ جَاۗءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝٨١ (بنی اسرائیل:۸۱)

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَي الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ۝١٨ (الانبیاء:۱۸)

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١٤ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝١٥

(التوبۃ:۱۴-۱۵)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاۗءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ڏ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٥٧ (یونس:۵۷)

وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ۝٦٨ ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۭ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاۗءٌ لِّلنَّاسِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝٦٩

(النحل:۶۸-۶۹)

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝٨٢ (بنی اسرائیل:۸۲)

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝٨٠ (الشعراء:۸۰)

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ۭ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ۭ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاۗءٌ ۭ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۭ اُولٰۗىِٕكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝٤٤ (فصلت:۴۴)

ھانڈی کے عمل کی تفصیل darulamal.org/ruhanidarsgah/amals/naqad_ijazat/handi.htm

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿٤﴾

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿١﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْهِبِ الْبَاْسَ، وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ، لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ، مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَوْ سِحْرِ سَاحِرٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ، بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ۔

لوح برائے ترقی رزق و معاش

مرتب: خالد مقبول حفظہ اللہ

۴ جون ۲۰۱۵ء بروز جمعرات کو مریخ با مشتری کی تسدیس کا وقت آغاز ہوگا۔ آغاز صبح 8 بج کر 16 منٹ، ۶ جون بروز ہفتہ علی الصبح 4 بج کر 38 منٹ پر مکمل ہوگا اور ۸ جون رات 1 بج کر 23 منٹ پر اختتام ہوگا۔ یہ وقت حصولِ مال و دولت، ترقی معاش اور بلندی مراتب کے اعمال کے لیے بہت مناسب ہے۔ اس دوران درج بالا مقاصد کے لیے مختلف قسم کے نقوش اور الواح تیار کی جاتی ہیں۔ ذیل میں ایک لوح برائے ترقی رزق دی جا رہی ہے۔ ہر خاص و عام اس کو بنا سکتا ہے۔ عام اجازت ہے۔

۴ جون سے لے کر ۸ جون تک ...... دن و رات میں جب بھی مشتری کی ساعت آئے، اس دوران یہ لوح تیار کی جائے۔ اگر کوئی اور بھی ترقی رزق کے حوالے سے تعویذ، نقش یا لوح تیار کرنی ہو تو اس دوران مشتری کی ساعت میں ہی تیار کی جائے۔ بخورات کا استعمال لازمی کریں۔

مثال: نام کے اعداد بمعہ والدہ کے اعداد اور رزق کے اعداد لیں۔ ان سب کو جمع کریں اور مربع آتشی چال سے پُر کریں۔ ایک مثال دیتا ہوں:

نام کے اعداد   علی بن شمیم   500

رزق کے اعداد   307   807=307+500

777=807-30   194 =777/4 کسر 1

194 کو پہلے خانے میں رکھیں گے۔ چونکہ ایک کسر ہے، اس لیے 13 ویں خانے میں ایک کا اضافہ کیا جائے گا۔ چاروں طرف سے جمع کرنے پر 807 آ رہا ہے۔ یہ درست نقش بننے کا ثبوت ہے۔

رزق، روزی، غیبی آمدن ...... جو بھی مقصد ہو لوح کے نیچے لکھیں۔ لوح صفحے کے دائیں طرف دی گئی ہے۔

نوٹ: جو لوگ خود نہ بنا سکیں، وہ ادارے سے بنوا سکتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل

201	204	208	194
207	195	200	205
196	210	202	199
203	198	197	209

حمعسق — عزرائیل

میکائیل

شقفیائیل — لوییائیل

یااللہ میرے رزق میں برکت عطا فرمائیں

یااللہ میرے کاروبار میں برکت عطا فرمائیں

کرامات جفر "لوح تسخیر خاص"

محمد اسد اللہ سلیمانی صاحب (جھنگ)

قارئین کے لیے ایک خاص عمل برائے تسخیر مرد وزن کا پیش کر رہا ہوں۔ آج کا انسان تسخیر کے عمل کی تلاش میں عاملین کے گرد چکر لگا رہا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کوئی اپنی بیوی کو تسخیر کرنا چاہتا ہے اور کوئی اپنے آفیسر سے تنگ ہے تو اسے اپنے قابو میں کرنا چاہتا ہے۔ آپ کو تسخیرات کے اعمال تو عام مل جائیں گے۔ لیکن عمل وہی ہوتا ہے جو جائز حالات میں اپنے اثرات ظاہر کرے۔ لیکن زیادہ تر لوگ تسخیرات کے اعمال غلط مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہیں اور پھر شکوہ کرتے ہیں کہ عملیات تاثیر نہیں دکھاتے ہیں۔ لیکن خود پر توجہ نہیں دیتے کہ میں کیا کر رہا ہوں۔ کیا شریعت اس کام کی اجازت دیتی بھی ہے کہ نہیں؟ لیکن نفس کے غلاموں کو ان باتوں سے کوئی غرض نہیں ہوتی ہے۔ انہیں تو بس کام چاہیے، چاہے غلط ہو۔ لیکن ایسے لوگوں کی خواہش پوری نہیں ہوتی کیونکہ روحانی اعمال صرف جائز کام کے لیے ہوتے ہیں۔

میں نے زندگی میں بہت سے تسخیرات کے خاص اعمال دیکھے اور کیے بھی اور بے شمار لوگوں کو جائز مقاصد کے لیے تیار کر کے دیتا بھی ہوں۔ انہی میں سے ایک خاص عمل آپ کی خدمت میں تحریر کر رہا ہوں۔ اسے آپ جائز مقصد یعنی میاں بیوی میں لڑائی جھگڑا ختم کرنے کے لیے اور بہن بھائیوں میں عداوت ختم کرنے اور جو تنگ کرتا ہو تو اسے تسخیر کرنے کے لیے یہ عمل استعمال کر سکتے ہیں۔

اس عمل کو کرنے کے لیے سعد وقت کا انتخاب کریں یعنی شرف و اوج زہرہ کے علاوہ تثلیث زہرہ و مشتری یا قمر در زہرہ کی تسدیس و تثلیث میں تسخیرات خاص کے اعمال کیے جاتے ہیں۔ پھر متعلقہ ستارہ کا بخور روشن کریں۔ پھر رجال الغیب پشت پر رکھ کر اور پاکیزہ لباس پہن کر مصلّے پر بیٹھ جائیں۔ پھر مندرجہ ذیل لوح مبارک مشک، زعفران سے تیار کریں اور نیاز مؤکلات عمل دلا کر بانٹ دیں۔

ایک لوح مبارک کہ اپنے پاس رکھ لیں اور دوسری کسی پھل دار درخت کے ساتھ باندھ دیں تا کہ ہوا سے ہلتا رہے۔ اور عزیمت عمل روزانہ عشاء کے بعد 313 بار پڑھتے رہیں۔ اسی طرح 21 تا 41 روز میں مقصد حاصل ہو جائے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل

۱۱۰۷	۱۱۱۰	۱۱۱۳	۱۱۰۰
۱۱۱۲	۱۱۰۱	۱۱۰۶	۱۱۱۱
۱۱۰۲	۱۱۱۵	۱۱۰۸	۱۱۰۵
۱۱۰۹	۱۱۰۴	۱۱۰۳	۱۱۱۴

میکائیل
وکفیٰ باللہ شہیدا محمد رسول اللہ
(یہاں عبارتِ عمل لکھیں یا پشت پر لکھیں)

ان شاء اللہ مطلوب کو آپ کے بغیر ایک پل آرام بھی نہ آئے گا۔ اجازت عمل مجھ سے ضرور لیں۔ تب اثرات ظاہر ہوں گے۔

عزیمت عمل:

بسم الله الرحمن الرحيم۔ عزمت واقسمت عليكم يا ايها الارواح العلويات وسفليات يارفتمائيل يا بفغغائيل يا وطيش يادفنعطيش احضرو "مطلوب نام بمعہ والدہ" في المحبت والمودة "طالب بمعه والده" بحق و القيت عليك محبة منى ولتصنع على عينى العجل الساعة الوحا۔

مجھے یقین ہے کہ یہ عمل خاص آپ کو پسند آئے گا اور فیض اٹھانے والوں کو چاہیے کہ میرے اور مدیر اعلیٰ کیلئے دعائے خیر کریں۔ اور ان شاء اللہ مزید خاص عملیات آئندہ روانہ کروں گا تا کہ شائقین، عملیات سے فیض اٹھا سکیں۔

جنات، شیطان اور ہمزاد کے بارے میں چند سوالات اور شہید اسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی نوراللہ مرقدہ کے جوابات

جنات کا وجود قرآن وحدیث سے ثابت ہے

س...... کیا جنات انسانی اجسام میں حلول کر سکتے ہیں جبکہ جنات ناری مخلوق ہیں اور وہ آگ میں رہتے ہیں اور انسان خاکی مخلوق ہے۔ جس طرح انسان آگ میں نہیں رہ سکتا تو جنات کس طرح خاک میں رہ سکتے ہیں؟

بہت سے مفکرین اور ماہر نفسیات جنات کے وجود کے بارے میں اختلاف رکھتے ہیں۔ اس لیے یہ مسئلہ توجہ طلب ہے۔

ج...... جنات کا وجود تو برحق ہے۔ قرآن کریم اور احادیث شریفہ میں ان کا ذکر بہت سی جگہ موجود ہے۔ اور کسی جن کا انسان کو تکلیف پہنچانا بھی قرآن کریم، احادیث شریفہ نیز انسانی تجربات سے ثابت ہے۔ جو لوگ جنات کے وجود کا انکار کرتے ہیں، ان کی بات صحیح نہیں۔ باقی رہا جنات کا کسی آدمی میں حلول کرنا! سو اول تو وہ بغیر حلول کے بھی مسلط ہو سکتے ہیں۔ پھر ان کے حلول کرنے میں کوئی استبعاد نہیں۔ ان کے آگ سے پیدا ہونے کے یہ معنی نہیں کہ وہ خود بھی آگ ہیں بلکہ آگ ان کی تخلیق پر غالب ہے جیسے انسان مٹی سے پیدا ہوا ہے مگر وہ مٹی نہیں۔

اہل ایمان کو جنات کا وجود تسلیم کیے بغیر چارہ نہیں

س...... آج کل ہمارے یہاں جنات کے وجود کے بارے میں بحث چل رہی ہے اور اب تک اس سلسلہ میں مذہبی، سائنسی، منطقی اور عقلی نظریات سامنے آئے ہیں۔ یہ سب نظریات نوعیت کے اعتبار سے جدا جدا ہیں۔ لہٰذا ماسوائے مذہبی نظریات کے، دوسروں پر یقین یا غور کرنا بہت سی ذہنی کشمکشوں کو جنم دیتا ہے۔ جبکہ ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہمارا عقیدہ اپنے مذہبی نظریات پر ہی یقین کامل کرنے کا ہے۔ لہٰذا آپ براہ مہربانی قرآنی دلائل یا سچے اور حقیقی واقعات کی روشنی میں یا اگر احادیث کی روشنی میں جنوں کا وجود ثابت ہو تو اس بارے میں صحیح صورت حال اور نظریہ سامنے لائیں تاکہ لوگوں کے اذہان کو اس بارے میں پیدا ہو جانے والی کشمکش اور تذبذب سے نجات دلائی جاسکے۔

ج...... قرآن کریم میں ۲۹ جگہ جنوں کا ذکر آیا ہے۔ اور احادیث میں بھی بہت سے مقامات پر ان کا تذکرہ آیا ہے۔ اس لئے جو لوگ قرآن کریم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان رکھتے ہیں، ان کو تو جنات کا وجود تسلیم کئے بغیر چارہ نہیں۔ اور جو لوگ اس کے منکر ہیں، ان کے پاس نفی کی کوئی دلیل اس کے سوا نہیں کہ یہ مخلوق ان کی نظر سے اوجھل ہے۔

جنات کا انسان پر آنا حدیث سے ثابت ہے

س...... قرآن وحدیث کی روشنی میں بتائیں کہ کیا جن انسان پر آسکتا ہے؟ اگر آسکتا ہے تو کیا انسانی جسم میں حلول ہو سکتا ہے؟ اس کی وجہ کیا ہے؟

ج...... ''آکام المرجان فی غرائب الاخبار واحکام الجان'' کے باب: ۵۱ میں لکھا ہے کہ بعض معتزلہ نے اس سے انکار کیا ہے لیکن امام اہل سنت ابوالحسن اشعری رحمہ اللہ نے مقالہ ''اہل السنۃ والجماعۃ'' میں اہل سنت کا یہ مسلک نقل کیا ہے کہ وہ ''جنات کے مریض کے بدن میں داخل ہونے کے قائل ہیں''۔ اس کے بعد متعدد احادیث سے اس کا ثبوت دیا ہے۔

جنات کا آدمی پر مسلط ہو جانا

س...... کیا کسی انسان کے جسم میں کوئی جن داخل ہو کر اسے پریشان کر سکتا ہے؟ اگر نہیں کر سکتا تو پھر آخر اس کی کیا وجہ ہے کہ ایک شخص جس پر جن کا سایہ ہوتا ہے (لوگوں کے مطابق) وہ ایسی جگہ کی نشاندہی کرتا ہے جہاں وہ کبھی گیا نہیں ہوتا اور ایسی زبان بولتا ہے جو اس نے کبھی سیکھی نہیں یا پھر ایک اجنبی شخص کے پوچھنے پر اس کے ماضی کے بالکل صحیح حالات اور واقعات بتاتا ہے۔ اس نے قرآن شریف پڑھنا سیکھا ہی نہیں ہوتا مگر بڑی روانی سے تلاوت کرتا ہے۔ آخر ایسا کیوں ہوتا ہے؟

ج...... جنات کا آدمیوں پر مسلط ہونا ممکن ہے اور اس کے واقعات متواتر ہیں۔

’’جن‘‘ عورتوں کا انسان مردوں سے تعلق

س...... میرے گاؤں کے نزدیک ایک شخص رہتا ہے۔ جب وہ چھوٹا تھا تو اس پر دورے پڑتے تھے، یہاں تک کہ سارا جسم خون سے تر ہو جاتا تھا۔ ہوتے ہوتے جب وہ جوان ہوا تو دورے پڑنے بند ہو گئے۔ چند سالوں بعد اس شخص نے بتایا کہ اس کے پاس ایک مادہ جن آئی جو کہ انتہائی خوبصورت لڑکی تھی اور مجھے تعویذ دیا کہ اس تعویذ کو چاندی میں بند کر کے اپنے جسم کے ساتھ باندھ لو اور جب بھی میری ضرورت پڑے تو اس تعویذ کو ماچس جلا کر تپش دو، میں حاضر ہو جایا کروں گی۔

اب ہمارے گاؤں اور گرد و نواح میں جب کوئی بیمار ہو جاتا ہے یا کوئی اور مشکل پیش آتی ہے تو اس آدمی کو بلاتے ہیں۔ وہ ماچس کی تیلی جلا کر اس تعویذ کو گرم کر لیتا ہے۔ چند منٹوں کے بعد حقہ طلب کر لیتا ہے اور اس کی آنکھیں بہت زیادہ سرخ ہو جاتی ہیں۔ پھر اس کی آواز عورت جیسی ہو جاتی ہے اور پوچھنے لگتی ہے کہ میرے معشوق کو کیوں تکلیف دی ہے؟ کیا تکلیف ہے تم کو؟

مولانا صاحب! آپ یقین نہیں کریں گے کہ بڑے بڑے اسپیشلسٹ ڈاکٹر جس مرض کی تشخیص نہیں کر سکتے، یہ مادہ جن (بقول اس کے) چند منٹوں میں اس مرض کے بارے میں بتا دیتی ہے کہ یہ فلاں مرض ہے اور اس کا علاج بھی بتا دیتی ہے۔ اکثر لوگ شفایاب ہوتے ہیں۔ یہ شخص انتہائی سادہ انسان ہے اور اس کو ان دوائیوں کے بارے میں یقیناً کچھ علم نہیں ہے۔ جب وہ اس مخصوص وقت میں اپنی زبان سے (جو اس وقت عورت کی طرح بولتا ہے) کہہ دیتا ہے، بہت سے مرضوں کا علاج ہو جاتا ہے۔ مولانا صاحب! میں ایک تعلیم یافتہ آدمی ہوں اور ان توہمات پر یقین نہیں رکھتا۔ لیکن اپنی آنکھوں سے میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ برائے کرم قرآن حکیم اور احادیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں اس کی وضاحت کریں کہ مندرجہ بالا واقعات کس حد تک درست ہیں؟

ج...... انسانوں پر جنات کے اثرات حق ہیں۔ قرآن و حدیث دونوں میں اس کا ذکر ہے۔ اور جن عورتوں کے انسان مردوں پر عاشق ہونے کے بھی بہت سے واقعات کتابوں میں لکھے ہیں۔ اس لئے آپ نے جو کہانی لکھی ہے، وہ ذرا بھی لائق تعجب نہیں۔

ابلیس کی حقیقت کیا ہے؟

س...... سب سے پہلا سوال عرض ہے کہ ابلیس فرشتوں میں سے ہے یا جنات کی نسل سے؟ کیونکہ ہمارے ہاں کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ ابلیس، اللہ کے مقرب فرشتوں میں سے تھا، مگر حکم عدولی کی وجہ سے اللہ نے اسے اپنی بارگاہ سے نکال دیا۔ جبکہ جہاں تک میرا خیال ہے، ابلیس جنات میں سے ہے اور عبادت کی وجہ سے فرشتوں کے برابر کھڑا ہو گیا۔ مگر حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ نہ کرنے کی وجہ سے دھتکار دیا گیا۔

ج...... قرآن مجید میں ہے کہ: ’’کان من الجن ‘‘ یعنی شیطان، جنات میں سے تھا۔ مگر کثرتِ عبادت کی وجہ سے فرشتوں میں شمار کیا جاتا تھا۔ تکبر کی وجہ سے مردود ہوا۔

کیا ابلیس کی اولاد ہے؟

س...... کیا ابلیس کی اولاد ہے؟ اگر اکیلا ہے تو وہ اتنی بڑی مخلوق کو ایک ہی وقت میں گمراہ کیسے کر لیتا ہے؟ اس کا جواب قرآن و حدیث کی روشنی میں ارشاد فرمائیں!

ج...... قرآن مجید میں ہے کہ اس کی آل و اولاد بھی ہے اور اس کے اعوان و انصار بھی کثیر تعداد میں ہیں۔ چنانچہ ایک روایت میں ہے کہ شیطان پانی کی سطح پر اپنا تخت بچھاتا ہے اور اپنے ماتحتوں کو روزانہ کی ہدایات دیتا ہے اور پھر روزانہ کی کارگزاری بھی سنتا ہے۔

ہمزاد کی حقیقت کیا ہے؟

س...... ہمزاد کی شرعی حقیقت کیا ہے؟ کیا یہ واقعی اپنا وجود رکھتا ہے؟

ج...... حدیث میں ہے کہ: ’’ہر آدمی کے ساتھ ایک فرشتہ اور ایک شیطان مقرر ہے۔ فرشتہ اس کو خیر کا مشورہ دیتا ہے اور شیطان شر کا حکم کرتا ہے‘‘۔ ممکن ہے اسی شیطان کو ’’ہمزاد‘‘ کہہ دیا جاتا ہو۔ ورنہ اس کے علاوہ ہمزاد کا کوئی شرعی ثبوت نہیں۔

ماہنامہ خزینہ روحانیات کے 9 انمول خاص نمبرز

رسالہ رجسٹرڈ ڈاک یا کوریئر کے ذریعے بھیجا جائے گا۔

ڈاک خرچ بذمہ خریدار

سٹاک محدود ہے

جنات نمبر (فوٹوسٹیٹ)

قیمت: 100 روپے

جنات کے متاثرہ مریضوں وجگہوں کی تشخیص وعلاج کے طریقے، علاج میں کیا احتیاط کی جائیں؟ جنات کو حاضر کرنا، قید کرنا، تابع کرنا، جلانا وغیرہ کے اعمال، چلہ کیسے شروع کیا جائے؟ جنات کو دیکھنا ممکن ہے، کیا تسخیر جنات جائز ہے؟ آنحضور ﷺ کا خط روئے زمین کے تمام جنات کے نام، جنات کے نقصان پہنچانے کے واقعات اور بہت کچھ......

جادو ٹونہ نمبر

قیمت: 70 روپے

جادو کی تشخیص اور نجات، حفاظت اور واپسی کے اعمال، جادو کی اشیاء منگوانا، دفن جادو کا پتہ لگانا، مختلف قسم کی بندشوں مثلاً کاروبار، نکاح، صحت، شہوت کا توڑ وغیرہ، جادو کے علاج کے بڑے اعمال مثلاً ھانڈی، کڑاہی، بکرے، پوٹلی کے اعمال، دینی اداروں پر ہونے والے جادو کے توڑ کا خاص طریقہ، کالی ماتا کے وار کا توڑ، علاج میں احتیاطیں اور بہت کچھ۔

درود شریف نمبر (فوٹوسٹیٹ)

قیمت: 100 روپے

درود شریف کی فضیلت، دنیوی واُخروی فضائل، مسائل اور نہ پڑھنے پر وعیدیں، تسخیر الارواح کا خاص عمل، درود شریف کے اعمال مثلاً زیارت رسول ﷺ، مشکلات سے نجات، شادی، محبت، حفاظت، سحر، آسیب وامراض سے نجات اور بہت کچھ......

کشائشِ رزق نمبر (فوٹوسٹیٹ)

قیمت: 120 روپے

رزق کی کنجیاں، رزق حلال کی برکتیں، غربت کا خاتمہ، رزق حرام پر دنیا وآخرت کے عبرتناک واقعات، کشائش رزق، کاروبار کی ترقی، ادائیگی قرض، وصولی قرض، دستِ غیب، نوکری، دولت مند ہونے، غربت وافلاس ختم کرنے، رزق وکاروبار کی بندش کو دور کرنے کے مجرب اعمال اور بہت کچھ......

شفائے جسمانی امراض نمبر (فوٹوسٹیٹ)

قیمت: 120 روپے

بیماریوں کے فضائل اور ان کا شرعی علاج، سر سے پیر تک کی تمام بیماریوں کے روحانی علاج، ہر مرض سے شفاء کیلئے خاص روحانی اعمال، کینسر، امراض دل وجگر وگردہ جیسے جان لیوا امراض کا علاج، بزرگان دین کے شفائے امراض کے مجربات، حروف سے شفاء کا مخفی طریقہ، لوح خاص برائے شفائے امراض، لڑکا یا لڑکی......اختیار مرد کا یا عورت کا؟ اور بہت کچھ۔

حُب وتسخیر نمبر

قیمت: 70 روپے

مطلوب کا دل مسخر کیجئے، لوگوں کے محبوب بن جائیں مگر کیسے؟ مخالف کو اپنا حمایتی بنائیں، اولاد کو فرمانبردار بنانے کے خاص اعمال، محبوب آپ کو خود چاہے، نفرتیں ختم محبت ہی محبت، سسرالی جھگڑوں اور مسائل سے یقینی نجات، آپس میں شیر وشکر کرنے کا خاص عمل، سورۃ ناس کے خدام سے محبت کا کام لیں، اولیائے کرام اور عاملین کاملین کے حب کے مجرب اعمال اور بہت کچھ......

حل المشکلات نمبر

قیمت: 100 روپے

معاشی، تعلیمی، ازدواجی مسائل ہوں یا شادی اور اولاد کے مسائل، جادو کی تخریب کاریاں، جنات کی ستم ظریفیاں ہوں یا جسمانی، نفسیاتی اور خواتین کے خاص امراض الغرض تمام مشکلات، پریشانیوں کے حل کیلئے اولیاء اللہ، مفتیان وعلمائے کرام اور عاملین کاملین کے قرآنی اعمال، مجرب اعمال، اسماء الحسنیٰ کے اعمال اور درود شریف کے اعمال ملاحظہ فرمائیں اور بہت کچھ۔

"نکاح نمبر"

قیمت: 80 روپے

رشتہ نہ ہونے کی وجہ سے بہت سے بھائی بہنیں پریشان ہیں۔ عمر زیادہ ہو رہی ہے، وسائل نہیں ہیں، رشتہ آتے ہیں مگر بنتے نہیں، منگنی ہو کر ٹوٹ جاتی ہے، دوسری شادی نہیں ہوتی، شادی کے لیے رضامند نہیں ہوتے، پسند کی شادی، رشتہ کی بندش کی تشخیص اور علاج خود کریں، جلد رشتہ ہونے کے لیے اولیاء اللہ، بزرگانِ دین، علمائے کرام اور عاملین کاملین کے کئی مجرب اعمال، شادی کب کرنی چاہیے، رشتے کیوں ناکام ہوتے ہیں؟ بابرکت نکاح اور کئی اہم مضامین پر مشتمل رسالہ۔

حفاظت نمبر

قیمت: 80 روپے

آج کے دور میں روحانی حفاظت انتہائی ضروری ہوگئی ہے۔ طرح طرح کے مصائب اور پریشانیوں سے بچنے کے لیے کیا کیا اعمال کیے جائیں؟ کیا دعائیں مانگی جائیں؟ کن امور کا روحانی حفاظت میں خیال رکھا جائے؟ روحانی حفاظت کیسے ہونی چاہیے؟ ہر برائی اور شر سے کس طرح بچا جائے؟ اور بہت کچھ اس رسالے میں پڑھیں

طلسماتی دنیا اپریل 2015ء آ گیا

علوم روحانی کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر — قیمت: 160 روپے فوٹو سٹیٹ

نظام قدرت کی خوبیاں سمجھنے کے لئے، اپنا دینی شعور بیدار کرنے کے لئے، اپنے علم وفہم کو تابندہ کرنے کے لئے، اس رسالے کا مطالعہ کریں۔

☆عمل حاجت روائی ☆اسماء الحسنیٰ ☆ علم تشخیص امراض ☆زیادہ نیند نہ آنے کا عمل ☆ یا مقتدر: ☆ اقتدار میں آنے کا عمل ☆ دشمنوں سے بچنے کا عمل ☆ ہر مرض سے یقینی شفاء ☆ ظالم کے ظلم سے بچنے کا عمل ☆ مشکل سے مشکل کام کا حل ☆ امتحان میں کامیابی کے لئے اور نوکری کی تلاش کے لئے مجرب عمل ☆ محفل حاضرات ☆ روحانی ڈاک ،تعویذ کے بارے میں غلط فہمی ، بربادیوں کی وجہ ، جنات کی ریشہ دوانیاں ، جلد بازی کا مظاہرہ ، رزق حلال اور دعا ☆ فضیلت وخواص آیت الکرسی ☆ مصباح الاعداد ☆ ٹیلی پیتھی ☆ بین الاقوامی شہرت ☆ اس ماہ کی شخصیت ☆ دعوت صمدیہ اور اس کی تشریح ☆ انسان اور شیطان ☆ تعلیم ، روحانیات اور بچے ☆ فالنامہ چور ☆ فالنامہ غائب اور بہت کچھ۔۔۔۔۔۔۔

مکتبۃ العارف 042-35410586, 0332-4487877
darulamal.org/bookshop, info@darulamal.org

نئی کتاب آگئی — عملیات اکابرؒ

عام قیمت 450 روپے

زندگی کے مصائب ومشکلات میں قرآن وسنت اور اعمال اکابر سے راہنمائی

مرتب: حضرت مولانا مفتی حبیب اللہ صاحب مدظلہ

مجموعہ افادات: حضرت شاہ ولی اللہؒ اور ان کے فرزندان ارجمند حضرت شاہ رفیع الدینؒ اور شاہ عبدالعزیزؒ کے علاوہ سید الطائفہ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ، حضرت گنج مراد آبادیؒ، حکیم الامت حضرت تھانویؒ، علامہ انورشاہ کاشمیریؒ، حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا مہاجر مدنیؒ، حضرت مولانا صدیق احمد باندویؒ، علامہ انظر شاہ کشمیریؒ ، مولانا عبداللہ درخواستیؒ اور دیگر متعدد اکابرواسلاف کے مجرب وآزمودہ وظائف

☆ساری پریشانیاں دور کرنے کا مجرب عمل ☆رمضان المبارک کے آخری عشرے کا اعتکاف ☆ گردے اور پتے کی پتھری کا علاج ☆ رزق کی تنگی میں مبتلا شخص یہ دعا پڑھے ☆ لڑکی کی خوش بختی اور اچھے مستقبل کے لئے اور بہت کچھ

مکتبۃ العارف 042-35410586, 0332-4487877
darulamal.org/bookshop, info@darulamal.org

خوشخبری — طلسماتی دنیا دیوبند کا نیا شمارہ

مئی 2015 کا منظر عام پر آ گیا ہے۔ فوٹو سٹیٹ: 160 روپے

دردانگیز......عبرتناک......سبق آموز......ایک عجیب وغریب داستان

خوف، دہشت، جنات، جادو، عشق، محبت، خوشیاں، قہقہے، آنسو، آہیں، سسکیاں، مسلک ومذہب کے اختلافات وغیرہ اس داستان میں آپ سبھی کچھ پڑھیں گے۔ ☆ دعا ہی دافع ابتلا ہے۔ ☆عمل فیض الفجر ☆عمل محبت ☆ شادی کا مجرب عمل ☆ مصباح الاعداد ☆ روحانی ڈاک ☆ مفتاح الارواح ☆ واقعات القرآن ☆ اس ماہ کی شخصیت ☆ اسلام الف سے ی تک ☆ ایک نظر ادھر بھی ☆ کاروبار کے آداب ☆ کمالات جفر ☆ انسان اور شیطان کی کشمش ☆ بروقت صدقہ دیجئے ☆ گردے ومثانے کی پتھری کا علاج ☆ روحانی ڈاک ☆ الہام وکشف کے لیے ☆ کامیابی کی کلید ☆ حصول مالداری ☆ قوت حافظہ ☆ مستجاب الدعوات بننے کے لیے ☆ حسد اور دشمنی سے حفاظت ☆ مہلک مرض سے نجات ☆ تسخیر خلائق کے لیے ☆ دفینے کی دریافت ☆ جن اور جادو سے نجات ☆ برائیوں سے باز رکھنے کے لیے ☆ مریض نسیان۔

مکتبۃ العارف 042-35410586, 0332-4487877
darulamal.org/bookshop, info@darulamal.org

شفاء القلوب

قیمت: 700 روپے

اصلی بیری کے شہد سے تیار کردہ، ہر قسم کے کیمیکلز سے پاک

افادیت: دل کی بند شریانیں کھولتا ہے۔ بڑھے ہوئے کولیسٹرول کو کم کرتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کیلئے بہت مفید ہے۔ موٹاپا کم اور گیس بادی کو ختم کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: بوتل کو اچھی طرح ہلا کر صبح نہار منہ 2 کھانے کے چمچے پئیں۔ فریج میں رکھیں۔

Causes

- Open the heart closed walls and veins.
- Reduced the cholestrole from blood.
- Best in Hi-blood pressure causes.
- Weight looser and reduced the gastric from the body.

مطب العارف 042-35410586, 0307-5525103
darulamal.org/matabalaarif, info@darulamal.org

روحانی و مخفی علوم پر کتب کا ذخیرہ

خط و کتابت: مکتبۃ العارف، دار العمل چشتیہ، پوسٹ بکس 9119، لاہور
042-35410586, 0332-4487877, 0322-4773786

نام کتاب	مصنف	عام قیمت
راہنمائے علم نجوم (حصہ اول) ترمیم شدہ	خالد اسحاق راٹھور	300
راہنمائے علم نجوم (حصہ دوم) ترمیم شدہ	خالد اسحاق راٹھور	250
ہندی نجوم بمعہ (20 سالہ ہندی تقویم 2001 تا 2020)	خالد اسحاق راٹھور	250
آپ کا برج	سمعیہ راٹھور	250
راٹھور تسویۃ البیوت (لگن ساری، پوری دنیا کی)	خالد اسحاق راٹھور	2000
راٹھور وقتی نجوم	خالد اسحاق راٹھور	250
احکام النجوم (وقتی نجوم)	خالد اسحاق راٹھور	250
کتاب الرمل، کواکب، بروج و ساعات	السید عبد القادر الحسینی	250
عملیات اسمائے ربی	صائمہ راٹھور	300
روحانی مشورے	خالد اسحاق راٹھور	200
تسخیر موکلات و حاضرات	خالد اسحاق راٹھور	250
علم الحروف	خالد اسحاق راٹھور	250
راہنمائے عملیات	خالد اسحاق راٹھور	250
مفتاح الرموز و اسرار الکنوز	جابر بن حیان	250
السحر الاحمر	خالد اسحاق راٹھور	300
السحر العجیب فی جلب الحبیب (۱)	عبد الفتاح السید الطوخی	زیر طبع
السحر العجیب فی جلب الحبیب (۲)	عبد الفتاح السید الطوخی	300
السحر العجیب فی جلب الحبیب (۳)	عبد الفتاح السید الطوخی	300
سحر بارنوخ	حکیم بارنوخ سوڈانی	300
مجربات خالد	خالد اسحاق راٹھور	250
اصول و قواعد عملیات	خالد اسحاق راٹھور	350
مسائل کا روحانی حل	خالد اسحاق راٹھور	250
آسان عملیات	خالد اسحاق راٹھور	250

نام کتاب	مصنف	عام قیمت
شفائے امراض	صائمہ راٹھور	200
خاص نمبر (سحر، جادو، محبت، عداوت)	خالد اسحاق راٹھور	300
طلسمات زہرہ (عملیات تسخیر)	خالد اسحاق راٹھور	300
بحر الغرائب (ترجمہ)	محمد بن ابو سعید الھروی	350
اعمال شفق رامپوری	خالد اسحاق راٹھور	300
حروف نورانی	خالد اسحاق راٹھور	350
غایت الحکیم	المجریطی الاندلسی	350
الشجرۃ النعمانیۃ	سید شریف محمد الہندی	300
اقوال امرضیۃ فی معرفۃ الاعمال الرملیۃ	الشیخ محمد الزنانی العکلی	200
اسباق دست شناسی	خالد اسحاق راٹھور	200
راہنمائے تل شناسی	خالد اسحاق راٹھور	200
ساعات حقیقی	خالد اسحاق راٹھور	250
کتب ابن عربی (شیخ محی الدین ابن عربی)	خالد اسحاق راٹھور	250
خزینہ اعداد	خالد اسحاق راٹھور	250
مستحصلہ قادر الکلام	خالد اسحاق راٹھور	200
اسرار حیات	پنڈت گردھاری لعل	250
علم النفس	پرتھی سکھ	250
کتابی کورس علم عملیات (حصہ اول، دوم)	خالد اسحاق راٹھور	500
کتابی کورس علم عملیات (حصہ سوم و چہارم) آخری حصہ	خالد اسحاق راٹھور	600

پتہ: 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور۔

فون پر رابطہ کر کے تشریف لائیں۔ بروز جمعۃ المبارک مکتبہ بند رہے گا

darulamal.org/bookshop, maktabatulaarif.blogspot.com, info@darulamal.org

رمضان المبارک کے دو خاص تحفے

1 اللہ

پہلے گیارہ روز سوا لاکھ کے کھلے ورد کی نیت کر کے پڑھیں۔ ہر وقت پڑھتے رہیں اور ساتھ ممکن ہو تو لکھتے رہیں ورنہ جو مناسب طریقہ آپ کو لگے، اس سے حساب رکھیں۔ تہجد کے وقت چار ہزار چار سو چوالیس (۴۴۴۴) مرتبہ خانہ کعبہ کا مراقبہ کر کے پڑھیں۔ مراقبہ میں یہ تصور کریں کہ خانہ کعبہ کے اوپر اللہ کے نور کی بارش ہو رہی ہے اور خانہ کعبہ پر سے ہوتے ہوئے اس نور کے چھینٹے آپ پر بھی گر رہے ہیں۔ اگر اس تصور میں سر درد ہونے لگے تو مراقبہ کے بغیر تعداد پوری کریں۔ روزانہ رات کو ایک نشست میں پڑھنا ہے۔ باقی دن میں جتنا مرضی پڑھیں۔ کوشش کریں کہ اس دوران بڑے گوشت سے پرہیز کریں۔ اگر کسی قسم کا گوشت نہ کھائیں تو بہت اچھا ہے۔ جو بھی کیفیات اور خواب نظر آئیں، کسی کو ہرگز نہ بتائیں۔ اپنے شیخ و مرشد کو بتائیں یا پھر بندے کو لکھ کر بھیج دیں۔ پڑھنا "اللہ" ہے، "یا اللہ" نہیں پڑھنا۔ نیز اللہ کی تشدید پر دھیان دے کر پڑھیں۔

2 صلی اللہ علیہ وسلم

تیرھویں (۱۳) روزے سے سوا لاکھ کے کھلے ورد کی نیت کر کے پڑھیں۔ پندرہ (۱۵) دن یا سترہ (۱۷) دن کی نیت کریں۔ پندرہ دن کے حساب سے ستائیسویں (۲۷) روز ختم ہوگا۔ روزانہ اکتیس سو (۳۱۰۰) مرتبہ بوقت تہجد، حضور ﷺ کے روضہ مبارک کا مراقبہ کر کے پڑھیں۔ مراقبہ میں یہ تصور رکھیں کہ روضہ مبارک کے اوپر اللہ کے نور کی بارش ہو رہی ہے اور روضہ مبارک پر سے ہوتے ہوئے اس نور کے قطرے آپ پر بھی گر رہے ہیں۔ اگر اس تصور میں سر میں درد ہونے لگے تو مراقبہ کے بغیر تعداد پوری کریں۔ روزانہ رات کو ایک نشست میں پڑھنا ہے۔ باقی دن میں جتنا مرضی پڑھیں۔ کوشش کریں کہ اس دوران بڑے گوشت سے پرہیز کریں۔ اگر کسی قسم کا گوشت نہ کھائیں تو بہت اچھا ہے۔ جو بھی کیفیات اور خواب نظر آئیں، کسی کو ہرگز نہ بتائیں۔ اپنے شیخ و مرشد کو بتائیں یا پھر بندے کو لکھ کر بھیج دیں۔

دعا گو خالد مقبول عفا اللہ عنہ، پوسٹ بکس، 9119 لاہور۔ spiritualist77@gmail.com

عاملین کے مسائل اور ان کا حل

خالد مقبول حفظہ اللہ

طلاق رکوانی ہے

سوال: میری ایک مریضہ ہے۔ اس عورت سے شوہر کے دوست کے ساتھ ایک بار زنا ہوگیا۔ وہ اس پر بہت شرمندہ ہے۔ شوہر کے دوست کی بیوی کو پتہ لگ گیا تو اس نے مریضہ کے شوہر کو بتا دیا۔ اب شوہر طلاق دینے پر آیا ہوا ہے۔ دو بچے بھی ہیں۔ لیکن وہ اب کسی صورت مان نہیں رہا۔ اس عورت نے کئی عاملوں سے عمل کروائے ہیں۔ لیکن بات نہیں بنی۔ مجھ سے بھی عمل کروائے۔ شدت میں کمی تو آ گئی مگر طلاق والی بات مکمل ختم نہیں ہو رہی۔ نہ ہی بات کرتا ہے، نہ دیکھتا ہے، نہ پیسے دیتا ہے۔ کمرہ بھی الگ کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں راہنمائی کریں کہ کیسے اس کیس کو کروں تاکہ معاملات سنبھل جائیں۔ (ع۔آ۔لاہور)

جواب: شوہر کا بیوی پر ان حالات میں غصہ آنا اور طلاق دینا، عین غیرت کا تقاضہ ہے۔ نفسیاتی پہلو کو دیکھوں تو ہمارے معاشرے میں شوہر کا بیویوں کی جنسی خواہشات کا علم ہونا، بالکل ناپید ہے۔ سالوں گذرنے کے بعد بھی شوہروں کو یہ پتہ نہیں ہوتا کہ ان کی بیوی جنسی طور پر اُن سے مطمئن ہے یا نہیں؟ اور یہ جو کچھ بھی ہوا، اسی کا نتیجہ ہے۔

آپ نے جو پوچھا ہے، اس کا جواب بھی دینا ہے۔ ایسے حالات میں شوہر کا غصہ عروج پر رہتا ہے۔ اس لیے شوہر کا غصہ ٹھنڈا کرنا سب سے پہلا کام ہے۔ ساتھ ہی بیوی کے لیے حُب کا عمل کرنا اور وہ بھی سخت قسم کا عمل، کیونکہ یہ عام کیس نہیں کہ شوہر کے دل میں محبت جگہ لے لے۔ علاج اس طرح کریں:

۱.....شوہر کا غصہ ٹھنڈا کرنے اور بیوی کے حق میں کرنے کے لیے حروفِ صوامت سے بندش لگائیں اور مسلسل سات بار اس طرح لگائیں کہ جب عمل کرنا ہو تو ہفتہ یا منگل میں جو بھی پہلے آئے، اس دن ایک بار عمل کریں۔ پھر آنے والے ہر منگل اور ہفتے میں کریں۔ کُل سات بار عمل پورا ہو جائے۔ عبارت دل و دماغ و ہوش و گوش...... بیوی کے حق میں کرنے والی بنائیں۔

۲.....شوہر کی زبان بندی، بیوی کے حق میں کریں۔ اس کے لیے زبان بندی کا پڑھنے والا عمل بیوی کو دیں اور شوہر کو پلانے والا تعویذ بھی دیں۔ سات سلام اور چہل کاف کی پہلی کاپی والا عمل استعمال کریں۔

۳.....بیوی کو کہیں کہ شوہر کے سامنے نہ آئے۔ ورنہ اس کو پھر غصہ آئے گا۔ روزانہ صلوٰۃ التوبہ پڑھے اور رو رو کر اللہ ﷻ سے اپنے گناہ کی معافی مانگے۔ ہو سکے تو ہر نماز کے بعد کم از کم ایک تسبیح استغفار پڑھے۔

۴.....بیوی کو شوہر کا غصہ ٹھنڈا کرنے کے لیے تین دنوں میں 7-14-21 جوتے والا عمل دیں۔ اس طرح کے سات تعویذ دیں۔ عمل کے ساتھ کیا شرائط ہیں؟ کیا کچھ دینا ہوتا ہے؟ یہ آپ کو پتہ ہے۔ اس لیے شرائط پوری کرتے ہوئے یہ عمل کریں۔

ان شاء اللہ، طلاق کا معاملہ نہیں ہوگا۔ بیوی بھی سچی توبہ کرے اور آئندہ کے لیے شوہر کی انتہائی شکر گذار بن کر رہے، جس نے ان تمام حالات کے باوجود، اس کو دوبارہ قبول کیا۔ یہ بات ان خاتون کو ضرور بتا دیں کہ پہلے والی محبت اب کبھی نہیں ہوگی۔ جتنی بھی ہو، اسی پر اللہ ﷻ کا شکر ادا کریں۔

آنکھ

آنکھ جب لڑتی ہے تو دنیا کی ہر چیز بھلا دیتی ہے۔
آنکھ جب پھرتی ہے تو تمام رشتے ناطے توڑ دیتی ہے۔
آنکھ جب دیکھتی ہے تو سمندر کی گہرائیوں سے موتی نکال لیتی ہے۔
آنکھ جب روتی ہے تو عرش الٰہی کو ہلا دیتی ہے۔
آنکھ جب بند ہوتی ہے تو دنیا کو رُلا دیتی ہے۔

(خلیل الرحمن خلیل، شکر گڑھ)

کیسے پتہ لگے گا کہ ہمارا چلہ کامیاب ہوا ہے؟

بسلسلہ تربیت العاملین

خالد مقبول حفظہ اللہ

کیسے پتہ لگے گا کہ ہمارا چلہ کامیاب ہوا ہے؟

سوال چلہ کرنے کے بعد یہ کیسے پتہ چلتا ہے کہ چلہ کامیاب ہو گیا ہے؟ آخری دن کوئی چیز حاضر بھی نہیں ہوئی۔ مجھے شک ہے کہ میرا چلہ ٹھیک نہیں ہوا۔ (زبیر۔ساہیوال)

جواب سوال تو آپ نے بہت اچھا کیا ہے۔ بہت سے شاگرد اور عمل کرنے والے یہ سوال کرتے ہیں۔ کچھ درخواست کرتے ہیں کہ چیک کرلیں کہ چلہ ٹھیک بھی ہوا ہے یا نہیں؟

جواب ان سب باتوں کا یہ ہے کہ چلہ کشی میں سب سے ضروری چیز خود ''عمل'' ہے۔ اور اس عمل کی بنیاد ''نیت'' ہے۔ دوسرے الفاظ میں کون سا عمل پڑھا جارہا ہے اور کس نیت سے۔ اس کی مثال دیتا ہوں:

*......''عمل'' کی مثال یہ ہے کہ کوئی انسان تسخیرِ جنات کا خواہش مند ہے۔ جب تک وہ تسخیرِ جنات کا ''عمل'' نہیں پڑھے گا، اس کی کامیابی ناممکن ہے۔ جیسے ایک کتاب میں تسخیرِ جنات کا عمل یہ لکھا ہے کہ سورۂ کوثر کو تین دنوں میں ایک ہزار بار پڑھا جائے۔ آخر میں ابو یوسف نامی جنات کا بادشاہ آئے گا۔ اصل میں یہ عمل سورۂ جن کے بارے میں ہے۔ مگر مرتب نے سورۂ کوثر سے مشکلات کا حل نامی کتاب لکھی تھی۔ زبردستی تسخیر جنات کا عمل ڈال دیا اور اس میں سورۂ جن کی جگہ سورۂ کوثر کردیا اور باقی عمل ویسے ہی رہنے دیا۔ اب کوئی بیچارہ سورۂ کوثر ایک ہزار بار پڑھ بھی لے تو تسخیرِ جنات تو نہیں ہوگی۔

*......''نیت'' کی مثال یہ ہے کہ آپ سورۂ فاتحہ کا چلہ کررہے ہیں۔ ۴۱ بار صبح سنت و فجر کے درمیان۔ ۴۱ یوم تک۔ یہ عمل ہماری درسگاہ میں کئی لوگوں کو کروایا گیا ہے۔ اب کوئی عمل کرنے والا اس نیت سے کرے کہ آخری دن میرے پاس سورۂ فاتحہ کے مؤکل حاضر ہوں گے اور میں شرائط طے کروں گا۔ تو یہ اس کی اپنی غلطی ہے۔

ہماری نیت تو صرف اتنی ہوتی ہے کہ عمل کرنے والا سورۂ فاتحہ کا بنیادی درجے کا عامل بن جائے اور پھر سورۂ فاتحہ کو روحانی علاج میں استعمال کرنا شروع کرے۔ خاص کر بیماریوں کے لیے۔ سورۂ فاتحہ کے پیچھے غیبی مخلوق کی تسخیر کی نیت سے تو ہم دیتے ہی نہیں۔ عمل کرنے والے خود ہی نیت کرلیتے ہیں۔ پھر کہتے ہیں کہ ''آخری دن کوئی چیز حاضر نہیں ہوئی''۔ بھائی! کیوں حاضر ہوتی؟

المیہ یہ ہے کہ سب کی خواہش یہی ہے کہ عمل کریں اور آخری دن ایک جن یا مؤکل سامنے ہاتھ باندھے حاضر ہو اور پھر شرائط طے کرکے اُس سے جس طرح مرضی، کام لیا جائے۔ بات لمبی ہوگئی۔ موضوع سے بھی ہٹ رہی ہے۔ اصل موضوع کی طرف آتا ہوں۔

چلّے کی کامیابی کا پتہ چلّے کے بعد عمل کو استعمال کرنے سے ہی چلتا ہے۔ بار بار عمل استعمال کریں۔ خود پتہ لگ جاتا ہے کہ ہمارے اس عمل کے پیچھے کوئی نہ کوئی طاقت کام کررہی ہے۔

حاضری والے چلے خاص قسم کے ہوتے ہیں اور ہر عمل میں حاضری بھی نہیں ہوتی۔ کئی عمل ایسے ہیں کہ حاضری نہیں ہوتی لیکن بالکل اسی طرح کام کرتے ہیں، جس طرح حاضری والے جن کرتے ہیں۔ عمل پڑھ کر کہہ دیا، ادھر کام ہونا شروع ہوگیا۔ نہ کچھ نظر آتا ہے، نہ سنائی دیتا ہے۔ بس کام ہو جاتا ہے۔

آپ اعتماد سے اپنے عمل کو استعمال کریں۔ کامیاب عمل خود آپ کو آپ کے سوال کا جواب دے گا۔ اور یاد رکھیں کہ حاضری صرف اس وقت ہوگی، جب آپ کو باقاعدہ استاد کی طرف سے حاضری والے عمل کی اجازت ملے گی۔

پرائز بانڈز نکلوانے کے بہانے، اصل پرائز بانڈز غائب کرنے والا عامل

یہ واقعہ بندے کو ایک قریبی ساتھی نے سنایا۔ لاہور کے ایک اخباری عامل کے پاس ایک عورت گئی۔ عورت نے اس عامل کو چالیس ہزار کے تین پرائز بانڈ دیئے کہ وہ دم کردے تاکہ اس کا انعام نکل آئے۔ عامل نے بانڈز کو کپڑے میں باندھا اور اندھیرا کرکے ''خاص دم'' کیا اور اس عورت کو کہا کہ ''اس کو بالکل نہیں کھولنا۔ گھر جاکر اس کو صندوق میں رکھ دو۔ پھر اس صندوق کو ایک بڑی پیٹی کے اندر رکھ دو اور اس پیٹی کے اوپر بھی ایک پیٹی رکھ دینا۔ خبردار! اگر اس کپڑے کی تھیلی کو کھول کر دیکھا''۔

وہ بیچاری بڑھیا عامل کی باتوں سے سہم گئی اور جلدی سے گھر جاکر عامل کی ہدایات کے مطابق کپڑے کی تھیلی کو رکھ دیا۔

جب قرعہ اندازی ہوئی تو اس عورت نے کپڑے کی تھیلی کھولی۔ جب تھیلی کے اندر دیکھا تو بانڈز تھے ہی نہیں۔ تھیلی بالکل خالی تھی۔ وہ بیچاری روتی پیٹتی اس عامل کے پاس پہنچی اور شور مچانا شروع کردیا کہ ''عامل نے میرے بانڈز اپنے جادو کے زور پر غائب کروادیئے''۔ معاملہ پولیس تک گیا۔ انکوئری پر یہ بات سامنے آئی کہ عامل اس وقت گھر بنوار ہا تھا۔ اس نے ''خاص دم'' کرتے وقت ہی اندھیرے میں بانڈز غائب کر دئیے تھے۔ عامل نے اقساط پر پیسے دینے کا کہا۔ شاید اس عورت کی قسمت اچھی تھی کہ وہ نہ مانی اور عامل کو ایک لاکھ بیس ہزار روپے تھانے میں ادا کرنے پڑے۔ (پوشیدہ، لاہور)

نصیحت: جو عاملین یہ لکھتے ہیں کہ وہ پرائز بانڈز پر انعام نکلوا سکتے ہیں، ان کے پاس ہرگز نہ جایئے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ بھی اسی طرح کی مصیبت کا شکار ہوجائیں۔ اور دوبارہ جانے پر وہ عامل ہی نہ ملے یا اس کی جگہ کوئی اور ملے۔ ہمارے لوگوں میں اتنی سی بھی سمجھ نہیں کہ اگر یہ عامل حضرات پرائز بانڈ پر انعام نکلوا سکتے تو خود عوام سے پیسے کیوں مانگتے ہیں؟ ایک بانڈ لے کر بڑا انعام نکلوا کر عوام کی فی سبیل اللہ خدمت کریں۔ مگر ایسا نہیں ہے۔ آپ ان عاملین سے جاکر پوچھیں کہ کبھی ان کا خود بھی پہلا یا دوسرا انعام ان کے عمل سے نکلا ہے؟ سب کی طرف سے جواب ''نہیں'' میں آئے گا۔ اگر واقعی کسی کے پاس ایسا عمل ہوتا تو لوگ اس کو اغوا کرکے لے جاتے۔ ممکن ہے کہ کچھ لوگ اس کو مروا بھی دیتے۔

اور ویسے بھی یہ پرائز بانڈ کا معاملہ ہی ناجائز ہے۔ اس لیے اس میں نہ پڑیں۔ حرام مال اپنے ساتھ بہت سی مصیبتیں لاتا ہے۔ خ

علم الدفاع کورس

یہ کورس اُن عاملین کے لئے ہے، جو جادو اور جنات کے مریضوں کا علاج کرتے ہیں۔ اور ساتھ ہی عوام کے لئے بھی انتہائی مفید ہے جو جادو زدہ ہیں یا پھر جنات نے ان کا جینا دشوار کیا ہوا ہے۔

اس کورس کے دو درجے ہیں۔ ایک ''ابتدائی'' جو عاملین کے ساتھ عوام کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ دوسرا درجہ ''ماہر'' کا ہے، جو صرف عاملین کے لئے خاص ہے۔

سخت جادو اور جنات کے علاج کے لئے مضبوط دفاع کا ہونا لازم ہے۔ ورنہ علاج کرنے والے کو خود بھی بہت نقصان ہوتا ہے اور اس کے گھر والوں اور زیر استعمال اشیاء کو بھی زبردست نقصان ہوتا ہے۔

علم الدفاع کورس کرنے والے کے اردگرد مضبوط حصارات قائم ہو جاتے ہیں۔ جب بھی کسی ایسی جگہ جانا ہو جہاں یہ جادو یا جنات و شیاطین کا بسیرا ہو تو وہ ایسے فرد سے دور بھاگتے ہیں اور مقابلہ کرنے سے کتراتے ہیں۔ اگر ماہر کورس کیا ہوگا تو عامل کے آس پاس مضبوط جنات کا پہرا لگ جاتا ہے۔ اور بڑے بڑے علاج میں بھی با آسانی کامیابی ملتی ہے۔ مخالف لڑے بغیر ہی میدان چھوڑ کر بھاگ جاتے ہیں۔

جو لوگ عاملین پر ہزاروں روپے برباد کر چکے ہیں، ان کو چاہئے کہ گھر میں سے کوئی ایک فرد علم الدفاع کا کورس کرے اور اپنے گھر کا دفاع کرے۔ جب تک جنات اور جادو کی روک نہ کی جائے، علاج سے مکمل فائدہ نہیں ہوتا۔ مضبوط حصار کی وجہ سے فوری روک لگائی جا سکتی ہے۔ پھر عام علاج بھی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

ابتدائی کورس: 5000 | ماہر کورس: 10000

حصارِ خاص

فرشتوں کی حفاظت میں آجائیں

ایک خاص حصار کا عمل ہے جس کے پڑھنے والے کی حفاظت فرشتے کرتے ہیں۔ جنات، شیاطین اور جادو کے شر سے انسان محفوظ رہتا ہے۔ ہر قسم کے ستاروں کی نحوستوں سے حفاظت رہتی ہے۔ اپنی، اپنے اہل و عیال کی اور مال و اسباب کی حفاظت ہوتی ہے۔

اس عمل کا عامل بننے کے لئے اجازت حاصل کرنے کے بعد ایک ماہ کا چلہ کرنا پڑتا ہے۔ چلہ بوقت تہجد کیا جاتا ہے۔ اجازت کا ہدیہ ممبران کے لئے 1600 روپے اور غیر ممبران کے لیے 2100 روپے ہے۔

روحانی تشخیص کرنے کا خاص عمل

تشخیص کا ایک خاص عمل، جس کی تکمیل کے بعد عامل ہر طرح کے جنات، آسیب، جادو ٹونہ وغیرہ کی فوری تشخیص با آسانی کر سکتا ہے۔

فیس 1100 روپے

** مریض پر اثرات ہیں یا نہیں؟

** مریض کے جسم کا کوئی خاص حصہ اثرات کی زد میں ہے یا بیماری کے؟

** گھر، دکان، فیکٹری، کوئی خاص جگہ وغیرہ روحانی طور پر متاثر ہیں یا نہیں؟

یہ عمل ہر کوئی سیکھ سکتا ہے۔ کوئی ڈر خوف نہیں

** اثرات کو ختم کرنے کا جو روحانی علاج کیا جا رہا ہے، اس سے مریض کو فائدہ ہو رہا ہے یا نہیں؟ جگہ روحانی طور پر صاف ہو رہی ہے یا نہیں؟

آپ کے مسائل اور ان کا روحانی حل

خالد مقبول حفظہ اللہ

خوف دور ہو

سوال مجھے ہر وقت خوف رہتا ہے کہ میرا کوئی نقصان ہو جائے گا۔ اس کا حل تجویز فرمائیں۔ (فاطمہ، لاہور)

جواب **فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الرحمین** (یوسف: ۶۴) کو کثرت سے پڑھا کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ خوف کی کیفیت جاتی رہے گی۔ ترجمہ پر دھیان دیں۔

....................*..........*

نندوں کے ہاتھوں پریشانی

سوال میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے شوہر اپنی بہنوں کے کہے میں بہت زیادہ ہیں۔ وہ جو بھی کہہ دیں، ان پر اندھا یقین کرتے ہیں۔ میری بات تو ان کو ہمیشہ جھوٹ لگتی ہے اور اُن کی سچ۔ جب کہ اللہ جانتا ہے، میں سچی ہوں۔ میری مدد کریں اور کوئی عمل کریں تا کہ میرے شوہر کم از کم حق کو پہچانیں اور میری طرف ہو جائیں اور اپنی بہنوں کو چھوڑ دیں۔ (صائمہ، لاہور)

جواب محترمہ! اب ایسا بھی نہیں ہوتا ہوگا کہ آپ کا ہر سچ...... جھوٹ اور نندوں کا ہر جھوٹ...... سچ لگے۔ اگر ایسا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے شوہر کا آپ پر اعتماد ہی نہیں۔ اور ایسا کئی وجوہات کی بنا پر ہی ہوتا ہے۔

میں اس بات سے بھی انکاری نہیں کہ تعویذات و عملیات سے بھی ایسا ہو سکتا ہے مگر اتنا قابو اسی وقت کیا جا سکتا ہے جب سفلی و کالے علم کا سہارا لیا جائے۔ جب کہ ایسی کوئی بات مجھے نظر نہیں آئی۔ نندوں اور ساس کے بارے میں عموماً خواتین کا یہ کہنا ہوتا ہے کہ میرے شوہر میری بات کم اور اُن کی زیادہ مانتے ہیں۔ ہر دس میں سے سات عورتیں تو یہی کہتی ہیں۔ یہ میرا تجربہ ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ اختلاف کریں۔

آپ نے جو خواہش کی ہے کہ آپ کے شوہر حق پہچانیں اور آپ کی طرف ہو جائیں، جائز ہے۔ مگر بہنوں کو چھوڑ دیں، نا جائز ہے۔ لہٰذا، بہنوں کو چھوڑنے کے سلسلے میں کسی بھی قسم کی مدد سے معذرت چاہوں گا اور آپ کو بھی یہی مشورہ دوں گا کہ ایسی نا جائز خواہشات سے دور ہی رہیں۔

حق پہچاننے کے لیے ضروری نہیں کہ ہر وقت مقابلے کی فضا قائم کی جائے۔ اگر آپ حقیقی خواہش رکھتی ہیں کہ آپ کے شوہر آپ کی طرف ہو جائیں تو اپنے آپ میں بھی تبدیلیاں لائیں۔ ایک بیوی کی حیثیت سے آپ بہت کچھ کر سکتی ہیں، جو دوسرا کوئی نہیں کر سکتا۔ اس سلسلے میں ''بہترین ازدواجی زندگی'' پر کتب کا مطالعہ کریں۔ '' ایک بہترین بیوی کیسی ہوتی ہے؟'' اس کا آپ کو پتہ ہو۔ پھر آپ کی جو خامیاں، کتاب کو پڑھ کر آپ کے سامنے آئیں، ان کو دور کریں۔ اگر کوئی خامی دور نہیں ہو رہی ہو تو کسی بزرگ سے مشورہ کرلیں۔ ان شاء اللہ، شوہر آپ کی طرف ہونا شروع ہو جائیں گے۔ ساتھ ہی یہ دو عمل بھی کریں:

۱)...... طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ۔

ان کلمات کو شوہر کے نام کے عدد کے مطابق، شیرینی پر روزانہ دم کر کے کھلائیں۔ شیرینی کسی طرح کی بھی ہو۔ گھر میں استعمال ہونے والی چینی پر ہی دم کرتی رہیں۔ اس عمل کو، جس دن پاکی کا غسل کریں، اس دن سے آغاز کریں اور مسلسل اکیس یوم کریں۔ اول و آخر سات بار درود ابراہیمی پڑھیں۔

۲)...... سورۂ مزمل کا پہلا رکوع اکیس بار پڑھیں۔ پھر دوسرا رکوع گیارہ بار پڑھیں۔ پھر پانی پر دم کریں۔ یہ پانی اپنے اور شوہر کے پینے میں استعمال کریں اور کوشش کریں کہ رات کو جب سونے جائیں تو اس دم شدہ پانی کو اپنے چہرے پر مل کر شوہر کے سامنے جائیں۔ دن میں اگر مزید موقع ملے، تو بھی چہرے پر پانی مل کر سامنے جائیں۔

یہ دونوں عمل اکیس یوم کر کے اطلاع کریں۔

....................*..........*

گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑے رہنا

سوال ہمارے گھر میں لڑائی جھگڑے بہت ہوتے ہیں۔ طرح طرح کے مسائل کا شکار ہیں۔ سسرال میں ساس سسر اور جیٹھ کے ساتھ رہتے ہیں۔ میرے شوہر اپنی طرف سے کافی کوشش کرتے ہیں مگر حالات میں سدھار پیدا نہیں ہو رہا۔ آپ بتائیں کہ اس کی کیا وجہ ہے اور کیسے ہمارے حالات بہتر ہو سکتے ہیں؟ (سمعیہ، لاہور)

جواب لڑائی جھگڑوں کی ایک بڑی وجہ آپ لوگ خود ہیں۔ سب کے ہی مزاج سخت ہیں۔ کوئی ایک دوسرے کو برداشت کرنے کو تیار نہیں۔ آپ کے گھر میں اثرات بھی ہیں اور جادو کا بھی معاملہ ہے۔ ادارے کی روحانی علاج گاہ سے رابطہ کریں۔ وہاں سے کسی روحانی معالج کو گھر پر بلا کر گھر کا عمل کروائیں اور جادو اور سایہ کے اثرات کو ختم کروائیں۔ جب تک عامل سے باقاعدہ علاج شروع نہ ہو، یہ عمل کریں:

گھر والے مل کر پانی، چینی، نمک، آٹے اور کسی بھی طرح کی خوشبو (جس کی دھونی گھر میں دی جا سکے) پر یہ دم کریں:

۱)......	درود ابراھیمی	41بار
۲)......	آیت الکرسی	313بار
۳)......	سورۂ فلق	121بار
۴)......	سورۂ مزمل	21بار
۵)......	درود ابرھیمی	41بار

پانی زیادہ مقدار میں ہو، تاکہ مزید نہ ملانا پڑے۔ روزانہ یہ پانی پینے میں استعمال کریں۔ پورے گھر میں پاک کونوں اور دیواروں پر دن اور رات میں وقت مقرر کر کے چھڑکیں۔

چینی، نمک، آٹا ...... اپنے کھانے پینے میں استعمال کریں۔ پانی چھڑکنے کے بعد پورے گھر میں دم شدہ خوشبو کی دھونی دیں۔ ان شاء اللہ، صرف گیارہ دن کے عمل سے ہی واضح فرق محسوس ہوگا۔ اکیس دن اس عمل کو مکمل کریں۔

اس دوران حتی الامکان لڑائی جھگڑے سے پرہیز کریں۔ یہی سمجھ لیں کہ اکیس دن تک زبان بالکل بند رکھنی ہے۔

اگر گھر پر سے سایہ اور جادو کو ختم نہ کیا گیا تو پھر محبت کے عمل کرنے کا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔۔ یاد رہے کہ یہ عمل عارضی طور پر دیا ہے۔ اصل یہی ہے کہ آپ کسی عامل سے گھر کا علاج کروائیں۔

........................*............*............*

شوہر ہمیشہ ساتھ رہیں

سوال میں نے عمل کروانا ہے کہ میرے اور میرے شوہر کے درمیان کبھی علیحدگی نہ ہو، طلاق نہ ہو اور ہم ہمیشہ ساتھ رہیں۔ پچھلے تین ماہ سے وہ مجھے امی کے گھر چھوڑ کر گئے ہیں اور لینے نہیں آ رہے۔ آپ کچھ ایسا عمل کریں کہ وہ مجھے لینے آ جائیں اور پھر کبھی مجھ سے الگ نہ ہوں۔ اور ہماری طلاق کبھی نہ ہو۔ ہم دونوں جہاں بھی رہیں، ساتھ رہیں۔ (عظمیٰ، لاہور)

جواب طلاق نہ ہونے کے لیے ہماری روحانی علاج گاہ میں طلاق کی بندش کا عمل کیا جاتا ہے۔ وہ آپ کروالیں۔ اس کا ھدیہ 5100 روپے ہے۔ ان شاءاللہ، طلاق نہ ہوگی۔

اکیس دن تک روزانہ گیارہ سو مرتبہ، اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف، ''اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ'' پڑھیں۔ دو رکعت صلوٰۃ الحاجت پڑھ کر یہ عمل کریں۔ اختتام پر شوہر کو تصور میں لا کر دم کریں اور یہ تصور کریں کہ وہ آپ کو لینے آ گئے ہیں۔ ان شاء اللہ، اکیس دن میں کسی بھی دن وہ آپ کو لینے آ جائیں گے۔ جس دن آئیں، چلی جائیں۔ لیکن عمل کو اکیس دن پورا کریں۔

اگر سسرال میں ایک ہی وقت پڑھنے کا موقع نہ ملے تو نمازوں کے بعد پڑھ لیا کریں۔ تعداد گیارہ سو پوری کرنی ہے۔

سسرال جانے کے بعد دوبارہ رابطہ کریں۔ پھر مزید راہنمائی کی جائے گی۔ ان شاءاللہ

........................*............*............*

لوحِ ردِّ سحرو دفع نحوست

سید عبدالخالق عباس (کراچی)

قارئین کرام! السلام علیکم۔ اللہ پاک آپ کو امان وتحفظ دے شیطان کے شر سے، دشمن کے فریب وحسد سے۔ میرے مضمون کا عنوان ''ردِّ سحر'' ہے۔ ہمارے اس نفسانفسی کے زمانے میں ہر انسان ایک دوسرے کے ساتھ حسد کرتا نظر آتا ہے۔ دل میں کچھ اور زبان پر کچھ ہوتا ہے۔ چاہے دوست ہو یا رشتے دار، آپس میں ایک دوسرے کو اذیت دینے کے لیے تیار رہتے ہیں۔ خاص گروہ لوگ جو دل میں کینہ رکھتے ہیں اور بدلے کی سوچ دل میں رکھتے ہیں۔ یہ لوگ کسی بھی حد تک جاسکتے ہیں۔ کیونکہ ایسے ہی لوگ شیطان کے قبضے میں ہوتے ہیں جن کے دل میں خدا کا خوف نہیں ہوتا؟ پھر یہ لوگ بدلہ لینے کی سوچ لے کر کسی گندے عامل کے پاس جاتے ہیں۔ کافی روپیہ پیسہ دیتے ہیں اور گندا (سفلی) علم کرواتے ہیں۔ جن سے بدلہ لینا ہوتا ہے، وہ بیچارے کسی نہ کسی سخت رکاوٹ اور ذہنی امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ان کے ساتھ وہ حالات پیش آتے ہیں جو انہیں کو معلوم ہوتا ہے مثلاً کسی گندی بدبو کا کمرے میں آنا، جہاں سائل موجود ہو۔ جس پر گندے اثرات کروائیں ہوں، اس کے کمرے میں خود سائل کو سایہ نظر آنا اور کسی اور کو نظر نہ آنا۔ دردِ سر، بات بات پر غصہ آنا، بری شکلیں نظر آنا پھر غائب ہو جانا۔ جسم میں سوئیاں چبھنے کا احساس ہونا، اندھیرے میں رہنا، اپنی کہی بات کو بھول جانا، خواب میں کسی شے کا پیچھا کرنا...... یہ علامتیں سحر زدہ کی میں نے آپ کو بتائی۔ سب سے پہلے ہم کو یہ جاننا ضروری ہوگا جو علامتیں میں نے بتائیں وہ سائل میں موجود ہیں۔ جیسے ڈاکٹر ٹیسٹ کرواتا ہے تاکہ مرض معلوم ہوسکے تو عامل بھی اپنا روحانی ٹیسٹ کرتا ہے۔ طریقہ کار یہ ہے کہ مریض کو سامنے بٹھائیں اور باوضو ہو کر ایک گلاس پانی ڈال کر رکھیں۔ عامل اپنا حصار کرے۔ 21 بار آیۃ الکرسی اپنے اوپر دم کریں۔ 92 بار درود شریف پڑھیں۔ خود پانی پر دم کر کے پئیں۔ اب عمل کریں:

۱)...... چاروں قل ایک بار

۲)...... درود شریف گیارہ بار

۳)...... آیۃ الکرسی 21 بار پڑھیں۔ پانی پر دم کرنے سے پہلے مریض کو ایک گھونٹ پلائیں اور پھر پانی پر دم کریں۔ نیز مریض سے پوچھیں کہ اس نے کوئی تعویذ یا کوئی نقش والی انگوٹھی تو نہیں پہنی، جس کی وجہ سے روحانی ٹیسٹ کا علم نہیں ہوسکے گا۔ جب آپ پڑھیں گے تو مریض کے کندھے بھاری ہو جائیں گے، دردِ سر شروع ہو جائے گا۔ آپ سائل کو دم شدہ وہی پانی پلائیں، جو آپ نے پہلے پلایا تھا۔ یہ سحر کی ٹیسٹ رپورٹ ہے کہ آیا مریض پر سحر ہے؟ اگر پانی کا ذائقہ ترش ہو تو آسیب ہے اور اگر پانی میٹھا ہے کچھ بھی نہیں اور اگر پانی پینے میں خوشبو محسوس ہو رہی ہو تو واضح ہو جائے کسی نیک ہستی کا ہاتھ ہے اور اگر پانی کا ذائقہ تبدیل نہیں ہوا تو صرف اور صرف مرض ہے۔

اب میں نحوست اور رجعت کو دفع کرنے کا طریقہ بتاتا ہوں۔ جب یہ روحانی ٹیسٹ ہو جائے جس میں معلوم ہو گیا، سائل پر کچھ نہیں ہے۔ سائل کے ہر کام میں رکاوٹ آرہی ہے۔ بنتے کام بگڑ رہے ہیں تو یہ ستاروں کی گردش ہے، جس سے کوئی کام نہیں ہو پاتا ہے۔ رجعت، ساڑھ ستی جو سات سال تک رہتی ہے اور سائل ہر کام میں ناکامی محسوس کرتا ہے۔ اس کے لیے ''لوحِ ردِّ سحر و دفع نحوست'' خاص کام کرتی ہے۔ اس لوح کی روحانی قوت سے ہر نحوست کنٹرول ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ بگڑتے کام سنورنا شروع ہو جاتے ہیں۔ صحت تندرستی ملتی ہے، ملازمت میں ترقی، کاروبار میں ترقی، مال دولت جان کا تحفظ کرتی ہے اور ایک بات اور گھر والوں کی حفاظت بھی کرتی ہے۔ جس جگہ آسیب، جنات، جادو بندش ہوگی، ان تمام برے اثرات کو یہ ''لوح'' زائل کر دے گی۔ یہ لوح اس انسان کو زیادہ راس آئی گی جو نماز کا پابند ہو اور اس کے گھر والے بھی۔ سود نہ کھاتے ہوں۔

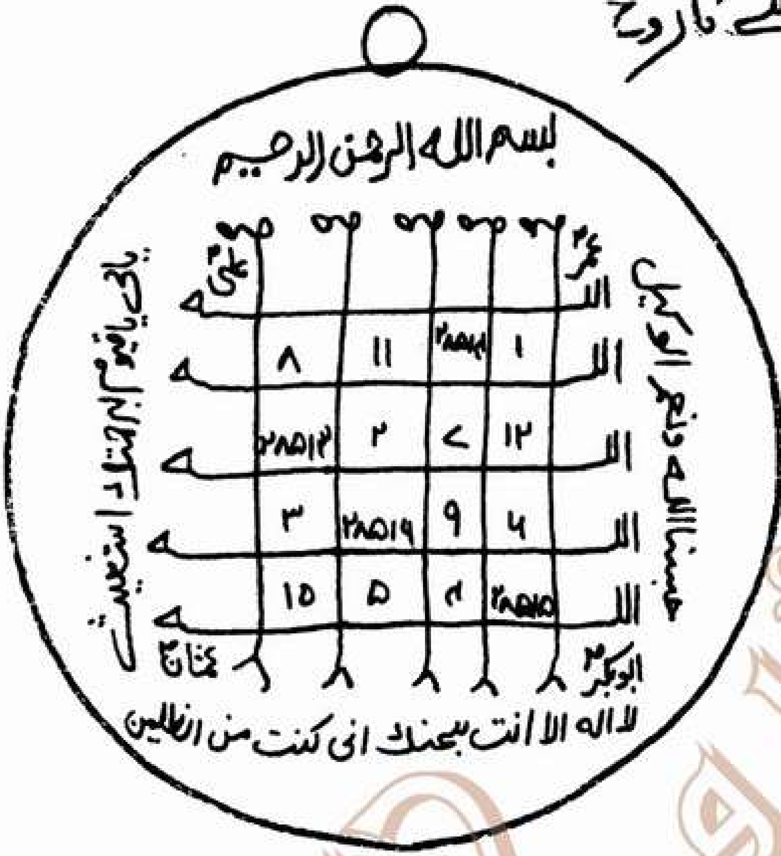
امید کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں اللہ کے فضل سے اس لوح کو استعمال کرنے والے کی تمام مشکلات حل ہوں۔ رجعت، نحوست کو کب کو دفع کرنے کے لیے یہ لوح نوچندی جمعرات کو طلوع آفتاب کے وقت چاندی کے پترے پر خود تیار کریں، دوسری ساعت آنے سے پہلے تیار کریں اور تیار کرنے کے بعد عرق گلاب میں ڈال دیں کم از کم ایک ہفتہ۔ اس کے بعد وہ عرق اپنے پاس رکھیں۔ درود شریف 100 بار عرق گلاب پر دم کریں جو لوح میں تھا اور لوح پر بھی دم کریں۔ پھر لوح پر بخور کی دھونی دیں۔ پھر اپنے پاس رکھیں اور عرق گلاب پانی

میں حل کر کے ایسی جگہ غسل کریں کہ پانی کی (جو کہ لوح کا ہے) بے حرمتی نہ ہو۔ وہ پانی درختوں میں ڈال دیں۔ اور ہر جمعرات کی صبح لوح کو بخور کی دھونی دیں۔ صندل کا عطر لگائیں، اپنے اوپر اور لوح پر۔ ان شاء اللہ تمام نحوست و رجعت کا مکمل علاج ہو جائے گا۔ یہ کُل نحوست کے لیے تھا۔

دوسرا طریقہ سحر کو دفع کرنے کے لئے یہ لوح نوچندی اتوار کو طلوع آفتاب کے وقت چاندی کے پترے پر تیار کریں۔ منہ میں چھوٹی الائچی رکھیں۔ لوح تیار کرنے سے پہلے ایک کالا مرغ صدقہ دیں۔ اس نیت سے کہ یہ لوح جادو، بندش، جنات و آسیب کو جلد سے جلد ختم کرے۔ پھر لوح تیار کریں اور لوح پر لوبان اور ہرمل کی دھونی دیں۔ دھونی کے لئے کوئلہ بیری کی لکڑی کا ہو۔ سفید کپڑے میں جو ریشمی ہو، اس میں رکھیں۔ لوح کو عطر گلاب میں دھو کے تمام گھر والے پئیں اور مکان، دکان، فیکٹری پر عرق گلاب چھڑکیں۔ ان شاء اللہ! جس قسم کے بھی بد اثرات ہوں گے، جل کر ختم ہو جائیں گے۔ بھاری جگہ ہلکی ہو جائے گی۔ سخت سے سخت آسیب جنات بھاگ جائے گا ورنہ ہلاک ہو جائے گا۔ سحر ختم ہو گا۔ سحر کروانے والا سخت مصیبت میں مبتلا ہو جائے گا اور جس نے سحر کیا ہو گا، وہ نہیں بچے گا۔ یہ عمل اسی کو گرفتار کرے گا۔

لوح اپنے پاس حفاظت سے رکھیں۔ ناپاکی سے بچیں۔ سفر میں لے جائیں گے تو حفاظت سے آئیں گے۔ ہر طرح کی بلا آفت سے محفوظ رہیں۔ جو لوگ جان کی حفاظت کے لئے پریشان رہتے ہیں، ماں باپ اپنے بچوں کو سکول بھیجنے سے خوف میں رہتے ہیں یا وہ جو پولیس میں ہیں، فوج میں ہیں ...... ان کے یہ لوح بہت فائدہ مند ہے۔

یہ لوح ہرن کی جھلی پر تیار کریں، زعفران و مشک سے۔ ساعت تسدیس و تثلیث مریخ و زحل۔ چاندی کے غلاف میں ڈال کر گلے میں ڈالیں۔ ان شاء اللہ! ہر قسم کے حادثے سے محفوظ رہیں گے۔ دشمن ذلیل و خوار ہو گا۔ یہ "لوح رد سحر و دفع نحوست"۔ میرے نانا مرشد "حضرت سراج الدین میاں بندگی" کی عطا کی ہوئی ہے۔ ان کے ایصال ثواب کے لیے ہر ماہ چاند کی 19 تاریخ کو سورۃ مزمل 3 بار پڑھ کر ایصال ثواب کر دیں۔ مجھے اور بانی ادارہ اور ادارے کے تمام لوگوں کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ پاک ہم سب کو اپنی پناہ میں رکھے۔ آمین۔





حفاظت کے چند مجرب اعمال

صوفی ظفر محمد کھوکھر (جھنگ)

(۱)......ان پڑھوں کے لیے آسان عمل تجربہ شدہ

اسم اعظم ''یَاحَفِیْظُ'' ایک ہزار بار صبح کے بعد پڑھ کر اپنے جسم پر پھونک مار لیا کریں۔ جنات، جانی دشمن اور جادو سے حفاظت رہے گی۔ اگر پڑھتے وقت وضو ٹوٹ جائے تو پہلے طہارت کریں، پھر وضو کر کے پڑھیں کیونکہ جو طریقہ میرا ہے، بتا دیا ہے۔ آج سے تقریباً بیس سال پہلے محمد رمضان نام کا آدمی جو کہ جھنگ صدر محلہ پابو والا میں رہتا تھا، اس کی ایک زمیندار سے دشمنی ہوگئی تھی۔ یہی عمل بتایا تھا۔ اس عمل کی برکت سے زمیندار اس کا کچھ نہ بگاڑ سکا۔ وہ فوت ہو چکا ہے۔ اس کی اولاد کو بھی پتہ ہے اس دشمنی کا اور پڑھائی کرنے کا لیکن ہم نے اسے اپنی اولاد کو بتانے کی اجازت نہیں دی تھی، جس وجہ سے اس نے نہیں بتایا۔ عمل پڑھنے سے پہلے اجازت لے لیں۔ جو شرم محسوس کرتے ہیں، وہ استخارہ کریں۔ ہاں ہو تو کریں ورنہ اور عمل کریں اپنی ضرورت کے لیے۔

(۲)......اپنی حفاظت کے لیے دوسرا عمل

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۖ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿يُوسُف: ٦٤﴾

صبح 10 بار شام 10 بار پڑھ کر جسم پر پھونک لیا کریں۔ عام آدمی کے لیے یہ تعداد ہے۔ اگر کوئی عامل ہے اور سایہ جنات کا بھی علاج کرتا ہے تو اس کے لیے ایک سو گیارہ بار صبح و شام ایک سو پانچ بار پڑھنا ہے۔ اگر اس کی زکوٰۃ ادا کر لیں تو خطرناک مریض کو بچا لیا کریں گے۔ خط کے ذریعے جو صاحب چاہیں، طریقہ پوچھ سکتے ہیں۔ نورانی عملیات کا کرنے والا حفاظت کے علاوہ نیکی بھی کماتا ہے۔ جتنے آیت پاک کے حرف ہیں، ایک بار پڑھنے سے دس گنا نیکی بھی لکھی جائے گی۔ استخارہ کریں یا صاحب عمل سے اجازت لیں۔ یہ فیصلہ عمل کرنے والا خود کر لے۔ جو کہتے ہیں اس دور میں صحیح عمل کوئی نہیں بتاتا، کریں اور دیکھیں کتنی برکت ہوتی ہے۔ غیب سے حفاظت، کس طرح وَحْدَهٗ لاشریک کرتا ہے۔

(۳)......حفاظت کے لیے منتر کا عمل

اس پڑھائی کو صبح شام تین بار پڑھ لیا کریں۔ دیکھیں قدرت کس طرح مدد کرتی ہے۔ جس نے پہلے عملیات کر کے چھوڑے ہوں یا رجعت یا سایہ کا شکار ہو، وہ صبح شام اکتالیس (41) بار پڑھا کرے اور پندرہ دن یا اکیس دن بعد بچوں کو شیرینی بانٹ دیا کرے۔ اگر شیرینی پر فاتحہ پڑھ کر یہ عمل تمام بزرگوں اور عام مسلمانوں کی روح کو ایصال ثواب کر کے بانٹیں تو سونے پر سہاگہ ہوگا۔ پہلے تین بار درود شریف۔ پھر یہ عمل اوپر والی تعداد کے مطابق پڑھا جائے گا۔ منتر یہ ہے: یا علی حُب کر......سب کم سُدھ کر۔

(۴)......ہر قسم کی حفاظت کے لیے چوتھا عمل

صبح کی سنت پڑھنے کے بعد کسی سے بات کیے بغیر سترہ بار آیۃ الکرسی پڑھ کر، جس چیز کا خطرہ ہے، اس پر دم کریں۔ گھر میں چوری ہونے یا بدمعاش راستے میں ملنے کا خطرہ، سامان چوری ہونے یا جو بھی مقصد ہو، اس کی حفاظت ہوتی رہے گی۔ پڑھتے وقت تصور رکھنا ہے۔ اس کلام کی برکت سے ہر قسم کی حفاظت ہوگی۔ سفر سے بخیریت واپس آئے گا۔ یہ عمل نیا شہر سیٹلائٹ ٹاؤن جھنگ صدر کھوکھر چوک (مشہور ہے)، وہاں ایک باشرع شخص، سنت کے مطابق ڈاڑھی، سر پر پگڑی، پانچ وقت نمازی، ریڑی لگاتا تھا۔ اس کی بیوی اور طریقے کی تھی۔ اس شخص نے اسے سمجھایا، جب وہ نہ سمجھی تو اُس نے بیوی سے علیحدگی اختیار کر لی۔ اس کے رشتہ داروں نے پنچایت میں اسے دھمکی دی...... تیری خیر نہیں۔ وہ آدمی صبح اکیلا سبزی منڈی سودا لینے جاتا تھا اور ریڑی لگا کر سودا بیچتا تھا۔ اس عمل کی برکت سے محفوظ رہتا رہا، اپنے مخالفین کے شر سے۔

یہ واقعہ اس لیے لکھا ہے اگر کوئی عالم فاضل اس طرح پریشانی میں بتلا ہے، دل میں خوف رکھتا ہے مخالف میرے ساتھ کیا سلوک کرے گا تو یہ عمل کر کے تمام جسم پر دم کر کے اپنے کام کے لیے باہر جایا کرے۔ قدرت خود حفاظت کرے گی جس کا اسے علم بھی نہیں ہوگا۔

پڑھائی کرنے والے رسالہ کے ایڈیٹر صاحب اور عمل لکھنے والے کے لیے بھی دعا کیا کریں جن کے ذریعے یہ عمل آپ کو مل رہے ہیں۔

اٰمنت باللہ کا خاص عمل

تعارف اٰمنت باللہ کا عمل ایک خاص عمل ہے، جس کے پیچھے مسلمان جنات کی بہت بڑی بڑی جماعتیں کام کرتی ہیں۔ان جنات کا تعلق زیادہ تر مدارس سے ہے۔کوئی حافظ ہے تو کوئی قاری۔کوئی عالم ہے تو کوئی شیخ الحدیث۔اسی لئے یہ جنات ایسے افراد کی معاونت زیادہ کرتے ہیں جن کا تعلق بھی مدارس سے ہوتا ہے یا پھر وہ دین سے جڑے ہوں اور دین کا کام کر رہے ہوں۔

اس عمل کا بڑا فائدہ یہ ہے کہ یہ عرب ممالک میں بہت اچھا کام کرتا ہے۔پاکستان سے بیٹھے عرب ممالک کا کام ہو جیسے سعودی عرب میں کوئی مریض ہے تو صرف مریض کے لئے پڑھنے سے اس کا فائدہ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔وجہ یہ ہے کہ اس کے پیچھے جو بڑے جنات ہیں، ان کا پیچھے سے تعلق سعودی عرب کے بڑے جنات سے ہے۔اور پاکستان میں ان کی ایک بڑی جیل ٹھٹھہ کی طرف ہے جہاں سرکش قسم کے جنات اور شیاطین کو قید کیا جاتا ہے۔

کل چھ درجوں کی زکوٰۃ دے سکتے ہیں۔6100 روپے میں پہلے تین درجوں کی زکوٰۃ نکلوائی جاتی ہے۔

اجازت کون لے؟ روحانی معالجین، مشائخ اور پیر حضرات، علمائے کرام اور مفتیانِ عظام، دین سے جڑے افراد۔

اجازت لینے کے فائدے اٰمنت باللہ کے پیچھے جو جنات ہیں، اجازت ملتے ہی، اجازت یافتہ کا نام ان کی فہرست میں لکھ دیا جاتا ہے، اس لئے عامل فوراً کام لینا شروع کر سکتا ہے۔اس عمل سے ہر جائز کام لیا جا سکتا ہے، مختصراً چند درج ذیل ہیں: * ہر قسم کے جادو کا علاج * ہر طرح کی بندش سے نجات * ہر طرح کے جنات سے نجات * مسلط جن کو حاضر کرنا * جنات کو جلانا * جنات کو بوتل میں بند کرنا * جگہ سے جادو جنات نکالنا * روحانی تشخیص * محبت اور حاضری مطلوب * زبان بندی اور جدائی * مختلف بیماریوں کا علاج * تسخیر و شادی کے لئے * ہر جائز مقصد کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

چوتھے درجے کی فیس 1100 روپے، پانچویں کی فیس 2100 روپے اور چھٹے درجے کی فیس 3100 روپے ہے۔

اجازت کے لیے اہلیت اس عمل کی اجازت ہر کوئی لے سکتا ہے۔اجازت لینے والے کا پہلے سے فنِ عملیات سے واقف ہونا بھی ضروری نہیں۔ بالغ مرد اور عورت اجازت لے سکتے ہیں۔جتنا دیندار ہوگا، اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔

اجازت لینے کا طریقہ اس عمل کی اجازت چونکہ نقد ہدیہ کے ساتھ مشروط ہے، اس لئے جو بھی اجازت لینا چاہے، وہ نقد ہدیہ ادا کر کے اجازت لے سکتا ہے۔

نقد ہدیہ مع اعمال کی کاپی -/6100 روپے، علاوہ ڈاک خرچ / کوریئر چارجز

جنات کی جماعت اجازت لینے سے صرف اس عمل کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔اگر کوئی چاہتا ہے کہ مجھے جنات کی جماعت ملے اور خاص میرے لئے ہو تو اس کے لئے چلّہ کرنا شرط ہے۔چلہ کی کامیابی پر مسلمان مردوں اور عورتوں پر مشتمل جماعت حاصل ہوتی ہے جو عامل کے ہر جائز کام میں غیبی معاونت کرتی ہے۔اگر عامل کی نظر کھلی ہو تو وہ آمنے سامنے بات چیت کر سکتا ہے۔ورنہ کسی بھی ایسے بچے، مرد یا عورت کے ذریعے آمنے سامنے بات چیت کر سکتا ہے، جس کی نظر کھلی ہو۔چلہ بہت آسان ہے۔کوئی پرہیز نہیں۔نہ ہی کسی قسم کا ڈر اور خوف اور نہ ہی رجعت ہوتی ہے۔

عمل طٰہٰ

صوفی غلام سرور شباب صاحب مدظلہ

عمل طٰہٰ

ان حروف کے عدد چودہ ہیں اور یہ سولھویں پارے کی سورۃ طٰہٰ کے شروع میں ہیں اور ان حروف سے آنحضرت ﷺ کو مخاطب کیا گیا ہے اور یہ دونوں حرف لفظ طاہر کا مخفف ہیں جس کے معنی پاک کے ہیں۔ مطلب یہ ہوا کہ اللہ نے اپنے رسول ﷺ کو لفظ طاہر اور پاک سے مخاطب کیا ہے اور اس لفظ طاہر میں دونوں قسم کی پاکیزیاں مقصود ہیں یعنی جسمانی اور روحانی۔ جسمانی پاکیزگی سے مراد بدن کی پاکیزگی ہے۔ لباس کی پاکیزگی ہے، غذا کی پاکیزگی ہے، پینے کی چیزوں کی پاکیزگی ہے۔ روحانی پاکیزگی سے مراد خیالات کی پاکیزگی ہے نیت کی پاکیزگی ہے۔ ارادے کی پاکیزگی ہے اور تمام اعمال کی پاکیزگی ہے یعنی ہر کردار کی پاکیزگی ہے۔ ان حروف کا عمل صرف ص کے ملانے سے پورا ہوگا۔ یعنی چودہ عدد ط اور ھ کے (90) عدد ص کے ہیں یہ عمل عورتیں اس زمانے میں بھی پڑھ سکتی ہیں جبکہ وہ پاک نہ ہوں۔ مگر شرط یہ ہے کہ عمل پڑھنے سے پہلے روزانہ غسل کر لیا کریں۔ اس عمل کا چلہ ایک سو چار دن میں پورا ہوگا۔ اور سورج چھپنے کے وقت یعنی غروب آفتاب کے وقت قبلے کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر روزانہ ایک سو چار (104) دفعہ طَا، ھَا، صَاد پڑھا جائے گا۔ ایک سو چار دن پورے ہو جانے کے بعد روزانہ صرف پانچ بار پڑھا جائے گا۔ دائیں طرف صرف ایک بار، بائیں طرف ایک بار، نیچے دیکھ کر ایک بار، اوپر دیکھ کر ایک بار، سامنے دیکھ کر ایک بار طَا، ھَا، صَاد پڑھا جائے گا۔

چھوٹے بچے بھی یہ عمل کر سکتے ہیں۔ اس عمل کی تاثیر سے ہر ایک کے دل میں اپنے جسم کی صفائی، اپنے لباس کی صفائی، اپنے مکان کی صفائی اور اپنے خیالات کی صفائی کا اثر پیدا ہو جائے گا۔ مکتبوں اور سکولوں میں پڑھنے والے لڑکے اور لڑکیاں بھی اس کا چلہ پڑھ سکتے ہیں۔ یعنی ایک سو چار دن تک جماعت بندی کے استاد یا استانیاں ان سے یہ عمل ایک سو چار مرتبہ پڑھوایا کریں مگر سورج چھپنے کے وقت کی شرط بچوں کے لئے ضروری نہیں ہے۔ ان کے واسطے ہر وقت یہ عمل کرنے کی اجازت ہے۔ مناسب یہ ہے کہ جب بچے مکتب یا اسکول میں سے آئیں تو استاد اور استانیاں ان کو جمع کر کے صف بندی کریں اور سب بچے مل کر ایک سو چار مرتبہ طَا، ھَا، صَاد۔ پڑھیں اور استاد اور استانیاں گنتے جائیں بچوں کے گننے کی ضرورت نہیں ہے اور جب ایک سو چار دن پورے ہو جائے تو صرف پانچ مرتبہ روزانہ استاد اور استانیاں یہ عمل پڑھوایا کریں گے۔ مذکورہ طریقے سے یعنی بچوں کی صف بندی کرا کر کہیں گے دیکھو دائیں طرف اور سنبھال سنبھال کر الگ الگ پڑھو طَا، ھَا، صَاد پھر بائیں طرف دیکھو اور پڑھو طَا، ھَا، صَاد پھر زمین کی طرف دیکھو اور پڑھو طَا، ھَا، صَاد پھر آسمان کی طرف دیکھو اور پڑھو طَا، ھَا، صَاد پھر اپنے سامنے کی طرف دیکھو اور پڑھو طَا، ھَا، صَاد

طٰہٰ

در نظیم فی خواص القرآن العظیم میں علامہ ابن اسعد شافعیؒ نے طٰہٰ کے عجیب و غریب خواص تحریر کئے ہیں۔ فرماتے ہیں کہ سونے کی تختی پر طٰہٰ کو شرفِ آفتاب کے وقت اس طرح کندہ کرائے۔

طا	طا	طا	طا	طا	طا	طا	طا
ھا	ھا	ھا	ھا	ھا	ھا	ھا	ھا

یہ نقش دفع سحر، دفع آسیب، دشمنوں سے تحفظ، محبت و تسخیر اور فتوحاتِ غیبی کے لئے اکسیر ہے۔

دیگر

طٰہٰ سے الحسنیٰ تک مشک و زعفران، کافور اور گلاب سے چینی کی پلیٹ پر لکھے اور خوشبودار تیل سے پلیٹ کے حروف صاف کر کے وہ تیل ایک شیشی میں بھر لے۔ اس میں تھوڑا سا عنبر بھی ملا لے۔ جب حاکم کے سامنے جائے تو تھوڑا سا تیل چہرے پر مل کر جائے۔ حاکم محبت سے پیش

آئے گا۔

خواص طٰہٰ میں صاحب حرز الامان نے در التنظیم میں نقل کیا ہے کہ جو کوئی طٰہٰ کو سونے کی تختی پر کندہ کرائے گا ط ط ط ط ط ط ط ط ط ھے ھے ھے ھے ھے ھے ھے اور اس تختی کو اپنے پاس رکھے، دشمنوں اور حاکموں پر غالب ہوگا اور جن و انس اس کے مطیع ہوں گے اور جس کے سر میں درد ہو وہ باندھے تو درد ختم ہو گا۔

ایضاً

طٰہٰ سے الحسنی تک مشک و زعفران و کافور و گلاب سے چینی کی رکابی پر لکھے اور روغن خوشبودار سے دھو کر ایک شیشے میں رکھ لے اور تھوڑا عنبر ملا دے۔ جس حاکم کے پاس سامنے جائے، تھوڑا روغن منہ پر لگائے۔ جس کی نظر اس پر پڑے گی وہ عزت کرے گا اور اس کا مطیع ہو جائے گا اور جو کوئی طٰہٰ کو ہرن کی جھلی پر لکھے، اسباب تجارت میں رکھے تو برکت بے اندازہ ہو گی اور جو کوئی سوتے وقت اپنے تکیہ میں رکھے خواب پریشان نہ دیکھے گا اور حضرت محمد ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوگا یہ بڑی عظمت اور شان والی چیز ہے۔ اس کی قدر و منزلت واجب ہے اس سے بڑے بڑے عجائبات اور غرائبات مشاہدہ ہوتے ہیں۔

مستورات اور اصلاحِ باطن

صوفی محمد راشد (ڈیرہ اسماعیل خان)

ظاہری احکامات کی بجا آوری کے ساتھ اصلاحِ باطن بھی بہت ضروری ہے۔ یہ حکم مرد وعورت دونوں کے لیے یکساں ہے۔ باطنی اصلاح کے لیے کسی شیخ سے تعلق ضروری ہوتا ہے لیکن عورتوں کا معاملہ بعض نزاکتوں کی وجہ سے جدا نوعیت کا ہے۔ زیرِ نظر تحریر اسی پس منظر میں لکھی گئی ہے کہ جو عورتیں باطنی اصلاح کی خواہشمند ہیں، ان کے لیے یہ دستور العمل ان شاء اللہ مفید ثابت ہوگا۔

اصلاحِ ظاہر کے ساتھ باطنی اصلاح بھی ضروری ہے اور یہ قرآنی حکم ہے۔ وذروا ظاھر الاثم وباطنہ یعنی ظاہر و باطن دونوں قسم کے گناہوں کو چھوڑ دو اور اس حکم کی تعمیل مرد وعورت دونوں پر لازم ہے اور اسی مقصد کے لیے شیخ کامل سے تعلق قائم کیا جاتا ہے۔ دورِ حاضر کی مصروفیات، پیچیدہ مسائل او بدلتے رجحانات نے جس طرح دیگر معاملات وضابطوں کو متاثر کیا ہے، ویسے ہی روحانیت کے حوالے سے اصلاحِ باطن کا معاملہ ہے۔ آج کل اول تو مردوں میں بھی اصلاحِ باطن کا وہ اہتمام نظر نہیں آتا جو پچھلے ادوار میں پایا جاتا تھا۔ اسی نوعیت کا رجحان عورتوں میں بھی اصلاحِ باطن کے حوالے سے پایا جاتا ہے۔ ایک وقت تھا کہ عورتیں بھی اپنی باطنی اصلاح کے لیے اپنے خاوندوں کے ساتھ کسی اللہ والے کی خانقاہ میں مقیم ہو کر باضابطہ اپنے باطنی عیوب کا علاج کرواتیں۔ لیکن اول تو آج کل کے نازک حالات میں عورتوں کا خانقاہ میں قیام کا کہیں نظم نظر نہیں آتا۔ اور نہ ہی دور حاضر میں عورتوں کے لیے یہ ممکن ہے لیکن باطنی اصلاح، عورتوں کے لیے بھی بہت ضروری ہے۔ تلاش مرشد کے تحت شمارہ نمبر 152 میں کچھ مشہور اکابر کے نام دیئے گئے تھے۔ لہٰذا اصلاح کے لیے خواہشمند عورتیں اپنی باطنی اصلاح کے لیے ان سے خط وکتابت کر سکتی ہیں۔ لیکن بعض مستورات نے اپنی اس تشویش کا بھی اظہار کیا کہ ہمیں گھر سے خط وکتابت کی بھی اجازت نہیں چونکہ عورتوں کے اصلاحی تعلق کا معاملہ نازک نوعیت کا ہوتا ہے تو اس لیے خط وکتابت کی اجازت کی صورت میں یا ممانعت کی صورت میں درج ہدایات پر عمل کریں۔

اجازت کی صورت میں

اگر عورت کو اپنے والد یا شوہر کی طرف سے اصلاحی خط وکتابت کی اجازت مل جائے تو وہ درج ذیل ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔

1۔ جس بزرگ کو اپنا شیخ بنایا جائے، وہ کسی مستند بزرگ کا اجازت یافتہ ہو اور وقت کے علماء وصلحا اس پر اعتماد کرتے ہوں۔

2۔ کوئی خط والد یا شوہر کے دستخط یا ان کو دکھائے بغیر روانہ نہ کریں۔

3۔ اصلاحی امور میں مشورہ، فون یا سیل فون کی بجائے خط کے ذریعے فرمائیں۔ اسی طرح ایس ایم ایس (sms) سے بھی پرہیز ہو۔

4۔ ڈاک لفافے پر اس بزرگ کا پتہ اپنے محرم سے لکھوائیں۔

5۔ ذکر وتلاوت ومطالعہ کتب ودیگر ہدایات پر شیخ کے حکم کا اتباع کریں۔ اپنی رائے نہ چلائیں۔

ممانعت کی صورت میں

اگر کسی عورت کو اپنے والد یا شوہر کی طرف سے کسی بزرگ سے اصلاحی خط وکتابت کی اجازت نہ ہو تو درج ذیل ہدایات پر عمل کریں، ان شاء اللہ نفع ہوگا۔

اس سلسلہ میں سب سے بہترین عمل قرآن کریم کی تلاوت اور نماز تہجد کا اہتمام ہے۔ یہ دونوں ایسے مبارک عمل ہیں جو عہد صحابہ سے تاقیامت صلحائے امت کا شعار رہیں گے۔

قرآن کریم کی بکثرت تلاوت کی ایک برکت یہ بھی ہے کہ بندہ خود بخود اخلاق حسنہ سے آراستہ ہونا شروع ہو جاتا ہے اور تمام روحانی واخلاقی امراض کا دفعیہ ہو جاتا ہے۔ یہ دونوں مبارک عمل امت کی برگزیدہ خواتین کا معمول رہا ہے۔

1۔حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ کے مواعظ وملفوظات کو دھیان سے اپنے مطالعہ میں رکھیں۔اکثر اکابر کی رائے ہے کہ یہ مواعظ صحبت کا نعم البدل ہیں۔شروع میں حضرت کے آسان مرتب کردہ مواعظ ''تسہیل المواعظ'' کا مطالعہ مناسب ہے۔

2۔بہشتی زیور کا ساتواں حصہ اہتمام سے پڑھتی رہیں۔ان میں باطنی صفات کے متعلق بہترین مواد موجود ہے، جس سے بہت نفع ہوتا ہے۔ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان کی شائع کردہ کتاب ''اصلاح دل'' کے آخر میں تربیت النساء کے عنوان سے ایک بزرگ عورت کی حکیم الامت حضرت تھانوی رحمہ اللہ سے اصلاحی مکاتب کا نمونہ موجود ہے۔ان کو بغور پڑھیں اور اس کی روشنی میں اپنے دیگر عیوب کو سوچتی رہیں اور ان سے بچنے کا اہتمام کریں۔

3۔اللہ تعالی سے اپنے باطنی عیوب پر مطلع ہونے اور باطنی امراض کی اصلاح کے لیے دل سے دعا کرتی رہیں اور کوتاہی پر استغفار کریں۔

4۔عورت کے لیے سب سے بڑی نیکی اپنے خاوند کی اطاعت ہے۔شوہر کے حقوق کا بھی خیال رکھیں۔یہ دینداری کا اہم پہلو ہے۔

5۔درود شریف، تیسرا کلمہ، استغفار اپنی ہمت کے موافق روزانہ کا ضرور معمول بنالیں۔

6۔دین کا بنیادی علم حاصل کرنے کے لیے بہشتی زیور اور اصلاحی نصاب کا مطالعہ عمر بھر کے لیے دستور العمل ہے اور بہت کافی ہے۔

مذکورہ بالا ہدایات ان مستورات کے لیے ہیں، جن کا کسی بزرگ سے باضابطہ تعلق نہیں اور نہ ہی انہیں اپنے محرم اجازت دیتے ہیں۔لہٰذا جن مستورات کا کسی بزرگ سے اصلاحی تعلق قائم ہے یا تعلق قائم کرنے کا ارادہ ہے تو وہ ان ہدایات پر عمل ان کے شیخ کی مرضی کے بغیر نہ کریں کیونکہ شیخ کا اتباع، باطنی اصلاح کا اہم جزو ہے۔اللہ تعالیٰ ہمیں ظاہری و باطنی اصلاح کی توفیق عطا فرمائیں۔آمین

نوٹ: کوشش یہی کی جائے کہ کسی بڑے شیخ سے بیعت ہو جائیں اور اس کے سلسلے کے کسی خلیفہ سے، جو آپ کے قریبی ہو، اصلاحی تعلق قائم کیا جائے اور ان کی مجالس میں باقاعدگی سے جایا جائے۔خ

سپیریچوئل ھیلنگ

سپیریچوئل ہیلر غلام سرور شباب صاحب

آیئے تجزیہ کریں کہ بیماریاں کیسے پیدا ہوتی ہیں؟

سوال: سپیریچوئل سائنس کے مطابق آدمی پر بیماری کیونکر وارد ہوتی ہے؟

جواب: روحانی سائنس کے مطابق انسانی جسم سے 9 انچ اوپر ایک روشنی کا جسم موجود ہے جسے جسم مثالی (Aura) یا آسٹرل باڈی کہا جاتا ہے۔ ہمارے مادی جسم میں پیدا ہونے والے تمام تقاضے جسم مثالی سے تنزل کرتے ہیں۔ ہم خوش اس لئے ہوتے ہیں کہ جسم مثالی میں خوشی کی لہر دوڑنے لگتی ہے۔ بھوک کا تقاضہ اس وقت تک پیدا نہیں ہوسکتا جب تک پہلے جسم مثالی میں اس کا تقاضہ پیدا نہ ہو۔ اسی طرح بیماری بھی پہلے جسم مثالی میں پیدا ہوتی ہے پھر مادی جسم پر اس کا اظہار ہوتا ہے۔ جسم مثالی میں نارمل حالت میں دور کرنے والی روشنیوں میں جب تعطل پیدا ہوتا ہے تو بیماری پیدا ہوتی ہے۔ جسم مثالی سے تقاضہ کے تنزل کا اگلا مرحلہ جین میں اس کا اظہار ہے۔ یعنی کروموسوم یا جین کے پس پردہ ایک روشنی کام کرتی ہے۔ جس میں تمام تقاضے، احساسات اور نقوشِ اعمال کا ریکارڈ موجود ہے۔ جسم مثالی میں پیدا ہونے بیماری کا پہلا مرکز بھی جین ہی ہوتا ہے۔ طبی لحاظ سے یہ بات مسلمہ ہے کہ WBC یا خون کے سفید خلیات جنہیں مدافعتی خلیات بھی کہا جاتا ہے، جب تک بیماری کے خلاف مدافعت کرتے رہتے ہیں بیماری کا اثر جسم پر ظاہر نہیں ہوتا یعنی بظاہر نارمل نظر آنے والا شخص بھی بیمار ہوسکتا ہے۔ جین میں جہاں زندگی کے دوسرے کردار، طرزِ فکر اور کوڈ محفوظ ہوتے ہیں۔ کوئی بیماری بھی لاحق ہوسکتی ہے۔ یہی بیماری جب نسل در نسل آگے چلتی رہے تو اسے موروثی بیماری کہا جاتا ہے۔

سوال: پیرانارمل سائنس اور پیراسائیکالوجی سائنس کی رو سے خیالات کی کثافت سے بھی انسان کئی بیماریوں کی لپیٹ میں آتا ہے۔

جواب: ماہرین کے مطابق انسان تین پرت کا مجموعہ ہے۔ صفات، ذات اور تیسرا پرت ذات اور صفات کے درمیان امتیازی خط کھینچنے والی ایجنسی۔ امتیازی خط کھینچنے والی ایجنسی کو تخلیط یا جسدِ خاکی کہتے ہیں۔ جسد خاکی اس پتلے کا نام ہے جس کو عرفِ عام میں آدمی کہا جاتا ہے۔ ہر پرت کے محسوسات ایک دوسرے سے بالکل الگ اور نمایاں ہیں۔ ذات کا پرت وہ نقش ہے جو وہم اور خیال کو تصور بنا کر ذہن میں منتقل کر دیتا ہے۔ ذہن تصورات کو معانی کا لباس پہنا کر خوشی اور غم کا مفہوم دیتا ہے۔ اگر اس کو ایسی معلومات فراہم کی جائیں جو کسی خوبصورت باغ سے تعلق رکھتی ہوں تو اس کے اندر رنگین روشنیاں، خوشبو کے طوفان اور حسن کے تصورات رونما ہونے لگتے ہیں۔

ذہن میں دو قسم کے نقوش ہوتے ہیں ایک قسم کے نقوش کے اندر بہت لطیف انوار کا ذخیرہ رہتا ہے۔ دوسری قسم کے نقوش کے اندر خودغرضی، ذہنی تعیش، تنگ نظری، کم ظرفی، احساس کمتری یا احساسِ برتری اور غیر ذمہ داری جیسے کثیف جذبات کا ذخیرہ ہوتا ہے۔ تصورات میں اگر پیچیدگی اور بناوٹ ہے تو الجھن، اضطراب، بے چینی، ڈر اور خوف کا جامہ پہن لیتے ہیں۔ خیالات کی کثافت آدمی کو لطیف انوارات سے دور کر دیتی ہے اور یہ دوری بہت سے امراض پیدا کرتی ہے۔ مثلاً مرگی، دماغی فتور کا عارضہ، آسیب، خفقان، کینسر، سل اور دق وغیرہ۔

متذکرہ بالا گفتگو سے یہ بات واضح ہوگئی کہ انسان کے کردار میں خیالات کو مفہوم دینے والی ایجنسی ہی طرز فکر کی تشکیل کا باعث بنتی ہے۔ اگر طرز فکر مثبت ہے تو ہمارے روشنیوں کے جسم میں صحت بخش لہریں سفر کریں گی اور یہی صحت بخش لہری جین میں فیڈ ہو کر پیدا ہونے والے بچے کی زندگی کا کردار بن جائیں گی۔

خیالات اور تصورات کی اہمیت کا اندازہ اس واقعہ سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔ علم نفسیات کی دنیا میں یہ واقعہ بہت مشہور ہے۔ واقعہ کچھ یوں ہے کہ ایک انگریز ماں کے بطن سے ایک ایسا بچہ تولد ہوا جس کے سارے نقش ونگار اور رنگ حبشی نژاد بچوں کی طرح تھے۔ موٹا ناک نقشہ، گھونگریالے بال، سیاہ رنگ، چوڑا چکلا سینہ اور مضبوط اعصاب، بچے کی پیدائش کے بعد باپ نے

اس حقیقت کو تسلیم نہیں کیا کہ بچہ اس کا ہے۔ جب معاملہ بہت الجھ گیا اور تحقیق وتفتیش اپنی انتہا کو پہنچی تو یہ راز کھلا کہ ماں حمل کے زمانے میں جس کمرے میں رہتی تھی وہاں دیوار پر ایک حبشی بچے کی تصویر آویزاں تھی۔ بڑے بڑے نفسیات دان، دانشور اور ڈاکٹروں کا بورڈ بیٹھا اور باہمی صلاح مشورے اور افہام وتفہیم سے یہ بات طے پائی کہ اس کمرے میں ایک حبشی بچے کا فوٹو لگا ہوا ہے۔ عورت حمل کے زمانے میں بچے کی تصویر سے فطری اور طبعی طور پر قریب رہی اور بار بار حبشی بچے کو دیکھتی تھی، دیکھنے میں اتنی گہرائی پیدا ہوگئی کہ اس کے تصورات پیٹ میں موجود بچے کو منتقل ہو گئے۔

دوسرا تجربہ کیا گیا کہ آئندہ جب وہ امید سے ہوئی تو وہاں ایک بہت خوبصورت بچے کی تصویر آویزاں کر دی گئی اور تجرباتی بنیادوں پر ماں کو ہدایت کی گئی کہ اس تصویر کو زیادہ سے زیادہ دیکھا جائے۔ اس کا نتیجہ یہ برآمد ہوا کہ پیدا ہونے والے بچے کے نقوش تقریباً وہی تھے جو دیوار میں لگی ہوئی تصویر کے تھے۔

سوال: کیا ذہنی دباؤ سے بھی بدنِ انسانی میں امراض پیدا ہو جاتے ہیں؟

جواب: جدید ریسرچ سے یہ شواہد سامنے آئے ہیں کہ ذیابیطس (شوگر) ہائی بلڈ پریشر اور ایسے دیگر موذی امراض کی بنیادی وجہ ذہنی دباؤ ہے۔ یا پھر ان امراض کا بنیادی تعلق ذہن کے ساتھ بتایا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر ہربرٹ بینسن امریکہ میں میڈیکل انسٹیٹیوٹ فار مائنڈ اینڈ باڈی کے صدر اور ہارورڈ میڈیکل اسکول میں مائنڈ اینڈ باڈی ڈیپارٹمنٹ میں پروفیسر ہیں، نے اپنے ایک تحقیقی مقالے میں تحریر کیا ہے کہ ہمارے پاس آنے والے مریضوں کی اکثریت، بلکہ درست تو یہ ہوگا کہ ان میں سے 90 فیصد مریض ایسے ہوتے ہیں جن کی بیماریاں ان کی غلط سوچ، طرزِ عمل یا پھر ماحول سے ملنے والے غلط قسم کے دباؤ کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔

سوال: کیا روحانی علاج کوئی کرشمہ یا کرامت ہے یا ضعیف الاعتقادی ہے؟

جواب: روحانی علاج نہ کرشمہ وکرامت ہے اور نہ ضعیف الاعتقادی ہے، یہ ایک ایسی حقیقت ہے جسے انسان ہزاروں سالوں سے جانتا ہے اور دوسرے یہ ایک ایسا طریقہ علاج ہے جس میں فطرت کا براہ راست عمل دخل موجود ہے۔ روحانی معالج اس طریقہ کے تحت فطرت کی ہی توانائی سے علاج کرتا ہے۔ گزشتہ صدی کے آخری عشرے کی ایک رپورٹ کے مطابق اس وقت امریکہ میں چھ کروڑ افراد روحانیت پر یقین رکھتے تھے اور اس دوران امریکہ میں سالانہ 30 ملین ڈالر کی رقم روحانی علاج معالجے کے حوالے سے خرچ کی جا رہی تھی، جبکہ روحانی لیکچرز پر مبنی آڈیو ویڈیو سی ڈیز اور اس موضوع پر شائع ہونے والی کتابوں کی سالانہ خریداری کا تخمینہ ایک اندازے کے مطابق کروڑوں ڈالرز کے لگ بھگ تھا۔ (جاری ہے)

رمضان میں فراخیٔ رزق کا خاص عمل

جس کے کرنے سے رزق میں خوب اضافہ ہوتا ہے

یکم رمضان المبارک بعد نماز فجر اس عمل کا آغاز کیا جائے۔ نمازِ فجر کے بعد اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر گیارہ سو (۱۱۰۰) مرتبہ ''یَا مُغْنِیُ'' پڑھیں۔ پھر اشراق کی نماز پڑھیں اور چہل قدمی کرتے ہوئے اول وآخر گیارہ بار درود شریف اور گیارہ بار سورۂ مزمل پڑھیں۔ اس عمل کو چالیس یوم تک جاری رکھیں۔ عمل ختم ہونے کے بعد روزانہ ایک سو بار ''یَا مُغْنِیُ'' اور گیارہ بار سورۂ مزمل کا ورد جاری رکھیں۔ کوئی بھی وقت مقرر کر کے پڑھ سکتے ہیں۔ اب چلتے پھرتے پڑھنے کی شرط ختم۔ ان شاءاللہ، جو بھی یہ عمل کرے گا، رزق وافر مقدار میں اس کو ملے گا۔ قرض ادا ہو جائے گا۔ کاروبار میں خوب ترقی ہوگی۔ جو لوگ فجر کے بعد نہ پڑھ سکیں، وہ کسی بھی نماز کے بعد وقت مقرر کر کے پڑھ سکتے ہیں۔ تاثیر میں تھوڑی کمی ہوگی۔ جو بھی وقت رکھیں، اس کی پابندی کریں۔

اس عمل کی عام اجازت ہے۔ جو بھی کرنا چاہیں، وہ ادارے کو اپنا نام، شہر اور موبائل نمبر 0343-7772772 پر sms کر کے عمل کر سکتے ہیں۔ پاکستان سے باہر والے حضرات email کر دیں۔

Email: darulamalchishtia@gmail.com

کیا آپ ڈپریشن کا شکار ہیں؟......خود تشخیص کریں

ڈاکٹر جاوید اقبال صاحب (راولپنڈی)

ڈپریشن کی تشخیص کے لیے بہت سے طریقے ایجاد ہو چکے ہیں، جن سے یہ سمجھنے میں مدد مل سکتی ہے کہ کیا کوئی شخص واقعی ڈپریشن کا شکار ہے یا نہیں۔ ذیل میں ایک ایسا طریقہ درج کیا جا رہا ہے جو کہ پوری دنیا میں رائج ہے۔ یہ طریقہ ایک سوالنامے کی شکل میں ہے، جس کے جوابات کے ذریعے سے یہ تشخیص کرنے میں مدد ملتی ہے کہ کوئی شخص ڈپریس ہے کہ نہیں۔ یہ سوالنامہ BDI کہلاتا ہے۔ BDI مخفف ہے: Beck Depression Inventory کا۔ یہ سوالنامہ ڈاکٹر ایرن ٹی بیک (Dr.Aron T.Beck) نے 1972ء میں ترتیب دیا تھا۔ (اس تشخیصی سوالنامے کے ذریعے سے کوئی بھی شخص ذاتی تشخیص بھی کرسکتا ہے)

بیک ڈپریشن انونٹری

اس سوالنامہ میں الگ الگ بیانات کے گروپ ہیں۔ کسی بھی جواب سے پہلے سوال کو غور سے پڑھیں اور جو حالت آپ کی حالت سے قریب تر موافقت رکھتی ہے اور گزشتہ ہفتے سے آج تک آپ کے احساسات کی عکاسی کر رہی ہو، اس پر نشان لگا دیں۔ اگر کسی گروپ کے ایک سے زیادہ بیانات آپ کی حالت سے یکساں مناسبت رکھتے ہوں تو ان میں سے جو سب سے زیادہ مناسبت رکھتا ہو، اس پر نشان لگا دیں۔ فیصلہ کرنے سے قبل اس بات کا یقین کرلیں کہ آپ نے اس گروپ کے تمام بیانات بغور پڑھ لیے ہیں۔

گروپ نمبر۔1:

- میں افسردگی محسوس نہیں کرتا ہوں۔
- میں افسردہ رہتا ہوں۔
- میں ہر لمحہ افسردہ اور غمگین رہتا ہوں اور اس سے نجات حاصل نہیں کرسکتا۔
- میں اتنا افسردہ اور غمگین رہتا ہوں کہ برداشت سے باہر ہے۔

گروپ نمبر۔2:

- میں خاص طور پر مستقبل کے بارے میں مایوس نہیں ہوں۔
- میں مستقبل کے بارے میں بہت مایوس ہوں۔
- مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میرا کوئی مستقبل نہیں ہے۔
- میں مستقبل سے بالکل ناامید ہوں اور حالات بہتر ہونے کی کوئی ممکن صورت نظر نہیں آتی۔

گروپ نمبر۔3:

- میں خود کو ناکام محسوس نہیں کرتا۔
- میرا خیال ہے کہ میں ایک عام آدمی سے زیادہ ناکام ہوں۔
- جب میں ماضی پر نظر ڈالتا ہوں تو ناکامیاں ہی ناکامیاں نظر آتی ہیں۔
- مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں ایک فرد کی حیثیت سے مکمل طور پر ناکام ہوں۔

گروپ نمبر۔4:

- مجھے اب بھی ہر چیز سے پہلے جیسا اطمینان اور لطف حاصل ہوتا ہے۔
- مجھے کسی چیز سے پہلے کی طرح لطف حاصل نہیں ہوتا۔
- مجھے اب کسی بھی چیز سے پہلے جیسا بھرپور اطمینان حاصل نہیں ہوتا۔
- میں اب ہر چیز سے خود کو غیر مطمئن اور بور محسوس کرتا ہوں۔

گروپ نمبر۔5:

- میں کسی قسم کے احساس جرم میں مبتلا نہیں ہوں۔
- میں عموماً ہر وقت احساس جرم وملامت میں مبتلا رہتا ہوں۔
- میں بیشتر اوقات شدید احساس جرم وملامت کا شکار رہتا ہوں۔
- میں ہر لمحہ احساس جرم وملامت میں گرفتار رہتا ہوں۔

گروپ نمبر۔6:

- مجھے یہ احساس نہیں ہوتا کہ مجھے سزا مل رہی ہے۔
- مجھے یہ اندیشہ رہتا ہے کہ مجھ کو سزا ملے گی۔

- میں سزا ملنے کی توقع میں رہتا ہوں۔
- مجھے یہ محسوس ہوتا ہے کہ مجھے سزا مل رہی ہے۔

گروپ نمبر۔7:

- میں اپنے آپ سے مایوس نہیں ہوں۔
- میں اپنی ذات سے مایوس ہوں۔
- میں اپنی ذات سے کراہت محسوس کرتا ہوں۔
- میں اپنی ذات سے نفرت کرتا ہوں۔

گروپ نمبر۔8:

- میں یہ محسوس نہیں کرتا کہ کسی سے بدتر ہوں۔
- میں اپنی کمزوریوں اور غلطیوں پر اپنے آپ پر تنقید کرتا رہتا ہوں۔
- میں ہر لمحہ اپنی کوتاہیوں پر خود کو الزام دیتا رہتا ہوں۔
- میں پیش آنے والی ہر خرابی پر خود کو موردِ الزام قرار دیتا ہوں۔

گروپ نمبر۔9:

- میرے ذہن میں خود کو ہلاک کرنے کا کوئی تصور نہیں ہے۔
- میرے ذہن میں خود کو ہلاک کرنے کا خیال تو آتا ہے لیکن میں اس پر عمل نہیں کروں گا۔
- ممکن ہے کہ میں اپنے آپ کو ہلاک کرلوں گا۔
- اگر مجھے موقع ملا تو خود کو ضرور ہلاک کرلوں گا۔

گروپ نمبر۔10:

- میں معمول سے زیادہ آنسو نہیں بہاتا۔
- میں اب پہلے کی نسبت زیادہ آنسو بہاتا ہوں۔
- میں تو اب روتا ہی رہتا ہوں۔
- پہلے میں آنسو بہا لیا کرتا تھا لیکن اب اگر چاہوں تو بھی آنسو نہیں نکلتے۔

گروپ نمبر۔11:

- مجھے پہلے سے زیادہ جھنجھلاہٹ نہیں ہوتی ہے۔
- پہلے کے مقابلے میں اب میں زیادہ آسانی سے جھنجھلاہٹ اور برہمی محسوس کرتا ہوں۔
- مجھے اب بات بات پر جھنجھلاہٹ ہوتی ہے۔
- جن چیزوں پر مجھے پہلے جھنجھلاہٹ اور برہمی محسوس ہوتی تھی، اب بالکل نہیں ہوتی۔

گروپ نمبر۔12:

- دوسرے لوگوں میں میری دلچسپی ختم نہیں ہوئی ہے۔
- پہلے کے مقابلے میں اب میں دوسرے لوگوں میں کم دلچسپی لیتا ہوں۔
- دوسرے لوگوں میں اب میری دلچسپی تقریباً ختم ہوگئی ہے۔
- اب مجھے دوسرے لوگوں سے قطعی کوئی دلچسپی باقی نہیں رہی ہے۔

گروپ نمبر۔13:

- میں اب بھی پہلے کی طرح اپنے فیصلے خود کرتا ہوں۔
- پہلے کے مقابلے میں اب میں زیادہ تر فیصلے ٹالتا رہتا ہوں۔
- اب مجھے فیصلے کرنے میں پہلے سے زیادہ دشواری ہوتی ہے۔
- اب میں کوئی بھی فیصلہ کرنے کے قابل نہیں رہا ہوں۔

گروپ نمبر۔14:

- مجھے اپنی ذات میں کوئی نئی خامی محسوس نہیں ہوتی۔
- مجھے یہ تشویش رہتی ہے کہ پہلے کے مقابلے میں عمر رسیدہ اور بدشکل ہو گیا ہوں۔
- مجھے محسوس ہوتا ہے کہ مجھ میں ایسی مستقل تبدیلیاں آگئی ہیں جن سے میری دلکشی ختم ہوگئی ہے۔
- مجھے یقین ہے کہ میں بہت بدشکل ہوگیا ہوں۔

گروپ نمبر۔15:

- میں اب بھی پہلے کی طرح کام کرسکتا ہوں۔
- کسی کام کو شروع کرنے میں مجھے اب زیادہ کوشش کرنی پڑتی ہے۔
- اب میں بڑی مشکل سے خود کو کسی کام کے کرنے پر آمادہ کر پاتا ہوں۔
- اب میں کوئی کام نہیں کرسکتا۔

گروپ نمبر۔16:

- میں اب بھی حسبِ معمول سو سکتا ہوں۔
- میں اب پہلے کی طرح آسانی سے نہیں سو سکتا۔
- اب میں معمول سے دو تین گھنٹہ پہلے بیدار ہوجاتا ہوں اور اس کے بعد

مشکل سے آنکھ لگتی ہے۔

- معمولی سے کئی گھنٹے قبل میری آنکھ کھل جاتی ہے اور دوبارہ نیند نہیں آتی۔

گروپ نمبر۔17:

- مجھے اب بھی معمول سے زیادہ تھکن نہیں ہوتی ہے۔
- پہلے کے مقابلے میں اب مجھے آسانی سے تھکن ہوجاتی ہے۔
- میں کوئی بھی کام کروں تھک جاتا ہوں۔
- میں اتنی تکان محسوس کرتا ہوں کہ کوئی کام نہیں کرسکتا۔

گروپ نمبر۔18:

- میری بھوک میں کوئی کمی نہیں آئی ہے۔
- میری بھوک اب پہلے جیسی بہتر نہیں رہی ہے۔
- میری بھوک اب بہت کم ہوگئی ہے۔
- مجھے اب بالکل بھوک نہیں لگتی ہے۔

گروپ نمبر۔19:

- آج بھی میرے وزن میں کوئی خاص کمی نہیں آئی ہے۔
- میرے وزن میں 5 پونڈز سے زیادہ کمی آ گئی ہے۔
- میرا وزن دس پونڈز سے زیادہ کم ہوگیا ہے۔
- میرے وزن میں پندرہ پونڈز سے زیادہ کی کمی آچکی ہے۔

گروپ نمبر۔20:

- مجھے اپنی صحت کے بارے میں کوئی غیر معمولی تشویش لاحق نہیں ہے۔
- میں اپنی جسمانی تکالیف مثلاً بدن میں درد، بدہضمی یا قبض سے پریشان ہوں۔
- میں اپنی جسمانی تکالیف سے اس قدر پریشان ہوں کہ کسی اور چیز کے بارے میں سوچنا مشکل ہوگیا ہے۔
- مجھے اپنی جسمانی تکالیف نے اس قدر لاچار کردیا ہے کہ میں کچھ اور سوچ ہی نہیں سکتا۔

گروپ نمبر۔21:

- جنسی دلچسپی میں مجھے کوئی کمی محسوس نہیں ہوتی۔
- جنس میں میری دلچسپی پہلے کے مقابلے میں کم ہوگئی ہے۔
- جنس میں میری دلچسپی پہلے کے مقابلے میں بہت کم ہوگئی ہے۔
- اب مجھے جنس سے کوئی دلچسپی نہیں رہی ہے۔

نتائج

ہر گروپ میں چار سوالات ہیں اور تمام گروپس کے سوالات کے مارکس یکساں ہیں، جیسے

پہلے سوال کے مارکس	0
دوسرے سوال کے مارکس	1
تیسرے سوال کے مارکس	2
چوتھے سوال کے مارکس	3

ہیں۔ یعنی اگر آپ پہلے سوال کو ٹک (✔) کرتے ہیں تو آپ اپنے ٹوٹل اسکور میں 0 جمع کریں گے۔ دوسرے سوال کو ٹک (✔) کرتے ہیں تو ٹوٹل اسکور میں 1 جمع کریں گے، تیسرے سوال کو ٹک (✔) کرتے ہیں تو ٹوٹل اسکور میں 2 جمع کریں گے اور اگر چوتھے سوال کو ٹک (✔) کرتے ہیں تو آپ کے ٹوٹل سکور میں 3 مارکس جمع ہوں گے۔

بی ڈی آئی کے نتائج نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر گروپ کے جن بیانات کو آپ نے منتخب کیا ہے، انہیں جمع کرلیں۔ (گروپ 19 میں دانستہ وزن کم کرنے والے اس بیان کو شمار نہ کریں)۔

اسکور کے لحاظ سے نتائج یہ ہیں:

نمبر شمار	اسکور	نتائج
۱	0-9	نارمل ہے
۲	10-15	معمولی ڈپریشن ہے
۳	16-23	درمیانے درجے کا ڈپریشن ہے
۴	24 یا زائد	شدید ڈپریشن ہے

نوٹ ایسے افراد جن کا سکور 10 تا 23 کے درمیان ہے، انہیں چاہیے کہ اپنے آپ میں تبدیلیاں لانے کے دو ہفتے بعد دوبارہ یہ ٹیسٹ دہرائیں۔ اگر اب بھی رزلٹ پہلے سے مختلف نہیں ہے یا زیادہ ہے تو پھر ضرور معالج سے رجوع کریں۔

نوجوانی میں ناشتہ صحت مند بڑھاپے کا ضامن: تحقیق

نصرت شبنم

نوجوانی میں اچھا ناشتہ کرنے کی عادت رکھنے والوں کی نسبت جن لوگوں کو زمانہ طالب علمی میں اچھا ناشتہ کھانے کی عادت نہیں تھی، وہ 27 برس بعد 'میٹا بولک سینڈروم کی علامات میں مبتلا پائے گئے۔

لندن-سویڈن سے تعلق رکھنے والے سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ نوعمری میں ناشتہ چھوڑنے یا بغیر غذائیت والا ناشتہ کھانے کے منفی اثرات لگ بھگ تین عشرے بعد بیماریوں کی صورت میں ظاہر ہو سکتے ہیں۔

محققین نے کہا ہے کہ نوجوانی میں غذائیت سے بھرپور ناشتہ کرنے کی عادت کے حامل افراد کی نسبت وہ لوگ 27 برس بعد کہیں زیادہ میٹا بولک سینڈروم کی علامات میں مبتلا پائے گئے جنھیں زمانہ طالب علمی میں اچھا ناشتہ کھانے کی عادت نہیں تھی۔

طب کی زبان میں میٹا بولک سینڈروم کی اصطلاح ذیابیطس، بلند فشار خون اور موٹاپا جیسی بیماریوں کے مجموعے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ جن سے دل کے دورے اور فالج کے خطرے میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔

''یونیورسٹی امی سویڈن'' کے محققین نے 1981ء میں اسکولوں میں زیر تعلیم نہم جماعت کے طالب علموں کو ایک مشاہدے کا حصہ بنایا اور ان کی ناشتہ کرنے کی عادت کا ریکارڈ تیار کیا۔ ان طالب علموں سے ناشتے میں ان کی پسندیدہ غذاؤں سے متعلق سوالات کیے گئے۔

مشاہدے میں شامل شرکاء کو 2008ء میں 27 برس کے بعد صحت کے ایک معائنے سے گزارا گیا۔ اس مشاہدے میں محققین خاص طور پر میٹا بولک سینڈروم کی علامات اور اس سے منسلک ذیلی بیماریوں کے اسباب تلاش کرنا چاہتے تھے۔

مشاہدے کے نتیجے میں معلوم ہوا کہ جو لوگ نوجوانی میں ناشتہ نظر انداز کرتے تھے یا پھر کم غذائیت والا ناشتہ کرتے تھے، ان میں بالغ ہونے پر میٹا بولک سینڈروم میں مبتلا ہونے کے امکانات اپنے ان ساتھیوں کے مقابلے میں 68 فیصد زیادہ تھے جو مطالعے کا حصہ تھے اور نوجوانی میں بھرپور غذائیت والا ناشتہ کرتے تھے۔

یہ تحقیق پبلک ہیلتھ نیوٹریشن میں شائع ہوئی ہے۔ جس کے مطابق تحقیق میں نوجوانوں کے سماجی اور اقتصادی پس منظر کے علاوہ ان کے طرزِ زندگی کے بارے میں بھی سوالات شامل کیے گئے تھے لیکن نتائج میں ناشتہ بیماریوں کی سب سے بڑی وجہ بن کر ظاہر ہوا۔



تحقیقی مطالعے کی سربراہ ماریا ویبنرگ کا کہنا ہے کہ پیٹ پر چربی کا چڑھنا، ذیابیطس اور ذیلی بیماریوں کو واضح طور پر نوجوانوں کے کم غذائیت والے ناشتے سے منسلک کیا جا سکتا ہے۔ ہمارا نتیجہ بتاتا ہے کہ خراب ناشتہ خون میں شوگر کے تناسب پر منفی اثر ڈالتا ہے۔

سائنس کی دنیا کی ایک اور تحقیق بتاتی ہے کہ صبح زیادہ کیلوریز والا ناشتہ کرنے سے ذیابیطس اور موٹاپے کے خطرے کو کم کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح ناشتے میں زیادہ چیزیں کھانے اور دوپہر اور رات کے کھانوں کو مختصر رکھنے سے وزن میں کمی لائی جا سکتی ہے۔

قوت باہ میں اضافہ کرنے والے قدیم مگر آزمودہ کھانے

(انتخاب: محمد عامر)

زمانہ قدیم سے انسان قوت باہ اور تولیدی صلاحیتوں میں اضافہ کی خواہش رکھتا ہے، جس کے لیے مختلف جڑی بوٹیوں کا استعمال بھی تواتر سے کیا جاتا ہے۔ یہ انسانی خواہش آج بھی زمانہ قدیم کی طرح اپنی پوری شدت کے ساتھ قائم و دائم ہے۔ یہاں ہم آپ کو ایسی سبزیوں کے بارے میں بتانے جارہے ہیں، جو نامردی کے خاتمے اور قوت باہ کو بڑھانے میں نہایت مددگار ہیں۔

اجوائن: اجوائن نامردی کا قدیم ترین چینی ذریعہ علاج ہے۔ اس میں شامل اینڈروسٹیرو نے نامی مردانہ ہارمون خاتون میں شہوت انگیزی کو بڑھا دیتا ہے۔ اپنی خصوصیات کے باعث اجوائن کو ویاگرا جڑی بوٹی کے نام سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

لہسن: یورپ کے جنوب مشرقی حصہ میں لہسن کو تولیدی صحت کا ضامن سمجھا جاتا ہے۔ لہسن قوت باہ بڑھانے کا بہت بڑا ذریعہ ہے، جس کا استعمال زمانہ قدیم سے جاری ہے۔ اس کی خوشبو سے خاتون کے اخراج کا فعل متحرک ہو جاتا ہے۔

لوبیا: رومن شہنشاہیت میں قوت باہ بڑھانے کے لیے لوبیا کو ایک محرک کی حیثیت حاصل تھی، جس سے لذت کا دورانیہ طویل ہو جاتا ہے۔ 17 ویں صدی میں اس کے استعمال پر ایک بار پابندی بھی لگائی گئی لیکن اس کا استعمال روکا نہیں جاسکا۔

کھیرا: بعض لوگ کہتے ہیں کہ کھیرے کی صورت صرف شہوت انگیزی پیدا کرسکنے کا باعث ہے لیکن شکاگو کے سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ کھیرے کی مہک خون کی گردش میں 13 فیصد اضافہ کر دیتی ہے، جس سے قوت باہ کی فعالیت پر مثبت اثر مرتب ہوتا ہے۔

پیاز: قدیم مصری، رومن، یونانی اور عرب شہوت انگیزی کے لیے پیاز کی اہمیت سے بخوبی واقف تھے اور آج بھی اس کے فوائد اپنی جگہ پر قائم و دائم ہیں۔

گاجر: زمانہ قدیم میں بھی اپنی افادیت منانے والی گاجر کو 17 ویں صدی سے مغربی تہذیب میں پہنچنے کا موقع ملا۔ گاجر وٹامن اے اور بیٹا کیروٹین سے بھرپور ہوتا ہے جو جسمانی بھوک مٹانے کا بہترین ذریعہ سمجھی جاتی ہے۔

مرچ: مرچ خصوصاً سرخ مرچ الکالوئیڈ کیپسائیسن نامی مرکب سے ہوتی ہے، جسے قوت باہ کو بڑھانے کا بہترین ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔

ان کے علاوہ بینگن، کھمبی، ٹماٹر اور چاول وغیرہ کا استعمال بھی قوت باہ بڑھانے اور نامردی ختم کرنے کا قدرتی علاج ہے۔

الائچی کے حیرت انگیز فوائد

انتخاب: محمد علیم



الائچی روزمرہ گھریلو استعمال کی عام چیز ہے، جسے عام طور پر کھانوں، چائے یا منہ میں خوشبو کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ مگر یہاں ہم آپ کو الائچی کے مزید حیران کن فوائد سے متعلق آگاہ کریں گے۔

نظام انہظام: کھانے کے بعد سونف اور الائچی کے مرکب کا استعمال کھانے کو ہضم کرنے میں بے حد مددگار ہے۔ یہ تیزابیت کو ختم کرتی ہے۔ خوابیدگی کے خمار کو کم کرتی ہے جبکہ معدے میں پانی کی مقدار کو کنٹرول کرتے ہوئے ریح پیدا ہونے سے روکتی ہے۔ بدہضمی سے ہونے والی گیس اور سردرد کیلئے سبز چائے میں الائچی ڈال کر پینے سے افاقہ ہوتا ہے۔

سانس کی بدبو: اگر آپ کے سانس کی بدبو ہزار کوشش کے باوجود بھی ختم نہیں ہوتی تو الائچی استعمال کریں۔ یہ اینٹی بیکٹیریل خصوصیات کی حامل بھی ہوتی ہے اور اس کی تیز خوشبو منہ کی بدبو دور کر دیتی ہے۔ یہ نظام انہضام کو بہتر بناتی ہے اور منہ کی بدبو کی ایک بڑی وجہ نظام انہضام کی خرابی ہوتی ہے۔

تیزابیت: الائچی معدے میں موجود لعابی جھلی کو مضبوط بناتی ہے۔ اس لئے یہ تیزابیت کیلئے اکسیر ہے۔ اس کو چبانے سے منہ میں بننے والے لعاب میں بھی اضافہ ہوتا ہے، جو خوراک کو ہضم کرنے میں بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔

نظام تنفس: الائچی پھیپھڑوں میں خون کے دورانیہ کو بڑھا کر نزلہ، زکام، کھانسی، دمہ کے امراض میں آرام پہنچاتی ہے جبکہ بلغم کو باہر نکالنے کیلئے بھی انتہائی مددگار ہے۔

دل کی دھڑکن: چوں کہ الائچی میگنیشیم، پوٹاشیم اور کیلشیم کے مرکبات سے بھرپور ہوتی ہے، اس لئے یہ خون کے الٹرولائٹس کیلئے صحت کا خزانہ ہے۔ یہ اجزاء دوران خون کو بہتر بنانے میں اور بلڈ پریشر کو کنٹرول میں رکھتے ہیں۔

اینیما (خون کی کمی): الائچی کے بنیادی اجزاء میں آئرن، کاپر اور وٹامنز سی کے علاوہ ایسے وٹامنز موجود ہوتے ہیں جو کہ خون کے سرخ جرثوموں کی افزائش کیلئے بے حد مددگار ہوتے ہیں اور اینیما کی بیماری کے خلاف ڈھال ثابت ہوتے ہیں۔

زہریلے مادوں کا تدارک: الائچی معدنیات سے بھی معمور ہوتی ہے جو کہ جسم کے زہریلے اور فاسد مادوں کو ختم کرتی ہے۔ انہیں جسم سے خارج کرتی ہے۔ حتیٰ کہ کینسر جیسے موذی مرض سے بھی بچاتی ہے۔

نظام تولید: الائچی ایک طاقتور محرک ہے، جو جنسی صلاحیتوں میں اضافے کے ساتھ ساتھ نظام تولید کو بھی بہتر بناتی ہے۔ یہ نہ صرف سرعت انزال جیسے امراض کو ختم کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے بلکہ تولیدی اعضا کو طاقت عطا کر کے ان کے افعال کو طوالت بخشتی ہے۔

فارمی چکن

حکیم ڈاکٹر محمد علی ملک

چکن آج امیر غریب، چھوٹے بڑے......سب کی پسندیدہ غذا ہے۔ دو ڈھائی عشروں میں ہی اس کا رواج بڑھا ہے۔ اصل میں یہ چوزے یعنی Chicks ہیں۔ اس لیے ان کے گوشت کو Chicken کہا جاتا ہے۔ مرغی تو Cock یا Hen ہے۔

اس چکن کی افزائش پہ اگر نظر ڈالیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ایک فارمی چوزہ صرف ڈیڑھ دو ماہ میں مکمل مرغی کے سائز کا ہو جاتا ہے۔ آخر کیوں؟

جبکہ دیسی چوزہ تو چھ ماہ میں مرغی جیسا ہوتا ہے۔ مکمل مرغی تو وہ سال میں بنتا ہے۔ اس فارمی چوزے کو جو غذا دی جاتی ہے، اس میں ایسے ہارمونز اور کیمیکلز Steroids ڈالے جاتے ہیں جو ان کی افزائش کو غیر فطری بڑھا دیتے ہیں۔

اس کے علاوہ ان کی فیڈ میں مختلف جانوروں کا خون جو مذبح خانوں سے مل جاتا ہے، جانوروں کی آلائش، مردار جانوروں کا گوشت......اس فیڈ میں شامل کیا جاتا ہے۔

کچھ عرصہ قبل ایک نجی ٹی وی چینل نے لاہور کے مذبح خانوں پر ایک دستاویزی فلم پیش کی تھی، جس میں ان فارمی مرغیوں کی خوراک کے بارے میں بھی دکھایا گیا تھا۔ اس خوراک کا بیشتر حصہ خون، آنتیں اور دیگر فضلات پر مشتمل ہوتا ہے۔

یہ فیڈ کھا کر یہ نومولود چوزے 6 سے 8 ہفتوں میں ہمارے پیٹ میں پہنچنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

لیکن قابل غور بات یہ ہے کہ یہ چوزے بڑے ہونے کے باوجود بھاگنے اڑنے سے قاصر ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان کا جسم پھولا اور سوجا ہوا ہوتا ہے۔ جو کہ اسٹیرائڈز کا کمال ہوتا ہے۔ اسی طرح کے اسٹیرائڈز باڈی بلڈرز اور پہلوان استعمال کرتے ہیں، جس کی وجہ سے ان کی آخری عمر بستر پہ گذرتی ہے۔

اس فارمی مرغی کے مقابلے میں دیسی چوزہ جو کہ 6-8 مہینوں تک چوزہ ہی رہتا ہے، کو پکڑنا چاہیں تو بڑے آدمی کو بھی دانتوں پسینہ آجاتا ہے۔ جبکہ فارمی مرغی کو ایک بچہ بھی آسانی سے پکڑ لیتا ہے۔

یہ فارمی چکن ہمارے معاشرے میں ''ہائی پروٹین، کولیسٹرول فری گوشت'' کے نام سے رواج پا گیا ہے۔ حتیٰ کہ ڈاکٹر حضرات بھی سارے گوشت بند کر کے فارمی چکن ہی تجویز کرتے ہیں جو کہ خود بیماریوں کی وجہ ہے۔

آیئے اب اس ہائی پروٹین والے سفید گوشت کے نقصانات دیکھتے ہیں۔

۱)......موٹاپا، جسم پر چربی خاص طور پہ گردوں اور جگر پر۔

۲)......جوڑوں کا درد، خاص طور پہ ہڈیوں کا بھر بھرا ہو جانا۔

۳)......بچے بچیوں میں جلد بلوغت کے آثار۔

۴)......اسٹیرائڈز مرغیوں کا گوشت کھانے کی وجہ سے جسم کا مدافعتی نظام کا شدید کمزور پڑ جانا۔ جس کی وجہ سے آئے دن بیمار رہنا۔

۵)......مردوں میں کمزوری اور خواتین میں ایام کی بے قاعدگی کی شکایت۔

یہ چند چیدہ چیدہ نقصانات ہیں جو کسی میں جلد اور کسی میں کچھ عرصے بعد ظاہر ہوتے ہیں۔ زبان کا ذائقہ اور جلد پک جانے کی سہولت اس کے نقصانات کے مقابلے میں بہت ہی حقیر فائدے ہیں۔

جیسی غذا ہم کھاتے ہیں ویسی ہی صحت ہم پاتے ہیں۔ غذا میں دالوں سبزیوں کا استعمال بڑھائیں۔

گوشت میں بالترتیب مچھلی، بکرے یا دنبہ، اونٹ اور آخر میں بڑے کے گوشت کی افادیت ہے۔

آیئے اپنے لئے اپنی آئندہ صحت مند نسلوں کے لئے ہم اپنی خوراک پر نظر ثانی کریں۔ وما توفیقی الا باللہ

اس مضمون کو زیادہ سے زیادہ لوگوں کو پڑھائیں۔

بادام

حکیم غلام یزدانی قریشی صاحب

بادام کے درخت ایران، افغانستان اور امریکہ کے کچھ علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔ پاکستان کے بالائی علاقوں میں بھی ان کی کامیاب کاشت کی گئی ہے لیکن زیادہ اچھی قسم کے نہیں ہوئے۔ درخت کا قد دس فٹ کے لگ بھگ اونچا ہوتا ہے اور بکائن کے سے پتے ہوتے ہیں۔ بادام بیضوی نوک دار ہوتا ہے۔ اندر گری سفید، اس کے اوپر بھورے سرخ رنگ کا پتلا پردہ اور پھر اوپر سخت چھلکا اور چھال ہوتی ہے جو کہ بعد میں خشک ہو کر خود بخود اتر جاتی ہے۔ بادام کی ایک قسم بڑی خستہ ہوتی ہے اور بڑی آسانی کے ساتھ اس کا سخت چھلکا توڑا جا سکتا ہے۔ بادام کڑوے بھی ہوتے ہیں۔ ان کا کھانا مضر صحت ہے۔ ان کا روغن کانوں کے درد، بہرے پن کو دور کرنے اور جوئیں مارنے کے لئے مفید ہے۔ بادام کا سخت چھلکا جلا کر اس کی راکھ دانتوں پر ملنے سے دانت مضبوط اور صاف ہو جاتے ہیں۔ خون آنا بھی رک جاتا ہے۔ اس کا سرخ پتلا چھلکا، خشک کر کے باریک کر لیں تو اس کے کھانے سے دست آنا رک جاتے ہیں۔ سفید گری قبض دور کرتی ہے اور مقوی دماغ ہے۔ اس میں غذائیت کے علاوہ فاسفورس، کیلشیم، وٹامنز اے، بی اور پی بھی پائے جاتے ہیں۔ باداموں کی گری بطور سالن بھی پکا کر کھاتے ہیں۔ اس کے علاوہ کھانوں کو لذیذ اور مقوی بنانے کے لیے بھی استعمال کی جاتی ہے۔ اس کا روغن انتڑیوں کی خشکی رفع کرنے اور دائمی قبض کے لیے مفید ہے۔ بادام زیادہ کھانے سے معدہ خراب ہو جاتا ہے۔ بادام کی گری مکھن کے ساتھ ملا کر کھانا بھی دماغ کو تقویت پہنچاتا ہے۔

بادامی ناشتہ

بالخصوص پڑھنے والے بچوں اور بڑوں کے لیے مغز بادام چھلے ہوئے، بھنے ہوئے چنے، کشمش، سونف...... حسب ضرورت ملا کر صبح نہار منہ کھائیں۔ اس کے کھانے سے غذائیت کے علاوہ دماغ کو تقویت بھی حاصل ہوتی ہے، قوت یادداشت بھی بڑھتی ہے۔

بادام کی برفی

آدھ پاؤ بادام چھیل کر باریک کتر کر علیحدہ رکھ لیں یا پیس لیں۔ ڈیڑھ پاؤ چینی، آدھ پاؤ کھویا، ۳ چھٹانک گھی باہم ملا کر آگ پر قدرے بھونیں۔ پھر اس میں پسے ہوئے بادام شامل کر کے خوب ملائیں۔ جب جمنے کے قابل ہو جائے، اتار کر کسی تھال میں پھیلا دیں۔ ٹھنڈے ہونے پر کاٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر کسی برتن میں محفوظ رکھ لیں۔ لذیذ مٹھائی بن جائے گی۔ حسب ضرورت استعمال کریں۔

بادام کا شربت

موسم گرما میں بادام کا شربت بکثرت استعمال اور پسند کیا جاتا ہے۔ ایک بوتل شربت تیار کرنے کے لیے آدھ چھٹانک بادام کی سفید گری، ۲ ماشے چھوٹی الائچی کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں خوب گھوٹ کر پانی چھان لیں، اس میں ۳ پاؤ چینی ڈال کر آگ پر پکائیں۔ جب قوام مناسب ہو جائے تو اتار کر ٹھنڈا کر کے بوتل بھر لیں۔ مزید خوشبو کے لیے روح کیوڑہ یا اس کا ایسنس تھوڑا سا شامل کر دیں۔

نیکی اور اچھائی کی باتیں

محمد علیم نظامی صاحب

......جو اللہ تعالیٰ کے کاموں میں لگ جاتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس کے کاموں میں لگ جاتے ہیں۔

......امیر تکبر کرے تو برا ہے لیکن مفلس تکبر کرے تو یہ زیادہ بُرا ہے۔

......پیدائش سے موت تک علم حاصل کرتے رہو۔

......علم حاصل کرو چاہے تمہیں چین تک جانا پڑے۔

......جو شخص علم حاصل کرنے کے لیے نکلا، وہ واپسی تک اللہ کے راہ میں ہوتا ہے۔

......جو شخص طلبِ علم کے دوران مر گیا، وہ شہید ہے۔

......حکمت مومن کی گمشدہ متاع ہے۔ جہاں ملے، اسے اپنا ہی مال سمجھو۔

......حیاء اور ایمان ہمیشہ اکٹھے رہتے ہیں۔ جب ان دونوں میں سے کوئی ایک اٹھالیا جائے تو دوسرا بھی اٹھالیا جاتا ہے۔

......جب تم حیاء نہ کرو تو جو چاہے کرو۔

......ہر شے کو چمکانے کے لیے پالش ہوتی ہے۔ اگر دلوں کو صاف کرنا چاہو تو اللہ کے ذکر سے صاف (پالش) کرو۔

......حیاء ایمان کی شاخ ہے۔

......حیا صرف خیر ہی کو لاتی ہے۔

......اللہ سے ایسی حیا کرو جیسے اُس سے کرنی چاہئے۔

......جو علم کو دنیا کمانے کے لیے حاصل کرتا ہے، علم اس کے قلب میں جگہ نہیں پاتا۔

......اے ولی! ہر حال میں تجھ پر خدا کا ذکر کرنا لازم ہے۔ اس واسطے کہ ذکر تمام نیکیوں کا جامع ہے۔

......بعض اوقات اللہ کا بندے کی درخواست کو قبول نہ کرنا بندے پہ شفقت کی وجہ سے ہوتا ہے۔

......دین کی اصل عقل، عقل کی اصل علم اور علم کی اصل صبر ہے۔ لہٰذا صبر کا دامن ہاتھ سے کبھی نہ چھوڑو۔

......ذکر سے مقصود اصلی اطمینان قلب اور اللہ کی محبت کا حاصل ہونا ہے۔

......ایمان کے بعد نیک بخت بیوی سے زیادہ کوئی نعمت نہیں۔

......حق تعالیٰ کا ذکر تمام گناہوں کو غرق کر دیتا ہے۔

......علم وہی ہے جو تمہیں اللہ تک پہنچائے ورنہ تو وہ حجاب (پردہ) ہے۔

......ذکر سے غافل نہ ہو، وقت کو غنیمت سمجھو کیونکہ وقت پھر ہاتھ نہیں آتا۔

......اے مسلمانو! کلمہ شہادت پڑھو اور رسول اکرم ﷺ جو احکامات لائے ہیں، انہیں تسلیم کرو۔ یعنی عمل کرو۔

معروف روحانی سکالر علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری صاحب کی اب تک شائع ہونے والی کتب کی تفصیل

نمبر شمار	نام کتاب	موضوع کتاب	قیمت
1	ردِ سحر حصہ اول	سحر، جادو، ٹونہ، مسان، کالے علم اور تعویذات کے بداثرات کو ختم کرنے کے مستند طریق عملیات پر مبنی لاثانی تصنیف	250
2	ردِ سحر حصہ دوم	جادو ٹونہ، کالے علم، سفلی اعمال، بیر بکلوا کی چوکی اور گنڈا مسان کے بداثرات کو جڑ سے ختم کر دینے والے قوی الاثر اعمال پر انمول تصنیف	125
3	ردِ سحر حصہ سوم	برسوں کے لاعلاج مسحور و معقود افراد کے لیے اک مژدہ جانفزا، ردِ سحر کے مجرب و مستند ترین نقوش پر مشتمل لاثانی تصنیف۔ کالے علم، جادو ٹونہ، سفلی اعمال کی چیرہ دستیوں اور ستم نوازیوں نیز گنڈا مسان کے بداثرات کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے اک ضربِ کلیمی	250
4	آسیبی قوتوں سے نجات	ارواح خبیثہ، جنات، بھوت پریت کی شر افشانیوں سے تحفظ اور تمام تر آسیبی امراض کے شافی و کافی علاج پر لاجواب و بے مثال شہرہ آفاق تصنیف	100
5	چھو منتر	سینہ بسینہ منتقل ہونے والے منتروں کے سربستہ رازوں کا انکشاف۔ محبوب و مطلوب کو مسخر و دیوانہ بنانے اور موہ لینے کے صدری گر جو چھو منتر میں ہی آپ کو مل سکیں گے	100
6	فیضان القرآن	تسخیر خلائق، فتوحات، شفاء الامراض، قضائے حاجات، تسخیر ارواح، حل المشکلات، غلبہ بر دشمنان، عزت و توقیر، ترقی روزگار اور کامیابی و کامرانی کے مجرب قرآنی اعمال و نقوش پر لاجواب و شہرہ آفاق تصنیف	300
7	مصباح الارواح	اشارات و نظارات، حاضرات الارواح، تسخیر موکلات و جنات، ملکۃ الجنات و شاہ جنات، تسخیر پریاں، شیاطین، تسخیرات ارواح خبیثہ سفلیہ، تسخیر ملوک سبعہ اور ان کی عفریت و ذریت کے مستند اعمال پر لاجواب و شہرہ آفاق لاثانی تصنیف	200
8	روحانی خطوط	عاملین و کاملین اور نامور حکماء کرام کے خاص الخاص عملیات و تعویذات اور مجربات کا گلدستہ جو انہوں نے اپنے خاص احباب کو بذریعہ خط عطا فرمایا	225
9	عکس لوح محفوظ	حروف مقطعات نورانیہ کی عالمانہ، صوفیانہ، محققانہ شرح و تشریح، تفسیر و معانی اور حروف نورانیہ سے متعلقہ زکوٰۃ کے مستند طریق، شرف کواکب اور شعبہ ہائے زندگی کے مسائل کے حل سے متعلقہ مختلف اعمال و نقوش و تعویذات اور علم لدنی کے مخفی رازوں پر مشتمل بے مثال و لاجواب تصنیف	300
10	فیضان الحروف	حروف ابجد سے کام لینے کے سری قوانین، حروف کی حقیقت، تاثیر، خواص و افعال، قوت جاذبہ، روحانیات اور طلسمات، اعمال و نقوش اور الواح پر مبنی لاثانی و انمول تصنیف	350
11	ریکی ہیلنگ کورس	کائناتی شفاء انرجی "متبادل طریقہ علاج" جو جسمانی، روحانی، ذہنی اور نفسیاتی امراض کے لیے پوری دنیا میں جاری و ساری ہے۔ ریکی ہیلنگ پر اردو میں پہلی بے مثال لاثانی تصنیف	200
12	پیرانارمل علوم کا خلاصہ	ہپناٹزم، یوگا، کلر تھراپی، اروما تھراپی، میگنٹ تھراپی، مائنڈ پاور، چی پاور، این ایل پی اور دیگر ماورائی علوم پر مستند تحقیقی مضامین پر مبنی اردو میں پہلی تصنیف	250
13	معراج معرفت	طالب عشقِ حقیقی، سلوک و معرفت، طالب مولیٰ، راہ فقر کے مسافر اور راہِ طریقت پر گامزن ہونے والے مبتدی حضرات کے لیے مشعلِ راہ، خضر نما، پیر کامل کا درجہ رکھنے والی لاثانی تصنیفِ لطیف	200
14	شاہراہ طریقت	اکابر اولیاء کرام کی تعلیمات پر مبنی بصیرت افروز مرقع، مرشدان طریقت کے لیے پیر کامل کا درجہ رکھنے والی تصنیف	250
15	جہانِ تصوف	تصوف کی دنیا میں ایک گراں قدر اضافہ جسے رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا۔ تصوف کے انمول موتیوں کا ایک خوبصورت گلدستہ جس کی خوشبو ہر صوفی و سالک کی روح کو معطر کرتی ہے	300
16	کلیدِ رموزِ مخفی	زمانہ قدیم کی عبرانی، سریانی اور عربی نایاب دعوات مثلاً دعوت برہتیہ، دعوت جلجلوتیہ، دعوت خلخلۃ الھوا، دعوت قسم ناصور، دعائے قرشیہ، دعائے بشخ، دعائے عجیب الاثر، حاضری مطلوب اور تسخیر مطلوب کے اعمال، اسمائے شحخیثہ اور دعوت صمدیہ کی تشریح شرح و ضاحت اور ان کے نایاب ترین اعمال۔ ارسال ہاتف اور تسخیر ارواح کے صدری اعمال اور طلسمات، ابن عربی و ابن سیناء پر مبنی ایک ایسی تحقیق جسے آنے والی کئی صدیوں تک یاد رکھا جائے گا۔ رُوحانی علوم و فنون کے وہ مخفی خزینے جن کی مشتاقانِ رُوحانیت کو برسوں سے تلاش تھی۔	500
17	مکاشفات اسرار	علوم مصریہ، بابلیہ، یونانیہ اور عربیہ کے تناظر میں اسرار الحروف، الواح، الجواہر، علم الاوفاق، جفر الآثار اور ریاضات و دعوات پر مبنی جامع الفوائد و نادر کتاب (مصنف: فقیر غلام رسول عاکف نقشبندی، لاڑکانہ)	360
	مکمل سیٹ 17 کتب		4260

حال ہی میں شائع ہونے والی کتب "کلیدِ رموزِ مخفی" اور "جہان تصوف" ہیں۔ آج ہی اپنے آڈر سے آگاہ فرمائیں۔

بذریعہ ڈاک کتب پر ڈاک خرچہ الگ ہے

خیر اندیش

علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری

ادارہ فیضان روحانیات پاکستان، اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب

0333-6974734, 0300-4967412

چھپے چھپائے قرآنی ونورانی تعویذات

ادارے کی طرف سے روحانی علاج سیکھنے اور کرنے والے معالجین کی آسانی کے لیے قرآنی اور نورانی چھپے چھپائے تعویذات تیار کیے گئے اور بہت جلد ہی فروخت ہوگئے (الحمدللہ)۔

مزید کئی سورتوں کے نئے تعویذات چھاپے گئے۔ نئے تعویذ اچھے سفید کاغذ پر چھاپے گئے ہیں۔ تمام تعویذ کی قیمت 100 عدد کے لحاظ سے ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے:

قرآنی سورتوں اور آیات پر مشتمل تعویذات

** 150 روپے والے: سورۂ بقرہ۔

** 70 روپے والے: سورۂ یوسف، سورۂ طہٰ، سورۂ احزاب۔

** 60 روپے والے: سورۂ مریم، سورۂ یٰسین، سورۂ مزمل، سورۂ جن، اللہ سے آغاز ہونے والی ۴۲ قرآنی آیات برائے ہر مقصد، حصار قرآنی کبیر۔

** 40 روپے والے: منزل، جادو جنات سے نجات کا خاص تعویذ۔

** 30 روپے والے: آیت الکرسی، سورۂ فلق وناس، چاروں قل۔

نورانی تعویذات

** تعویذ حضرت درخواستی رحمہ اللہ برائے ہر مقصد...... 60 روپے

** تہدیدی نامہ مبارک...... دیوار پر لگانے والا بڑے سائز کا رنگین نامہ مبارک جو جنات کو جگہ سے بھگانے کے لیے مجرب ہے۔ 150 روپے کے 5 عدد۔

** کتاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم...... دیوار پر لگانے والا بڑے سائز کا رنگین۔ ہر قسم کے برے اثرات، جنات، جادو، نحوست وغیرہ کو جگہ سے دور کرنے کے لیے ایک خاص اور مجرب تعویذ۔ 200 روپے کے 5 عدد۔



سخت جادو اور جنات کا خاص توڑ "سری والا عمل"

سخت قسم کے جادو اور جنات سے نجات کے لئے "سری والا عمل" خاص مجرب عمل ہے، جس کے فوری اثرات دیکھنے میں آتے ہیں۔ اس عمل کے پیچھے جو مخلوق کام کرتی ہے، وہ جادو اور جنات سے نمٹنے کی ماہر ہے۔

اس عمل کو اس وقت کیا جاتا ہے جب سخت قسم کے جادو اور جنات کے ضدی اثرات سے نجات نہ مل رہی ہو۔

ہدیہ: 3100 روپے

یہ عمل صرف عاملین کے لئے ہے یا پھر ان افراد کے لئے، جنہوں نے چند بنیادی اعمال کئے ہوئے ہوں۔ اور روحانی دفاع بھی ان کو حاصل ہو۔

اس عمل کی اجازت لینے کے بعد عامل جب چاہے، اس عمل کو استعمال کر سکتا ہے۔ روزانہ کا ورد کرنے میں بمشکل ایک منٹ لگتا ہے۔

روحانی درسگاہ سے روحانی علوم اور اعمال سیکھنے والوں کے لیے خوشخبری

روحانی درسگاہ، دار العمل چشتیہ، لاہور سے روحانی علوم اور اعمال سیکھنے والے تمام حضرات وخواتین، امتحان دے کر خوبصورت رنگین "سند" حاصل کر سکتے ہیں۔

سند کی فیس 500 روپے علاوہ ڈاک خرچ

امتحان میں اسی عمل یا کورس کے بارے میں سوالات کیے جائیں گے۔

امتحان روحانی درسگاہ کے ناظم صاحب خود لیتے ہیں۔ امتحان زبانی ہوتا ہے۔ بالمشافہ یا فون پر وقت طے کر کے امتحان دیا جاتا ہے۔ اگر ناظم صاحب کو اطمینان ہو جائے کہ آپ ہمارے ادارے کے حاصل کردہ اس عمل سے اچھی طرح واقف ہو گئے ہیں تو آپ "سند" لینے کے اہل ہیں۔ بغیر امتحان معذرت۔

عملیات سیکھنے اور مسائل و پریشانیوں کے روحانی حل کے لئے معروف روحانی معالج خالد مقبول صاحب سے ملاقات کریں

ہر قسم کی بندشوں کے توڑ...... سخت سے سخت جادو اور جنات سے نجات...... تعلیمی، معاشی، ازدواجی، گھریلو، خاندانی، سسرال وغیرہ کے مسائل کا حل...... دشمنی، عدالت، مقدمات، جیل، جائیداد، جگہ پر قبضہ وغیرہ کے مسائل سے نجات، لاعلاج قسم کی بیماریوں سے نجات اور دیگر مسائل و پریشانیوں سے نجات اور ہر جائز اور ممکن حاجات کے حصول کے لئے اعتماد سے رابطہ کریں۔

وقت کی کمی کے پیشِ نظر ملاقات اور فون کے اوقات مخصوص ہیں۔ مہربانی فرما کر ان اوقات کے علاوہ فون کرنے کی زحمت نہ کریں۔

اوقاتِ ملاقات: شام 4 بجے......... 7 بجے (صرف اتوار)

فون کے اوقات: دوپہر 2 بجے......... 4 بجے (علاوہ جمعہ و اتوار)

ای میل: spiritualist77@gmail.com

موبائل: 0323-4435861 (فون نہ اٹھانے پر SMS کریں)

سات سلام اور چہل کاف کے عمل کی بڑی بیاض

سات سلام اور چہل کاف ہماری روحانی درسگاہ کا وہ عمل ہے، جس کی اجازت حاصل کرتے ہی عامل بغیر کسی ریاضت کے، چہل کاف کو استعمال کر سکتا ہے اور چہل کاف کے پیچھے جو جنات ہیں، وہ غائبانہ طور پر عامل کے ساتھ تعاون کرتے ہیں اور ہر جائز کام میں معاونت کرتے ہیں۔

عرصہ سے طالبین کی خواہش تھی کہ سات سلام اور چہل کاف کی نئی کاپی مرتب کی جائے جس میں پچھلی کاپی کی نسبت کافی اضافہ ہو اور جو کمی ہے، وہ دور ہو جائے۔ ان سب طالبین کے لئے خوشخبری ہے کہ نئی کاپی میں بہت اضافہ ہے۔ کاپی لینے کے لئے تین شرائط ہیں:

1. ...... ہماری درسگاہ سے اجازت یافتہ ہو۔
2. ...... پہلے دو درجہ کی چلہ کشی کر لی ہو۔
3. ...... گیارہ سو روپے ادا کرنا ضروری ہوں گے۔

(فون دفتر) 042-35410586 (موبائل دفتر) 0343-7772772

کوپن برائے بغیر فیس اعمال

جون 2015ء

نام ________ والد ________

والدہ ________ مکمل پتہ ________

____

موبائل نمبر ________

Email (اگر ہو) ________

مطلوبہ اعمال ________

نوٹ جوابی خط کے ساتھ شناختی کارڈ کی ایک عدد صاف کاپی ارسال کریں۔ ایک وقت میں دو اعمال کی اجازت لی جا سکتی ہے۔

مزید شرائط و تفصیلات کے لیے ویب سائٹ دیکھیں یا رابطہ فرمائیں۔ 042-35410586, 0343-7772772

عاملین کیلئے حب کے خاص اور مجرب اعمال کی بیاض

عاملین یہ بات بخوبی جانتے ہیں کہ حب کے اعمال کے لوگ دعوے تو بہت کرتے ہیں، مگر کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ "کھودا پہاڑ، نکلا چوہا"۔ کئی عامل بہت چکر لگوانے پر بھی اصل عمل نہیں دیتے۔

دارالعمل چشتیہ کی طرف سے ایسے حب کے متلاشی عاملین کے لئے ایک روحانی تحفہ جس میں چند ایسے اعمال ہیں جو عرصہ سے ہمارے استعمال میں ہیں اور کئی اعمال کے پیچھے باقاعدہ مخلوق بھی ہے۔ مخلوق ہمارے پاس رہے گی، عامل صرف اس سے استفادہ کر سکیں گے۔

بیاض کے حصول کے لئے نقد ہدیہ ادا کرنا شرط ہے۔ اجازت یافتہ عامل ان اعمال کو اعتماد سے استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ بیاض ہر کسی کو نہیں دی جائے گی۔ جس پر اطمینان ہوا، صرف ان عاملین کو ہی دی جائے گی۔ عوام اجازت کے لئے رابطہ نہ کریں۔ (ہدیہ گیارہ ہزار روپے)

روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ، لاہور۔

مولانا عرفان 0321-4661681 دوپہر 2 تا 5 (علاوہ جمعہ و اتوار)

شناختی کارڈ کے ذریعے ادائیگی کے طریقے darulamal.org/payment/nic.htm

APRIL 2011

خوشخبری

جنات نمبر

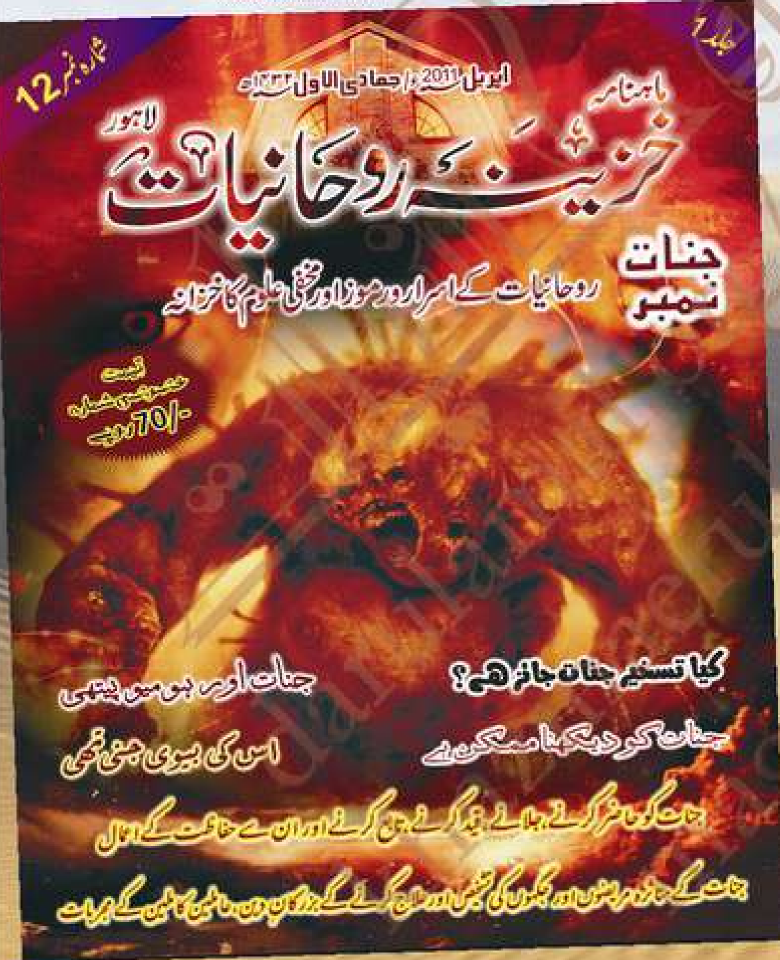
جنات کے موضوع پر بیش بہا معلومات اور منفرد اعمال کا خزانہ

ماہنامہ خزینۂ روحانیات کا پہلا خاص نمبر ''جنات نمبر'' آج ہی طلب فرمائیں

رسالہ عوام و خواص.........سب کے لئے.........یکساں مفید

- جنات کے متاثرہ مریضوں کے علاج کے لئے بزرگانِ دین کے مجربات
- جنات کے متاثرہ مریضوں کے علاج کے لئے عاملین کاملین کے مجربات
- جنات کے متاثرہ مریضوں کی تشخیص کیسے کریں؟
- جنات کے متاثرہ مریضوں کے علاج میں کیا احتیاط کریں؟
- عاملین کے جنات سے متاثرہ مریضوں کے علاج کرنے کے واقعات
- جنات کے متاثرہ مریضوں کے علاج کے طریقے
- جنات کی متاثرہ جگہوں کے علاج کے طریقے
- جنات کو مریض کے اندر حاضر کرنے کے اعمال
- جنات کو جلانے کے اعمال معہ شرعی حیثیت
- جنات کو قید کرنے کے اعمال
- جنات سے حفاظت کے اعمال
- جنات کو دیکھنا ممکن ہے
- جنات کے متاثرہ مریضوں کا علاج صرف اہل افراد کو سکھائیں
- عامل جنات......ایک بہت بڑا محسن
- جنات کو تابع کرنے کے اعمال معہ شرعی حیثیت
- جنات کے عاملین کو نقصان پہنچانے کے واقعات

قیمت 100 روپے



رسالہ رجسٹرڈ ڈاک یا کوریئر کے ذریعے بھیجا جائے گا۔

رسالہ حاصل کرنے کے لئے جلد رابطہ فرمائیں

Web: darulamal.org/magazines/ruhani
Facebook: fb.com/khazinaeruhaniyat
E-mail: magazine@darulamal.org

برائے رابطہ
Ph # 042-35410586
Cell # 0322-4773786, 0332-4487877
خط و کتابت: پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570

خوشخبری

جادو ٹونہ نمبر

OCOTBER 2011

جادو ٹونہ کے موضوع پر دلچسپ اور اہم معلومات و اعمال پر مشتمل

ماہنامہ خزینۂ روحانیات کا دوسرا خاص نمبر ”جادو ٹونہ نمبر“ آج ہی طلب فرمائیں

رسالہ عوام و خواص.........سب کے لئے.........یکساں مفید

قیمت 70 روپے

- جادو سے نجات کے لئے بزرگانِ دین کے مجربات
- جادو سے نجات کے لئے عاملین کاملین کے مجربات
- جادو زدہ مریضوں کی تشخیص کیسے کریں؟
- جادو زدہ مریضوں کے علاج میں کیا احتیاط کریں؟
- جادو زدہ مریضوں کے علاج کے طریقے
- جادو زدہ جگہوں کے علاج کے طریقے
- جادو سے حفاظت کے اعمال
- جادو کہاں ہے؟ پتہ لگانے کا خاص عمل
- دینی اداروں پر ہونے والے سحر و جادو کے توڑ کا مجرب عمل
- ایک عرب عامل کا جادو کے توڑ کے لئے مجرب عمل
- جادو کی کاٹ کے بڑے اعمال:
  ہانڈی، کالے بکرے، اونٹ کی پڈی، کڑاہی، تھیلی والے اعمال
- عاملین کے جادو زدہ مریضوں کا علاج کرنے کے واقعات
- جادو زدہ مریضوں کا علاج صرف اہل افراد کو سکھائیں



رسالہ رجسٹرڈ ڈاک یا کوریئر کے ذریعے بھیجا جائے گا۔

رسالہ حاصل کرنے کے لئے جلد رابطہ فرمائیں

Web: darulamal.org/magazines/ruhani
Facebook: fb.com/khazinaeruhaniyat
E-mail: magazine@darulamal.org

برائے رابطہ
Ph # 042-35410586
Cell # 0322-4773786, 0332-4487877
خط و کتابت: پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570

OCTOBER 2012

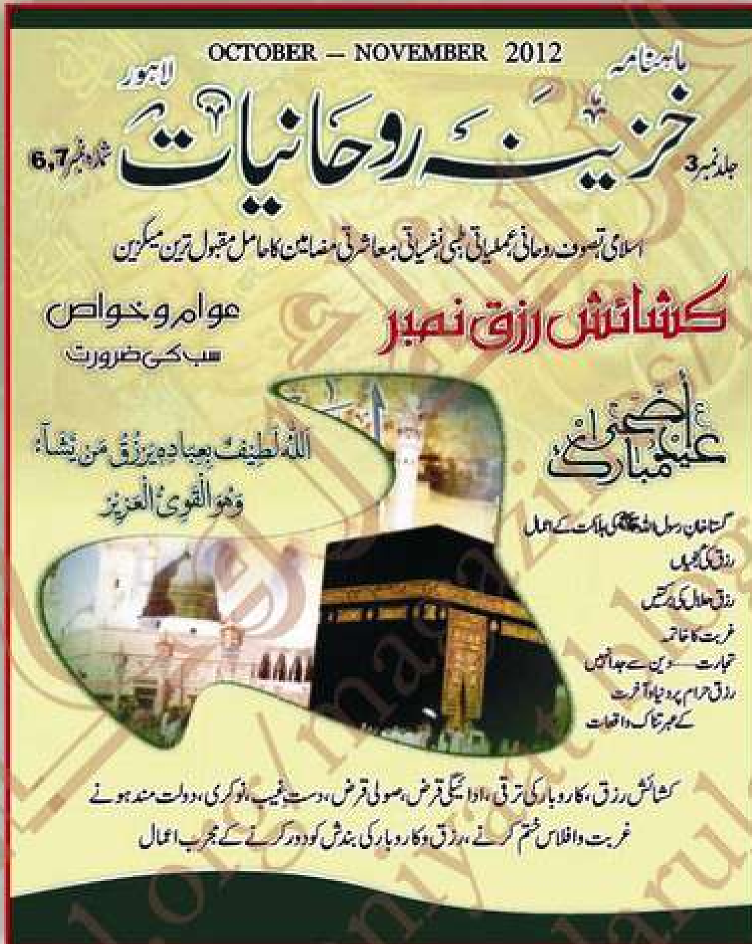
خوشخبری کشائش رزق نمبر

کشائش رزق، کاروبار کی ترقی کے اعمال پر مشتمل رسالہ

ماہنامہ خزینۂ روحانیات کا چوتھا خاص نمبر "کشائش رزق نمبر" اپنی مثال آپ ہے

رسالہ عوام و خواص سب کے لئے یکساں مفید

قیمت 120 روپے



- بے گمان رزق کا خاص عمل
- دولت مند اور امیر ہونے کے اعمال
- بندش رزق کا علاج
- بندش کاروبار کا علاج
- پھر کسر نکل جاتی ہے (کالم)
- تجارت......دین سے جدا نہیں
- رزق حلال اور اُس کے اثرات
- وسعتِ رزق کے خاص اعمال
- ادائیگی قرض کے اعمال
- قرض وصول کرنے کا خاص عمل
- تسخیر رزق......بندوبست قدرت
- نوکری و روزگار ملنے کے لئے
- رزق حرام پر دنیا و آخرت کے عبرتناک واقعات
- رزق حلال کی برکتیں
- رزق کی کنجیاں
- سیّاں بجاؤ (کالم)
- کشائش رزق کے اعمال
- کاروبار کی ترقی کے اعمال
- دکان کی ترقی کے اعمال
- غربت کا خاتمہ
- دستِ غیب کے اعمال
- خاص الخاص اعمال
- کشائش رزق کے اعمال
- نوکری و عہدہ سے متعلق اعمال
- کشائشِ رزق سے متعلق اولیاء اللہ کے ارشادات
- رزقِ حلال میں ترقی کیلئے علمِ جفر کا قیمتی تحفہ
- رزق سے متعلق کام کی باتیں
- استغفار کے ذریعے کشائشِ رزق
- غربت، افلاس ختم کرنے کے اعمال

رسالہ رجسٹرڈ ڈاک یا کوریئر کے ذریعے بھیجا جائے گا۔

رسالہ حاصل کرنے کے لئے جلد رابطہ فرمائیں

Web: darulamal.org/magazines/ruhani
Facebook: fb.com/khazinaeruhaniyat
E-mail: magazine@darulamal.org

برائے رابطہ
Ph # 042-35410586
Cell # 0322-4773786, 0332-4487877
خط و کتابت: پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570

خوشخبری

حل المشکلات نمبر

APRIL 2014

مشکلات اور پریشانیوں سے نجات کے موضوع پر منفرد اعمال کا خزانہ

ماہنامہ خزینۂ روحانیات کا ساتواں خاص نمبر "حل المشکلات نمبر" آج ہی طلب فرمائیں

رسالہ عوام وخواص..........سب کے لئے..........یکساں مفید

قیمت 100 روپے

- پریشانیاں اوران کا علاج
- یہ پریشانیاں اور ہمارے اعمال
- مشکلات ومصائب سے نجات کیسے؟
- عامل کامل ماسٹر شفیع الدین نظامی مرحوم کے ہر مشکل وپریشانی سے نجات کے لئے مجرب اعمال
- اولیاء اللہ اور بزرگانِ دین کے پریشانیوں سے نجات کے لئے مجرب اعمال
- مفتیان وعلمائے کرام کے پریشانیوں سے نجات کے لئے مجرب اعمال
- عاملین کاملین کے مشکلات سے نجات کے لئے مجرب اعمال
- مشکلات کے حل کے خاص خاص اعمال
- مشکل سے نجات اور حاجت پوری ہونے کا ایک خاص عمل
- پریشانیوں اور مصیبتوں سے نجات کے لئے مسنون اعمال
- مشکلات اور پریشانیوں سے نجات کے لئے اسماء الحسنیٰ کے اعمال
- مشکلات اور پریشانیوں سے نجات کے لئے قرآنی اعمال
- مشکلات اور پریشانیوں سے نجات کے لئے اسماء النبی ﷺ کے اعمال
- مشکلات اور پریشانیوں سے نجات کے لئے درود شریف کے اعمال
- پریشانیوں اور مصیبتوں سے نجات کے نفسیاتی طریقے اور جدید تحقیقات
- مولانا حسن الہاشمی صاحب کے ہر مشکل وپریشانی سے نجات کیلئے مجرب اعمال
- حل المشکلات کے تین خاص اعمال
- مشکلات سے نجات کے لئے خاص علوی اعمال

April-2014
ماہنامہ خزینۂ روحانیات لاہور
"حل المشکلات نمبر"
قیمت 100 روپے

رسالہ رجسٹرڈ ڈاک یا کوریئر کے ذریعے بھیجا جائے گا۔

رسالہ حاصل کرنے کے لئے جلد رابطہ فرمائیں

Web: darulamal.org/magazines/ruhani
Facebook: fb.com/khazinaeruhaniyat
E-mail: magazine@darulamal.org

برائے رابطہ
Ph # 042-35410586
Cell # 0322-4773786, 0332-4487877
خط وکتابت: پوسٹ بکس 9119، لاہور۔ پوسٹ کوڈ 54570

خزینۂ روحانیات کے ممبران اور روحانی درسگاہ کے طالب علموں کے لیے

روحانی علاج گاہ، دارالعمل چشتیہ کی طرف سے بغیر کسی ہدیہ کے تعویذات

خزینۂ روحانیات کے ممبران اور روحانی درسگاہ کے طالب علموں کے لیے روحانی علاج گاہ کی طرف سے فی سبیل اللہ تعویذات دیے جا رہے ہیں۔ اپنے لیے یا اپنی فیملی کے لیے منگوا سکتے ہیں۔ صرف ڈاک خرچ ادا کرنا ہوگا۔ خزینۂ روحانیات کے ممبران اور روحانی درسگاہ کے طالب علموں کے علاوہ باقی تمام افراد سے معذرت۔

چھوٹے بچوں کی ہر آفات سے حفاظت

چھوٹے بچوں کو عموماً نظر بد اور طرح طرح کی بیماریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جنات اور آسیب کا اثر بھی بچوں پر بہت تیزی سے ہوجاتا ہے۔ ایسے بچوں کے لیے، بہت مجرب تعویذ ہے۔

برائے برکت اور ڈوبنے، چوری ہونے، جلنے، امراض میں مبتلا ہونے سے حفاظت کے لیے

* ...... چوری سے حفاظت کے لیے جہاں قیمتی سامان ہو، اس تعویذ کو رکھیں۔
* ...... جس سامان کو جلنے کا اندیشہ ہو، اس سامان میں رکھ دیں۔ جس جگہ آگ لگنے کا اندیشہ ہو، وہاں رکھیں۔
* ...... برکت کے لیے اپنے پیسے رکھنے والی جگہ رکھ دیں۔
* ...... امراض سے حفاظت کے لیے اپنے پاس رکھیں۔ ان شاء اللہ، اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہیں گے۔

ہر حاجت اور مقصد کے لیے خاص تعویذ

ہر قسم کی جائز حاجت کے پورا ہونے میں اگر کوئی پریشانی کا سامنا ہو یا کسی قسم کی رکاوٹیں ہوں تو اس تعویذ کو پاس رکھا جائے۔ ان شاء اللہ، وہ حاجت پوری ہوگی۔ کسی بھی طرح کے مقصد کے حصول میں آسانی کے لیے اس تعویذ کو پاس رکھیں۔ ان شاء اللہ، آسانی ہوگی۔

بچوں کی ہر بیماری سے نجات کے لیے

چھوٹے بچوں کی ہر قسم کی بیماری سے نجات کا تعویذ۔

کاروبار کی فراخی کا مجرب تعویذ

کاروباری حضرات کے لیے کاروبار کی فراخی کا خاص تعویذ۔ ایک کاروبار کی جگہ لگائیں یا رکھیں۔ دوسرا پاس رکھیں۔

ہر طرح کی حفاظت کا خاص تعویذ

آج کے مصیبت اور پریشان زدہ دور میں آفات اور بلیّات کا ہر کسی کو سامنا ہے۔ خصوصاً بچوں کی حفاظت بہت اہم مسئلہ ہے۔ جادو اور جنات سے بھی آج کل بہت مشکل سے حفاظت ہو رہی ہے۔ بار بار اثر ہوجاتا ہے۔ ان شاء اللہ، اس تعویذ کو پاس رکھنے سے جادو، جنات، حادثات، نظرِ بد، مصیبتوں اور پریشانیوں سے خاص حفاظت رہے گی۔

دشمن کے سامنے جانے کا خاص تعویذ

جس دشمن سے ڈر ہو کہ سامنے جانے پر یہ نقصان دے گا، اس تعویذ کو بازو پر باندھ کر جائیں۔ ان شاء اللہ، دشمن کچھ نہ کر سکے گا۔ یہ تعویذ عدالتی کیسز میں بھی بہت مفید ہے۔ باندھ کر عدالت جائیں۔

نوٹ: تعویذ ایک سبب ہے۔ اثر اللہ جل جلالہ کی مرضی سے ہی ہوتا ہے۔ تعویذ کو ہی کلی طور پر با اثر سمجھنا غلط ہے۔ اس عقیدہ کی اصلاح لازمی کریں۔

روحانی علاج گاہ، دارالعمل چشتیہ، لاہور۔
فون (دفتر): 042-35410586 موبائل (روحانی دکان): 0334-4312272
darulamal.org/ruhaniilajgah, ruhaniilajgah@gmail.org

کراماتی تعویذ برائے نظر وحسد

زندگی میں ایسے افراد بہت ملتے ہیں جن کی دنیوی ترقی، مال و دولت کی فراوانی اور آسائش کو دیکھ کر اچھے بھلے معزز اور مالدار لوگ بھی حسد ورشک کے ملے جلے جذبات کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ردعمل کے طور پر ماشاء اللہ کے بہترین الفاظ منہ سے نکالنے کے بجائے "ہائے اس کو اتنی وسعت اور ترقی کیوں مل گئی؟" کے الفاظ سے مدمقابل کا کاروبار، خداداد صلاحیت یا وسعت وکشائش کا بغیر جن جادو کے بیڑہ غرق کر دیتے ہیں۔ ایسی صورتحال سے دوچار لوگوں کے لئے دارالعمل چشتیہ نے اپنے قارئین کے فائدے کیلئے کراماتی تعویذ برائے نظر وحسد پیش کر دیا ہے۔

نظر وحسد کے شکار مریض، کاروبار، ملازمت، بندش رشتہ، بچوں کے نظر بد کے علاج کیلئے، بندش کاروبار اور جسمانی جادو کیلئے یہ تعویذ انتہائی مفید اور مجرب ہے۔ اس کو کام کی جگہ چھڑکنا، فریم کرنا، گلے میں ڈالنا، پڑھ کر پھونکنا اور فریم شدہ تعویذ کو عمدہ بخورات کی دھونی دینا انتہائی مجرب ثابت ہوا ہے۔ تو دیر کس بات کی، عاملین اجازت حاصل کریں اور مریض ادارے سے تعویذ منگوا کر اس کی کرامات ملاحظہ فرمائیں۔

قیمت: 500 روپے برائے ممبران — قیمت: 700 روپے برائے غیر ممبران

روحانی دکان 042-35410586, 0334-4312272
darulamal.org/ruhanishop, ruhanishop@gmail.com

عطر تسخیر

شائقین تسخیرات کیلئے یہ خبر یقیناً باعث مسرت ہوگی کہ ان کی آرزوئے دیرینہ کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں ہماری کوششیں بارآور ہوئیں اور روحانی دکان دارالعمل چشتیہ کی جانب سے "عطر تسخیر" تیار کرنے کا مرحلہ مکمل ہوا۔ ایسے افراد جو کسی بھی وجہ سے محفل کی جان بنتے ہوں اور بار بار تنزلی کا شکار ہو جاتے ہوں وہ اس خاص دم شدہ عطر سے تالیف قلوب، سنگدل محبوب کی تسخیر، تسخیر قلوب، قائم النکاح، دائمی دوستی ومحبت پیدا کرنا، حکمران کے دل میں اپنا رعب ڈالنا، گاہکوں میں اضافہ، لوگوں کی توجہ اپنی جانب مبذول کرنا، من پسند رشتے کا حصول، زوجین میں الفت، محبت وکشش پیدا کرنا، رجوع خلقت وغیرہ باآسانی کر سکتے ہیں۔

اور ایسے تمام افراد جن کا تعلق پبلک سے ہے مثلاً ڈاکٹرز، وکلاء، دوکاندار یا سیاستدان اگر اس روحانی عطر کو استعمال کریں تو تسخیر خلق ہوگی اور دوست، احباب، عزیز و اقارب سے اچھے تعلقات اور رشتوں میں استحکام پیدا کرنے کیلئے یہ "عطر تسخیر" سریع التاثیر ہے۔

قیمت: 200 روپے

روحانی دکان 042-35410586, 0334-4312272
darulamal.org/ruhanishop, ruhanishop@gmail.com

ماہنامہ طلسماتی دنیا (دیوبند) کا اکیسواں خاص نمبر جو اپنی مثال آپ ہے

جنوری، فروری 2015

"عملیات اکابرین نمبر"

دارالعلوم دیوبند روحانی عملیات کی خدمت میں سب سے آگے

ہر گھر اور ہر فرد کی ضرورت مختلف پھولوں کی خوشبو

قیمت: 600 روپے قیمت: 500 روپے برائے ممبران

☆عملیات مولانا ابراہیم دہلویؒ ☆عملیات مولانا شیخ ابوالحسن شاذلیؒ ☆حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی کے قیمتی مجربات ☆عملیات مولانا اعزاز علی

☆عملیات مفتی عزیز الرحمن ☆عملیات مولانا حسین احمد مدنی ☆عملیات مولانا یعقوب نانوتوی ☆عملیات علامہ انور شاہ کشمیری ☆عملیات حضرت محمد ہاشم

☆عملیات حاجی عابد حسین ☆عملیات دین محمد ☆عملیات مولانا احمد علی ☆عملیات حافظ جمیل احمد جمیل ☆عملیات شاہ رفیع الدین

☆عملیات احمد رضا خان ☆عملیات مفتی محمد شفیع ☆عملیات شاہ عبدالعزیز ☆عملیات مولانا اصغر میاں ☆وظائف شیخ ابوالمفاخر

☆عملیات امداد اللہ مہاجر مکی ☆عملیات مفتی کفایت اللہ ☆عملیات مولانا رشید احمد گنگوہی ☆عملیات موسیٰ ترکیسری ☆عملیات قاری محمد طیب

☆امداد روحانی بذریعہ آیات ربانی ☆القرآن سورۂ مبارکہ اعداد ☆اسلام اور روحانی علاج ☆روحانی ڈاک ☆واقعات القرآن ☆تصوف سلوک ☆مفتاح الارواح ☆روحانی عملیات کے خزانے ☆عجائبات ☆علم الاعداد کی روشنی میں 2015ء کیسا رہے گا؟ ☆اسماء عظام قرآنی آیات ☆شادی کے پیغام کثرت سے آئیں گے ☆فیوض الفجر عمل تسخیر ☆محبت میں بے قرار کرنے کا فارمولہ ☆شادی کے پیغام کثرت سے آئیں گے ☆بچے بستر پر پیشاب کیوں کرتے ہیں ☆اذان بتکدہ ☆خبر نامہ ☆علم وفضل دیانت داری کا روحانی عدد ۱۵ ☆اسلام الف سے ی تک ☆ایک نظر ادھر بھی ☆انسان اور شیطان کی کشمکش ☆خوفناک حویلی ☆تسدیس زہرہ وعطارد

رابطہ المکتبۃ العارف، دارالعمل چشتیہ، لاہور، پاکستان۔
042-35410586, 0322-4773786, 0332-4487877
darulamal.org/bookshop, info@darulamal.org